Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 76 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 20th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۹ رمضان ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ● جمعرات، ۲۰ مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

”مسلم مخالف وقف بل“ واپس لیں یہ بدامنی کا سبب بنے گا

انڈین امریکن مسلم تنظیم نے وزیراعظم کو ہوش کے ناخن، لینے کا مشورہ دیا

نئی دہلی 19 مارچ: انڈین امریکن مسلم تنظیم نے زبردست درخواست وزیراعظم نریندر مودی کے نام جار کیا ہے۔ اپنے اس درخواست میں تنظیم نے ان سے یہ کہا کہ وہ مجوزہ وقف ترمیم بل کو فوراً واپس لے لے۔ یہ بھی کہا کہ یہ تفریق کی وجہ بنے گی۔ اور بعد میں ملک کو بدامنی کی طرف لے جائے گی۔

اپنے کھلے خط میں وزیراعظم نریندر مودی کو ڈاکٹر ایم، قطب الدین نے خطاب کرتے ہوئے مشورہ دیا۔ جو امریکن انڈین مسلم تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس خط میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندستان میں مسلم فرقے کا وجود تشدد وظلم سے دوچار ہے۔ اکثریت فرقے کی نظروں میں مسلم برادری خار بنے ہوئے ہیں۔ خط میں اس بات کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ ہندستان کی سرزمین 'جنم بھومی'' ماتر بھومی' اور پوتر بھومی، کا درجہ رکھتی ہے۔ یہاں کی فضا میں اب مذہبی منافرت بھی پنپنے لگی ہے۔ ملک کی اقلیتی فرقے پر آئے دن ظلم وستم، تشدد وامتیازی سکول کی جاری ہے۔

حکومت کے فیصلے ووقف بل ترمیم پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے انہوں نے یہ کہا کہ یہ بل اپوزیشن پارٹیوں کی رضامندی ومسلم نمائندے وتنظیموں کی بلا اجازت اقلیتی فرقے پر تھوپی گئی ہے۔ اس خط میں یہ سوال بھی کیا گیا ہے کہ صرف مسلم فرقے کے اوقات کو ہی نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ ہندو، سکھ یا عیسائی اداروں کو دانستہ نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے خط میں پتے کی بات کہی ہے کہ بل ایک سیاسی حربہ ہے تاکہ اکثریت پسندوں کو خوش کرکے اپنے ووٹ بینک کو مضبوط بنایا جائے۔ دراصل حکمراں جماعت اب ایسی بے راہ روی

(باقی صفحہ 4 پر)

خلاء میں پھنسے خلاء بازوں کی 9 ماہ بعد زمین پر بحفاظت واپسی

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) گزشتہ برس جون سے خلاء میں پھنسے ہوئے دو خلاء بازوں سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور کی زمین پر بحفاظت واپسی ہوگئی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) میں سوار 58 سالہ سنیتا ولیمز اور 62 سالہ بوچ ولمور خلاء میں 8 دنوں کے ارادے سے پہنچے تھے، مگر اسٹار لائنر خلائی جہاز میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے گزشتہ ساڑھے 9 ماہ سے خلاء میں پھنسے ہوئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق دونوں خلاء بازوں کو اسپیس

(باقی صفحہ 4 پر)

برہان پور میں انسٹاگرام پر مذہبی تبصرے سے کشیدگی، سڑکوں پر احتجاج، بازار بند

بھوپال 19 / مارچ: مدھیہ پردیش کے برہان پور میں منگل کی رات انسٹاگرام پر مذہبی تبصرے کے بعد حالات کشیدہ ہوگئے۔ سوشل میڈیا پر ایک نوجوان نے مذہب سے متعلق متنازعہ تبصرہ کیا، جس سے عوام میں شدید غصہ پھیل گیا۔ واقعہ کے بعد سیکڑوں افراد احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں پر اتر آئے، جس کے باعث پولیس کو صورتحال قابو میں رکھنے کے لیے سختی برتنی پڑی اور بازار بند کروادیے گئے۔

رپورٹ کے مطابق، منگل کی رات تقریباً 10 بجے لوہار منڈی کے رہائشی ایک نوجوان نے انسٹاگرام پر چیٹ کے دوران مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا تبصرہ کیا۔ اس پر ایک دوسرے نوجوان نے اعتراض کرتے ہوئے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو حراست میں لے لیا اور اس کے خلاف مذہبی جذبات بھڑکانے کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا۔

پولیس کی کارروائی کی خبر پھیلتے ہی ایک مخصوص طبقے کے لوگ سڑکوں پر اتر آئے اور احتجاج کرنے لگے۔ دیکھتے ہی دیکھتے حالات بگڑنے لگے، جس پر پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے سختی کی اور علاقے میں بازار بند کروادیے گئے۔

کشیدہ صورتحال کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ ہرش سنگھ اور پولیس

(باقی صفحہ 4 پر)

اوڈیشہ: جادو-ٹونا کے معاملے پر دو گروپوں میں زبردست جھڑپ، باپ-بیٹا سمیت 3 افراد کا قتل، کئی شدید زخمی

بھونیشور 19 / مارچ:: اوڈیشہ میں جادو-ٹونا کے شبہ میں 3 لوگوں کے قتل کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ گنجام ضلع کے دھاراکوٹ بلاک کے بڑگڑ تھانہ علاقہ کے تحت کھالی پلّی گاؤں میں ٹونا-ٹوٹکا کے شبہ میں دیہی لوگوں کے حملے میں باپ اور بیٹے کی موت ہوگئی، وہیں حملہ ہونے پر دونوں نے جوابی حملہ کیا جس میں ایک دیہی کی موت ہوگئی جبکہ تین دیگر شدید طور پر زخمی ہوگئے ہیں۔ سنگین طور پر زخمی تینوں افراد کو دھاراکوٹ

(باقی صفحہ 4 پر)

With the inspiration of
Mamata Banerjee
Hon'ble Chief Minister of West Bengal

Youth Computer Training Centre

A joint initiative of the Department of Youth Services and Sports, Government of West Bengal, and various Computer Training Service Providers

Computer Training

To provide computer training at an affordable cost, 1000 Youth Computer Training Centres are operating in the state, which have been set up in a joint venture between the Youth Services and Sports Department and various computer training service providers.

Course duration, curriculum and course fees at all these centres are uniform. The course fees are much less than those of private training centres.

Interested candidates are requested to contact their nearest youth computer training centre. Information can also be obtained from the Youth Services and Sports Department, district youth offices or the nearest block/municipal youth offices.

All youth computer training centres have come under the purview of an online examination system.

The world-famous organisation Hewlett Packard Enterprise India Pvt. Ltd. has been entrusted to conduct the entire system of online examination and evaluation thereof. Introduction of this system maintains parity in case of evaluation of the syllabus of all youth computer training centres. It also enables students to get their certificates online within a short interval from the date of completion of their examination.

What to learn in what duration

Course	Duration
CDTA, CDTP, CFAS, CCAD, CWD, CCST, CBM, CITA, CCHM	Six months
DDTA, DDTP, DFAS, DBCO, DITA, DMAVE, DCHM	One year
ADITA, ADFAS, ADDTP	One year six months

Course fee

Much less than other institutions. Facility of payment in instalments is available

Success

Youth computer training centres are operated by the Youth Services and Sports Department of the State Government in joint collaboration with enterprising and reputed organisations. For a long time, they have been working diligently to provide computer training to the unemployed youth of the state. Every year, many trainees make themselves capable and acceptable in the job market by getting trained in these centres.

The approved list of all youth computer training centres is available on the website of the Youth Services and Sports Department at www.wbyouthservices.in
Please take admission ONLY at youth computer training centres appearing in that List.

Please contact:
Nearest Youth Computer Training Centre or the District Youth Office or directly the Youth Services and Sports Department, 32/1, B.B.D. Bag (South), Kolkata-700001

ICA- D597(21)/2025

Department of Youth Services and Sports, Government of West Bengal

رمضان میں بھکاریوں کی چاندی، 28 ہزار روپے فی گھنٹہ کمانے لگے!

دبئی، 19 مارچ (یو این آئی) رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں پیشہ ور بھیک مانگنے والوں کی چاندی ہوگئی ہے اور وہ فی گھنٹہ 28 ہزار روپے تک کما رہے ہیں۔ دنیا بھر میں مسلمانوں کا مقدس مہینہ رمضان المبارک جاری ہے۔ اس ماہ میں جہاں مسلمان روزہ رکھنے کے ساتھ عبادات کا سلسلہ بڑھا دیتے ہیں، وہیں راہ خدا میں دل کھول کر خرچ کرتے ہوئے صدقہ اور خیرات کرتے

(باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی وزیراعظم نے غزہ پر وحشیانہ حملوں کو 'صرف ابتدا' قرار دے دیا

تل ابیب، 19 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں راتوں رات سیکڑوں فلسطینیوں کی موت کا سبب بننے والے فضائی حملے 'صرف ابتدا' ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق منگل کی شام ٹیلی ویژن پر اپنے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی افواج، حماس پر بڑھتی ہوئی طاقت سے حملہ کریں گی اور جنگ بندی کے لیے بات چیت اب صرف شعلوں کے درمیان ہی ہوگی۔ اسرائیلی رہنما نے کہا کہ حماس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہماری طاقت کا وزن محسوس کرلیا

(باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ نے وعدہ پورا کیا، سندیش کھالی دیہی اسپتال کی ترقی کے لیے 8 کروڑ روپے مختص

بشیر ہاٹ: 19 مارچ (عوامی نیوز سروس) تین ماہ کے اندر وعدہ پورا کرنا۔ ریاستی حکومت نے سندیش کھالی جیسے دور افتادہ علاقوں میں دیہی اسپتالوں کی ترقی کے لیے بڑی رقم مختص کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سندیش کھالی کے ایم ایل اے کو ایک خط بھیج کر 8 کروڑ روپے کی منظوری دی۔ یہ رقم دیہی ہسپتالوں کی ترقی پر خرچ کی جائے گی۔ بستروں کی تعداد 30 سے بڑھا کر 60 کر دی جائے گی۔ ریاستی حکومت کو یقین ہے کہ اگر یہ کام کیے جائیں تو سندیش کھالی کے لوگوں تک صحت کی خدمات زیادہ آسانی سے پہنچائی جاسکیں گی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ دسمبر میں سندیش کھالی کا دورہ کیا اور وہاں کئی علاقوں میں ترقی کا اعلان کیا۔ ان میں قابل ذکر دیہی ہسپتال کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈنگ ہے۔ ممتا بنرجی نے واضح طور پر سمجھا کہ اگرچہ دور دراز علاقوں میں صرف 30 بستروں والے اسپتال میں طبی خدمات دستیاب ہیں، لیکن وہ ناکافی ہیں۔ اس لیے اس نے اپنی ترقی کا اعلان کیا۔ 8 کروڑ روپے بھی مختص کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ وعدہ تین ماہ کے اندر نبھایا۔ منگل کو مقامی ایم ایل اے سوکمار مہتو نے وزیر اعلیٰ کو ایک خط بھیج کر بتایا کہ محکمہ خزانہ نے اسپتال کی ترقی کے لیے رقم منظور کر لی ہے۔

ایم ایل اے نے کہا، "وزیر اعلیٰ نے ایک خط بھیجا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسپتال کو ترقی دی جائے گی۔ رقم مختص کی گئی ہے۔ اس بار جیسا کہ اعلان کیا گیا ہے، 30 بستروں کو بڑھا کر 60 بستروں تک پہنچا دیا جائے گا۔ جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔ اس سے یہاں کے لوگوں کو بہتر طبی خدمات مل سکیں گی۔" سندیش کھالی کے بی ایم او ایچ کوشک منڈل نے کہا، "آج ہم بہت خوش ہیں۔ وزیر اعلیٰ کا بہت شکریہ۔ وہ دسمبر میں یہاں آئے تھے اور اسپتال کا دورہ کیا تھا۔ انہوں نے ترقی کے لیے فنڈز مختص کرنے کی بات کی تھی۔ اب اس پر عمل ہونے جا رہا ہے۔ انتظامی منظوری مل گئی ہے۔ بہت سے ڈاکٹروں کی تقرری ہوئی ہے۔ اس سے ہم بہتر طبی خدمات فراہم کر سکیں گے۔" عام لوگ بھی خوش ہیں کہ وزیر اعلیٰ اپنے وعدے پورے کر رہے ہیں۔ ہنگل گنج اور سندیش کھالی سمیت سندر بن کے دور دراز علاقوں کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔

”ہندو ہندو بھائی بھائی“ کے پوسٹر کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے ”امن کے خوبصورت الفاظ سنائے“

کولکاتا: 19 مارچ (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے اب 26 ویں اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے 'مذہب' ہتھیار کو مزید تیز کرنے کے لیے اپنی سرگرمیاں بڑھا دی ہیں۔ بی جے پی کے 'ہندو ہندو بھائی بھائی' کے پوسٹر پورے کولکاتا میں لگے ہوئے ہیں۔ حکمراں ترنمول کانگریس کے آئی ٹی سیل نے بھی تال سے مماثلت رکھتے ہوئے متعدد پوسٹروں میں اس مسئلے کا جواب دیا ہے۔ اس وقت مذہب پر حکومت مخالف پوسٹر وار شروع ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس مسئلہ پر اسمبلی اجلاس سے خطاب کیا۔ بدھ کو صحت بجٹ پیش کرتے ہوئے 'ہندو ہندو بھائی بھائی' پوسٹر کے جواب میں، وزیر اعلیٰ نے بی جے پی کو شاعر سکانتا بھٹا چاریہ کے 'امن کے خوبصورت الفاظ' سنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم قتل کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے، ہم امن کے خوبصورت پیغام پر یقین رکھتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بدھ کی سہ پہر صحت بجٹ پر بحث کے لیے اسمبلی پہنچے۔ انہوں نے ریاست میں صحت خدمات کی ترقی کے بارے میں جانکاری پیش کی۔ بی جے پی کے کسی رکن اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ اس بحث میں حصہ نہیں لیا۔ انہوں نے اس وقت بیرونی گیٹ پر احتجاج کیا۔ انہیں مخاطب کرتے ہوئے ممتا نے کہا، "جو لوگ 'ہندو ہندو بھائی بھائی' کہہ کر گھوم رہے ہیں، انہیں ایک بار جا کر معلوم کرنا چاہیے؟ بہار یا دیگر ریاستوں سے آنے والوں کا علاج کیسا ہوتا ہے؟ یہاں سرکاری اسپتالوں میں سب کا مفت علاج ہوتا ہے۔ جا کر بنگال کا دیگر ریاستوں سے موازنہ کر کے اس کی بے عزتی نہ کریں۔" اس کے بعد انہوں نے کہا، "انسانیت ذات نہیں دیکھتی۔ لوگوں کو منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ یاد رکھیں، ہمیں کسی سیاسی پارٹی کا مینڈیٹ نہیں چاہیے۔ لوگوں کی محبت ہمارے کام کا حوصلہ بڑھاتی ہے۔"

غور طلب ہے کہ 'ہندو ہندو بھائی بھائی' کا پوسٹر بنگالی سیاست میں ایک نیا گرما گرم موضوع بن گیا ہے۔ 26 سے پہلے اپوزیشن لیڈر نے اپنے 'ہندو' ہتھیار کو تیز کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'رام نومی پر ایک کروڑ ہندو سڑکوں پر نکلیں گے' اس معاملے پر دیگر بی جے پی لیڈروں نے بھی مختلف تبصرے کیے ہیں۔ اپوزیشن پارٹی پہلے ہی 6 اپریل کو رام نومی منانے کی تیاری کر رہی ہے۔ کسی بھی قسم کی بدامنی کو روکنے کے لیے پولیس بھی تیار ہے۔ تاہم، اس میں سے کسی کا بھی ذکر کیے بغیر، وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر اسمبلی سے بی جے پی کو سخت پیغام بھیجا ہے۔

☆☆☆☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

20/ مارچ 2025

فجر	4 بج کر 21 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 42 منٹ
ظہر	11 بج کر 44 منٹ
عصر	4 بج کر 06 منٹ
مغرب	5 بج کر 52 منٹ
عشاء	7 بج کر 01 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَک

برائے کولکاتا و مضافات

ختمِ سحری	4 بج کر 21 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 52 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا میں پانی کی سپلائی کا معاملہ: میونسپل کمشنر کا نیا حکم

کولکاتا: 19 مارچ (اشفاق احمد ثمر) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) کے کمشنر نے حکم جاری کیا ہے کہ پانی کی سپلائی منقطع کرنے کا فیصلہ صرف پانی کی سپلائی ڈپارٹمنٹ کے چیف انجینئر کی منظوری کے بعد کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہدایت منگل کے روز تحریری حکم نامے میں دی گئی۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا جب یہ الزامات لگائے گئے کہ کولکاتا کے علاقے قصبہ میں چار نلوں کی پانی کی سپلائی وارڈ 107 کی کونسلر لیپیکا منا کی ہدایت پر بند کر دی گئی تھی۔ دعویٰ کیا گیا کہ اس اقدام سے متاثر ہونے والے افراد پڑوسی وارڈ 108 کے کونسلر سشانت گھوش کے حامی تھے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سشانت گھوش اور لیپیکا منا ترنمول کانگریس کے اندر سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں، اور ان کے حامی ماضی میں کئی بار آمنے سامنے آ چکے ہیں۔ پیر کے روز کے ایم سی نے چاروں نلوں کے پانی کے کنکشن بحال کر دئے۔ اس کے بعد میونسپل کمشنر نے ہدایت جاری کی کہ مستقبل میں کسی بھی پانی کے کنکشن کو منقطع کرنے کے لیے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی واٹر سپلائی) کی منظوری لازمی ہوگی۔ یہ ہدایت کولکاتا کے میئر فیرد حکیم کی منظوری سے جاری کی گئی۔ منگل کی شام، سشانت گھوش نے دعویٰ کیا کہ چار نلوں کے کنکشن اس لئے منقطع کئے گئے کیونکہ جن خاندانوں کو ان سے پانی ملتا تھا وہ ان کے حامی تھے۔ یہ فیصلہ وارڈ 107 کی کونسلر نے لیا تھا انہوں نے یہ الزام لگایا۔ دوسری جانب لیپیکا منا نے ان الزامات کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا "میں نے ان چار نلوں کے کنکشن ختم کرنے کے بعد 24 نئے نل لگوائے۔ اگر میرا مقصد کچھ خاندانوں کو پانی سے محروم کرنا ہوتا تو میں اتنے نئے نل نہ لگواتی۔ یہ قدم علاقے کے لوگوں کے لیے پانی جمع کرنے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے اٹھایا گیا تھا۔ کے ایم سی کے ایک اعلیٰ اہلکار نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کمشنر کی تازہ ہدایت سے قبل، بورو کے انجینئرز کو پانی کے کسی بھی کنکشن کو منقطع کرنے کا اختیار حاصل تھا۔ عام طور پر وہ کنکشن منقطع کئے جاتے ہیں جو میونسپل انتظامیہ کی منظوری کے بغیر غیر قانونی طور پر حاصل کئے گئے ہوں۔

بی جے پی کے 'ہندو' کارڈ کے جواب میں ترنمول نے بھی پوسٹر لگایا، کولکاتا نئی پوسٹر وار میں مصروف

کولکاتا: 19 مارچ (عوامی نیوا سروس) 26 ویں ووٹ کی گرمی پہلے ہی محسوس کی جا رہی ہے۔ پورے کولکاتا شہر اور آس پاس کے اضلاع میں ہندو پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ ترنمول کے جوابی پوسٹر میں وویکانند کو ہندوتوا کا آئیڈیل بتایا گیا ہے۔ بھگوا کیمپ کی 'ہندو ہندو بھائی بھائی' کی تعریف کو الٹا دکھایا گیا ہے۔ بھلے ہی اب تک ان باتوں کا براہ راست انتخابی جنگ سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن بی جے پی نے ہندوتوا کو پروپیگنڈے میں پوری طرح سے محدود کر دیا ہے۔ کولکاتا کی نئی دیوار تحریر - 'ہندو ہندو بھائی بھائی/ہمیں 26 کو بی جے پی چاہیے' اور ترنمول کا جوابی پوسٹر - 'امیت شاہ کے ہندو آپ/ہم وویکانند ہیں۔'

کولکاتا اور اس کے آس پاس پچھلے دو تین دنوں سے ہندوتوا سے متعلق مختلف پوسٹر دیکھے جا رہے ہیں۔ دھیرے دھیرے اضلاع میں بھی اس کی نشاندہی ہوئی۔ ان میں سے ایک لکھا ہے- 'ہندو ہندو بھائی، ہم بنگال میں خواتین کی حفاظت چاہتے ہیں'۔ رام نومی کے لیے ایک اور پیغام کے ساتھ لکھا ہے - 'ہندو، ہندو، بھائی، میں چاہتا ہوں کہ ہندو رام نومی پر متحد ہوں'۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری نے رام نومی کے موقع پر ایک کروڑ ہندوؤں کو سڑکوں پر آنے کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بدھ کے روز اسمبلی میں 'امن کا خوبصورت پیغام' دیتے ہوئے اپنا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم قتل کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے، ہم امن کے خوبصورت پیغام پر یقین رکھتے ہیں۔

پھر شہر میں ایک اور گرافٹی نمودار ہوئی۔ سفید دیوار پر بی جے پی کی نیلی تحریر ہے - 'ہندو ہندو بھائی بھائی/ہمیں 26 کو بی جے پی چاہئ'۔ ترنمول کی جوابی پوسٹ میں لکھا ہے - 'صرف آپ کو توڑنا آتا ہے، آپ کے ذہن میں بو ہے، آپ امت شاہ کے ہندو ہیں، ہم وویکانند ہیں۔ "میرا سینہ ہنسی سے پھٹ رہا ہے۔" یہ دونوں پوسٹر سالٹ لیک کے کروناما ئی علاقے میں ترنمول آئی ٹی سیل نے دیکھے تھے۔ اور پوسٹرز پارٹی کے نوجوان لیڈر دیبانگشو بھٹاچاریہ نے لکھے تھے۔ حکمراں جماعت کا یہ دعویٰ کہ بی جے پی کا ہندوتوا محض دکھاوے کے لیے ہے۔ سوامی وویکانند نے وضاحت کی کہ حقیقی ہندو مذہب تنگ نظری نہیں ہے، بلکہ تمام مذاہب کے لوگوں کو فراخ دل سے اکٹھا کرتا ہے۔ اسی لیے ترنمول ان کے پیروکار ہے۔

کولکاتا میں ترقیاتی منصوبوں کی تقسیم: کے ایم ڈی اے اور ایم ای ڈی کو واضح ذمہ داریاں سونپی گئیں

کولکاتا: 19 مارچ (عوامی نیوز سروس) شہری ترقی اور بلدیاتی امور کے محکمہ نے کولکاتا میٹروپولیٹن ایریا (کے ایم اے) اور ریاست کے دیگر حصوں میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی ذمہ داری دو اداروں کے درمیان تقسیم کر دی ہے۔ پہلے یہ واضح نہیں تھا کہ کون سا ادارہ کہاں کام کرے گا، جس کی وجہ سے پینے کے پانی کی فراہمی، نکاسی آب اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹیں پیش آ رہی تھیں۔ محکمہ نے منصوبوں کے نفاذ کے لیے دو اداروں کو نامزد کیا ہے:

1. کولکاتا میٹروپولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ایم ڈی اے)
2. میونسپل انجینئرنگ ڈائریکٹوریٹ (ایم ای ڈی)

ایم ای ڈی بنیادی طور پر میونسپل علاقوں میں تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے اور امرت، گرین سٹی مشن، این یو ایل ایم جیسے مختلف منصوبوں میں بھی تعاون کرتا ہے۔ تاہم، میونسپلٹیوں کے ترقیاتی کاموں کے حوالے سے یہ واضح نہیں تھا کہ کے ایم ڈی اے اور ایم ای ڈی میں سے کون سا ادارہ کس منصوبے کو مکمل کرے گا۔ اس ابہام کو ختم کرنے کے لیے محکمہ نے کام کا دائرہ طے کر دیا ہے۔ 40 میونسپل علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی ذمہ داری کے ایم ڈی اے کو دی گئی ہے۔ اس میں کولکاتا، ہگلی، ہوڑہ، ندیا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ کے میونسپل علاقے شامل ہیں۔ 88 میونسپل علاقوں میں ترقیاتی منصوبے ایم ای ڈی کے دائرہ کار میں آئیں گے جن میں علی پوردوار، بانکوڑہ، بیر بھوم، کوچ بہار، شمالی اور جنوبی دیناج پور، دارجلنگ، جلپائی گوڑی، مالدہ، مرشد آباد، مشرقی اور مغربی بردوان شامل ہیں۔ ریاستی شہری ترقی اور بلدیاتی امور کے محکمہ کے ایک افسر نے بتایا کہ پینے کے پانی کی فراہمی نکاسی آب، فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹ اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ابہام پیدا ہو رہا تھا۔ ان کے مطابق اب باقاعدہ فہرست جاری کر دی گئی ہے جس میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ کون سا ادارہ کس علاقے میں کام کرے گا، تاکہ ترقیاتی منصوبے تیزی سے اور مؤثر طریقے سے مکمل کیے جا سکیں۔

پولیس کے دائرہ اختیار کے تنازعے کے باعث لاش تین گھنٹے تک لٹکی رہی، دیکھنے والے حیران

کولکاتا: 19 مارچ (عوامی نیوز سروس) دو سرکاری ایجنسیوں کے درمیان مبینہ طور پر تین گھنٹے سے زیادہ وقت تک یہ جھگڑا ہوتا رہا کہ درخت سے لٹکے ایک مردہ شخص کی لاش کون اتارے گا، جبکہ حیران و پریشان لوگ ریلوے ٹریک کے قریب، دم دم اسٹیشن کے آس پاس کے مصروف علاقے میں یہ خوفناک منظر دیکھتے رہے۔ طویل بحث کے دوران سنتھی پولیس اسٹیشن اور گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے افسران یہ طے نہ کر سکے کہ کس کا دائرہ اختیار بنتا ہے اور اس دوران لاش بدستور لٹکی رہی۔ تقریباً تین گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد آخر کار کولکاتا پولیس کے تحت آنے والے سنتھی پولیس اسٹیشن کے افسران نے لاش کو ہٹا دیا۔ ایک سینئر ریلوے پولیس اہلکار نے وضاحت کی کہ ریلوے قوانین کے مطابق ریلوے ٹریک کے دونوں طرف صرف 10 میٹر کا علاقہ ریلوے پولیس کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا، "اس 10 میٹر کی حد سے باہر کا علاقہ مقامی پولیس اسٹیشن کی ذمہ داری ہے۔ ایک اور ریلوے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ ان کا دائرہ اختیار سنگ میلوں (milestones) کے ذریعے واضح طور پر نشان زد ہے اور اس میں " کسی قسم کا ابہام نہیں "۔ تاہم متصل پولیس اسٹیشنوں کے درمیان دائرہ اختیار کی کوئی نمایاں حد بندی موجود نہیں، جس کی وجہ سے معاملہ مزید پیچیدہ ہوگیا۔ علاقے کے کئی رہائشیوں نے بتایا کہ اس بات پر بھی "ابہام" تھا کہ آیا یہ سنتھی پولیس اسٹیشن کے دائرے میں آتا ہے یا کسی اور پولیس اسٹیشن کے۔ ایک مقامی باشندے مہیش ٹھاکر نے کہا سینکڑوں لوگ یہاں سے گزرے۔ ہم سب نے اس شخص کو گھنٹوں لٹکتے دیکھا۔ حکام ہی بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے لاش کو پہلے کیوں نہیں ہٹایا۔ حکام نے متوفی کی شناخت پر سنتا سہا، 26 سالہ کے طور پر کی جو شمالی 24 پرگنہ کے دیے گنگا کا رہائشی تھا اور جائے وقوعہ سے تقریباً 40 کلومیٹر دور رہتا تھا۔ سہا ایک کچن اپلائنس کمپنی سے وابستہ تھا۔ لاش کو ہٹانے کے بعد اسے آر جی کر میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا جہاں موت کی تصدیق کی گئی۔ متعدد رہائشیوں نے شکایت کی کہ سرکاری اداروں کے درمیان اس تنازع نے علاقے میں شدید بے چینی پیدا کی۔ ایک مقامی شخص نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا "ہم نے صبح تقریباً 6 بجے لاش دریافت کی۔ انہیں یہ فیصلہ کرنے میں تین گھنٹے سے زیادہ لگ گئے کہ اسے کون ہٹائے گا۔ یہ صورتحال غیر انسانی اور تکلیف دہ تھی۔ کولکاتا پولیس نارتھ ڈویژن کے ایک سینئر افسر جو سنتھی کے معاملات کی نگرانی کرتے ہیں انہوں نے وضاحت کی کہ لاش ریلوے ٹریک کے قریب گھنے جھاڑیوں والے علاقے میں ملی تھی جو دم دم اور بیلگھریا اسٹیشنوں کے درمیان ہے۔ انہوں نے کہا "ابتدائی الجھن اس وجہ سے ہوئی کہ لاش ریلوے ٹریک کے قریب تھی۔ ہم اس وقت تک موقع کو نہیں چھیڑنا چاہتے تھے جب تک ہمیں اپنے دائرہ اختیار کی تصدیق نہ ہو جائے۔ شروع میں ہمیں لگا کہ یہ جی آر پی کے دائرے میں آتا ہے۔ لاش دم دم اور بیلگھریا کے درمیان ملی جو ہمارے علاقے میں نہیں ہیں۔ بعد میں، ہم نے طے کیا کہ یہ زمین سنتھی پولیس اسٹیشن کے تحت آتی ہے۔ پولیس نے اپنی ابتدائی تفتیش میں اسے ممکنہ خودکشی قرار دیا ہے۔ نارتھ ڈویژن کے ایک افسر نے کہا ہمیں کوئی خودکشی کا نوٹ نہیں ملا۔ یہ بظاہر پھانسی کا معاملہ لگتا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ اور ایک غیر فطری موت (UnnaturalDeath) کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

کولکاتا ایئرپورٹ میں فائر فائٹنگ کے لیے تین نئی جدید گاڑیاں شامل

کولکاتا: 19 مارچ (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے نیتاجی سبھاش چندر بوس انٹرنیشنل ایئرپورٹ میں فائر فائٹنگ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تین نئی ایئر فیلڈ کریش فائر ٹینڈرز (ACFTs) کو شامل کر لیا گیا ہے۔ ایئرپورٹ ڈائریکٹر پرواٹ رانجن بیوریا نے منگل کے روز ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) کے دیگر عہدیداروں کی موجودگی میں ان گاڑیوں کو کمیشن کیا۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے ایک عہدیدار کے مطابق، یہ جدید فائر فائٹنگ گاڑیاں متحدہ عرب امارات کے دبئی میں تیار کی گئی ہیں۔ 39 ٹن وزنی ہونے کے باوجود یہ گاڑیاں محض 35 سیکنڈ میں صفر سے 80 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ہر ACFT میں 10,000 لیٹر پانی، 1,300 لیٹر فوم اور 250 کلوگرام ڈرائی کیمیکل پاؤڈر (DCP) ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے، جو جیٹ فیول سے لگنے والی بڑی آگ کو مؤثر طریقے سے بجھانے میں مدد دیتی ہے۔ ایئرپورٹ ڈائریکٹر بیوریا کے مطابق، تین نئی گاڑیوں کے شامل ہونے سے ایئرپورٹ کے فائر ٹینڈرز کی مجموعی تعداد آٹھ ہو گئی ہے۔ AAI کے مطابق، نئی گاڑیوں کی شمولیت سے ایئرپورٹ اب اعلیٰ کارکردگی والے خصوصی ٹرکوں سے لیس ہو گیا ہے، جو طیاروں اور ایئرپورٹ کی دیگر سہولیات میں لگنے والی آگ پر تیزی سے قابو پانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ ایک اور عہدیدار نے وضاحت کی کہ 6x6 کنفیگریشن کا مطلب ہے کہ ان گاڑیوں میں تین ایکسل ہوتے ہیں، اور چونکہ تمام ایکسلز پاورڈ ہیں، اس لیے ان کے تمام پہیے حرکت میں لائے جا سکتے ہیں، جس سے ان کی کارکردگی مزید بہتر ہو جاتی ہے۔ یہ جدید فائر ٹینڈرز ایئرپورٹ کی فائر سیفٹی کو مزید مستحکم کریں گے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو یقینی بنائیں گے۔

رمضان میں افطار کے لیے لذیذ فش کباب - ذائقہ اور غذائیت سے بھرپور پکوان

رمضان المبارک میں افطار کے وقت ہلکے پھلکے اور لذیذ پکوانوں کا اہتمام ہر گھر میں ہوتا ہے۔ افطار میں پروٹین سے بھرپور کھانے نہ صرف توانائی فراہم کرتے ہیں بلکہ جسم کو دیرپا طاقت بھی بخشتے ہیں۔ فش کباب ایک ایسا پکوان ہے جو نہایت ذائقہ دار ہونے کے ساتھ ساتھ غذائیت سے بھی بھرپور ہوتا ہے۔ یہ خستہ اور مسالے دار کباب افطار کے دسترخوان کی رونق بڑھا دیتے ہیں۔

فش کباب بنانے کے لیے عموماً بون لیس فش استعمال کی جاتی ہے، جو پروٹین اور اومیگا 3 فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتی ہے۔ یہ نہ صرف جسمانی قوت کو بحال کرتی ہے بلکہ روزے کے بعد تھکن کو بھی کم کرتی ہے۔

اجزاء: بون لیس فش (رہو یا سرمئی) - 500 گرام
ادرک لہسن کا پیسٹ - 2 کھانے کے چمچ
لال مرچ پاؤڈر - 1 چمچ
گرم مسالہ پاؤڈر - 1 چائے کا چمچ
ہلدی - آدھا چائے کا چمچ
دھنیا پاؤڈر - 1 چمچ
پسی ہوئی ہری مرچ - 1 چمچ
لیموں کا رس - 2 چمچ
کٹی ہوئی ہری دھنیا - 2 کھانے کے چمچ
انڈا - 1 عدد
بریڈ کرمز - 1 کپ
نمک - حسب ذائقہ
تیل - تلنے کے لیے

ترکیب: - مچھلی کو اچھی طرح دھو کر پانی نکال لیں۔ اسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر مکسر میں پیس لیں تاکہ باریک قیمہ بن جائے۔
- مچھلی کے قیمے میں ادرک لہسن کا پیسٹ، لال مرچ، ہلدی، دھنیا پاؤڈر، گرم مسالہ، پسی ہوئی ہری مرچ، لیموں کا رس اور نمک شامل کریں۔
- آمیزے میں انڈا اور ہری دھنیا شامل کر کے اچھی طرح گوندھ لیں تاکہ کباب بنانے میں آسانی ہو۔
- اس آمیزے سے گول یا بیضوی شکل کے کباب تیار کریں۔
- کبابوں کو بریڈ کرمز میں رول کریں تاکہ وہ کرنچی اور خستہ بن سکیں۔
- فرائی پین میں تیل گرم کریں اور درمیانی آنچ پر کبابوں کو گولڈن براؤن ہونے تک تل لیں۔
- کبابوں کو ٹشو پیپر پر نکال کر اضافی تیل جذب کر لیں۔ انہیں ہری چٹنی اور لیموں کے قتلے کے ساتھ گرم گرم پیش کریں۔

غذائیت اور ذائقے کا امتزاج:
فش کباب میں پروٹین، وٹامنز اور صحت بخش چکنائی شامل ہوتی ہے، جو افطار کے بعد جسم کو فوری توانائی دیتی ہے۔ یہ ہلکے اور جلد ہضم ہونے والے کباب افطار میں بھاری کھانوں کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔

رمضان میں افطار کا وقت نہ صرف عبادت کا لمحات ہوتا ہے بلکہ اہلِ خانہ کے ساتھ مل بیٹھ کر لذیذ کھانوں سے لطف اندوز ہونے کا بھی موقع ہوتا ہے۔ فش کباب اپنے لاجواب ذائقے اور غذائیت کی وجہ سے دسترخوان کی زینت بن کر سب کو خوش کر دیتا ہے۔

Change of name
I KAINAAT KHAN D/O.Afzal Khan , resident of 6, G. C. Road , Kumhar Patty , P.O+ P.S. Titagarh ,Dist.24 pgs (N) ,That my name has been written KHUSHI KHAN in my birth certificate and my correct name is Kainaat Khan by an affidavit 1st class JM court at Barrackpore on 21.01.2025 Kainaat Khan and Khushi Khan is the same and one identical person •

چترنجن لوکوموٹیو ورکس
ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای سی ایم ایم/سی ایل ڈبلیو/ایچ ڈبلیو ایچ/ای- پرکیور منٹ/13-25، بتاریخ: 11/03/2025، پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلیو/ایچ ڈبلیو ایچ کی طرف سے وہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے برقیاتی بائیکش قائم مقام قابل معتبر تیار کرنے والی برائے سپلائی مندرجہ ذیل کیلئے۔ مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر برائے سپلائی میٹریلس جو تیار کرتی ہے الیکٹرک لوکوموٹیو، مجوزہ/قابل قدر سپلائرس سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ پر نظر رکھیں: www.ireps.gov.in یہ سارے ای-ٹنڈرس ہیں دستی آفرس ان ٹنڈروں کے لئے قبول نہیں کیا جائے گا کسی بھی حالت میں۔ محض برقیاتی پیشکش ہر حالت میں قبول کیا جائے گا۔ ویب سائٹ پر ساری ہدایات ہے۔ سلسلہ نمبر، ٹنڈر نمبر، اسٹورس کی تفصیلات، تعداد، صحیح وقت/بند کی تاریخ ٹنڈر کی لاگت ذیل میں دیئے گئے ہیں: [042]؛ 25255017، تنصیب کاری کی سپلائی اور آغاز برائے: انوٹر طرز کے ایم آئی جی - ایم ایم جی سنرجیک پلس ویلڈنگ پلانٹ، وائر کولڈ ٹاریخ، گنجائش 1450 اے ایم پی نمونے کے مطابق نمبر ایل ایل ایم/90/ ویلڈنگ پلانٹ تاریخ - 04.02.2025، ایچ ایس این کوڈ: 85153100 ٹنڈر ڈوکمنٹ کے مطابق: 0.00، 01/04/2025 روپے - [043]. 31242611، فیوز آکسیلری، 415 وی/110 وی بشمول بیس مع مائیکر و سوئچ بہ مطابق سی ایل ڈبلو ڈرائنگ/نمونہ نمبر، سی ایل ڈبلو/ ای ایس/ 3/ 0092/ ڈی، ٹنڈر ڈوکمنٹ کے مطابق، 0.00، 02/04/2025 روپے - [044]. 25255006، انوٹر طرز کا ایم آئی جی/ایم ایم جی سنرجی پلس ویلڈنگ پلانٹ، وائر کولڈ ٹاریخ، گنجائش 1450 اے ایم پی، تعداد، 05 عدد بمطابق نمونہ نمبر، ایم پی/ 2354 تاریخ: 23.01.2025 ایچ ایس این کوڈ: 85153100 [ضمانتی مدت: 24 مہینے ادائیگی بعد کی تاریخ سے] ٹنڈر ڈوکمنٹ کے مطابق، 0.00، 25/03/2025 روپے۔

پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ہوڑہ

PR5-845

Like us on: www.facebook.com/clwrailways

ایس۔ای۔ریلوے - ٹنڈر

ٹنڈر نمبر: ای ڈی ای ای - کانفرنس ہال - 01-25، بتاریخ: 18.03.2025 ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی، چیف الیکٹریکل سروسیز انجینئر، ایس ای، ریلوے، گارڈن ریچ، کولکاتا - 700043 سے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کا 15.00 بجے سے قبل مورخہ 14.04.2025 کو: کاموں کی تفصیلات: الیکٹریکل کام بشمول "تیاری کا (جی+1) نئے کانفرنس ہال کا زونل ہیڈکوارٹرس کے دفتر کیلئے۔ ساؤتھ ایسٹرن ریلوے میں"۔ ٹنڈر کی لاگت: 55,87,605.34 روپے۔ بشمول جی ایس ٹی جائز طور پر۔ زر بیعانہ: 1,11,800/- روپے۔ ٹنڈر ڈوکومنٹ کی لاگت: صفر۔ (ٹنڈر کے مطابق جی سی سی - 2020 کے طور پر) بند ہونے کی تاریخ: 15.00 بجے مورخہ 14.04.2025 کو۔ کام پورا ہونے کی مدت: 12 (بارہ) مہینے کا ایل او اے کی جاری تاریخ سے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات/حالات/ٹنڈرس کے نمونے کیلئے جو آن لائن سے ہی ڈالا جائے گا کسی بھی حالت میں دستی پیشکش قبول نہیں کیا جائے گا۔ نوٹ: متوقع بڈرس روزانہ دیکھیں گے: www.ireps.gov.in سبھی ٹنڈرس میں شرکت کیلئے۔

(PR-1246)

پوربی ریلوے

جیم بڈ نمبر: جی ای ایم/2025/ بی/ 6063183 بتاریخ: 17.03.2025، چیف ورکس منیجر، پوربی ریلوے ورکشاپ، کنچراپاڑہ، 24 نارتھ پرگنہ، مغربی بنگال، پن - 743145 مطلوبہ کھلا ٹنڈر نوٹس برائے جامعہ سالانہ دیکھ ریکھ کا ٹھیکہ سی این سی ایکسیل ٹرننگ لیتھ کا شعبہ نمبر ایل ایم ایس - 153 کیلئے 05 برسوں کا شاپ - 2/ لوکو/ کے پی اے کا۔ زر بیعانہ: 1,09,700 روپے۔ ٹنڈر کی لاگت: 54,81,333 روپے۔ بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 27.03.2025 کو 18.30 بجے بالترتیب۔ کام پورا ہونے کی مدت: 05 برس۔ ٹنڈر کاغذات وتمام تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: gem.gov.in -

MISC-390/2024-25

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کولکاتا اور ہوڑہ کے 9 اسکولوں میں سی سی ٹی وی کو ناکارہ کر کے سیریل لوٹ

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) لٹیروں کے ایک گروہ نے کولکاتا اور ہوڑہ میں کم از کم نو اسکولوں میں سیریل لوٹ کا ارتکاب کیا ہے، جس نے تمام سی سی ٹی وی فوٹیج کو تباہ کر دیا ہے۔ اس بار، جنوبی کولکاتا کے نیتاجی نگر علاقے میں ایک اور اسکول میں چوری کا کیس ہوا ہے۔ اس گینگ نے حال ہی میں این ایس بوس روڈ پر واقع لڑکیوں کے اسکول پر بھی حملہ کیا تھا۔ ان نو اسکولوں میں سے، لالبازار کے جاسوسوں نے بھان گڑھ کے علاقے کے تین اسکولوں میں چوری کا پردہ فاش کیا۔ سب سے پہلے انہوں نے اس گینگ کے دو ارکان کو پکڑا۔ وہ ابھی تک جیل میں ہیں۔ اس کے بعد مہیشتلہ کے دو نوجوانوں کو پرناسری اور بہالا تھانوں کی پولس نے منگل کو گرفتار کیا تھا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ دو نوجوان شیخ اقبال اور شیخ عمران بھی اسی گینگ کے رکن ہیں۔ وہ کولکاتا اور ہوڑہ کے اسکولوں میں لوٹ مار کے سلسلے میں بھی ملوث ہیں۔ پولس کا خیال ہے کہ اس گینگ کے باقی تین سے چار ارکان ابھی تک فرار ہیں۔ پولس گرفتار افراد سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے اور انہیں تلاش کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پولس لوٹی گئی رقم برآمد کرنے کے لیے بھی چھاپے مار رہی ہے۔ پولس نے بتایا کہ جنوبی کولکاتا کے پرناسری اور بہالا کے دو اسکولوں میں یکے بعد دیگرے لوٹ مار کے واقعات پیش آئے۔ اس کے بعد نیتاجی نگر پولس اسٹیشن میں بھی اسی طرح کی شکایت درج کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ، حال ہی میں ہاوڑہ میں سنکرائیل کے ایک کلومیٹر کے اندر لگاتار تین اسکولوں کو اسی موڈس آپریڈی کا استعمال کرتے ہوئے لوٹ لیا گیا۔ نیتاجی نگر، جنوبی کولکاتا میں این ایس روڈ پر واقع لڑکیوں کے اسکول میں باغات اور کھیت ہیں جو اس کی دیواروں سے بہت آگے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اسے عبور کرنے کے بعد شرپسندوں نے اسکول کے دفتر پر حملہ کر دیا۔ دیگر سکولوں کی طرح اس سکول کے بھی تالے توڑ کر تقریباً دس ہزار روپے لوٹ لئے۔ تاہم ہر واقعے میں پولس نے پایا کہ انہوں نے لوٹ مار شروع کرنے سے پہلے اسکول کے سی سی ٹی وی کو غیر فعال کیا۔ تقریباً ہر معاملے میں، وہ اسکول کا ڈی وی آر چوری کرتے ہیں۔ نتیجتاً سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کرنا ناممکن ہو گیا۔ تاہم، اسکول کے باہر کی کچھ فوٹیج میں کچھ مجرموں کے چہرے دکھائی دے رہے ہیں۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولس کا ماننا ہے کہ اس سلسلہ وار جرم کے پیچھے گینگ جنوبی 24 پرگنہ کا ہے۔ یہ گینگ شروع میں سات سے آٹھ مجرموں پر مشتمل تھا۔ اس لیے انہوں نے پہلے بھان گڑھ کے علاقے کا انتخاب کیا۔ گینگ نے بھان گڑھ کے بودرا علاقے میں دو اسکولوں اور بیجوئے گنج بازار کے قریب ایک اسکول کو نشانہ بنایا۔ اسی طرح انہوں نے اسکول پرنسپل اور دفتر کے تالے توڑ کر رقم لوٹ لی۔ اس دوران لالبازار انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کے افسران نے تفتیش کر کے دونوں مجرموں کو گرفتار کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے کولکاتا کے بہالا اور نیتاجی نگر اور دوسری طرف ہوڑہ کے سنکریل میں آپریشن کیا۔ پولس کے مطابق وہ دن میں سائیکلوں اور بائیک پر علاقے کے اسکولوں کا دورہ کرتے ہیں اور ریکی کرتے ہیں۔ دیکھو چھٹیوں میں کسی بھی سکول میں سکیورٹی گارڈ نہیں ہوتے۔ وہ ان اسکولوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ مفرور گروہ کے ارکان دوسرے اسکولوں پر بھی حملہ کر سکتے ہیں۔ تو پولس نے کہا کہ وہ ان کی تلاش کر رہی ہے۔

☆

کولکاتا پولس کی جعلی دستاویزات کے ذریعے ہندستانی پاسپورٹ حاصل کرنے والے 69 بنگلہ دیشیوں کے خلاف کارروائی

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس ان بنگلہ دیشیوں کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری کرنے جا رہی ہے جن پر جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے ہندستانی پاسپورٹ حاصل کرنے کا الزام ہے۔ تا دم تحریر 69 بنگلہ دیشی باشندوں کے خلاف نوٹس جاری کرنے کے لیے امیگریشن ڈیپارٹمنٹ کو درخواست دی گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ملزمان کسی تیسرے ملک میں ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں گزشتہ سال درج کی گئی شکایت کی بنیاد پر پولس نے ایک ایسے گروہ کے خلاف تحقیقات شروع کی جو جعلی دستاویزات کا استعمال کر کے پاسپورٹ بنا رہا تھا۔ آپریشن کے دوران ڈی آئی بی کے ایک ریٹائرڈ افسر اور ایک بنگلہ دیشی سمیت مجموعی طور پر 10 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ بعد میں اس واقعے کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ جعلی پاسپورٹ بنانے کے لیے کل 121 درخواستیں کولکاتا ریجنل پاسپورٹ آفس میں جمع کی گئی تھیں۔ ان میں سے 73 پاسپورٹ فراہم کیے جا چکے ہیں۔ ان میں سے کم از کم 20 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس پاسپورٹ کے ساتھ تیسرے ملک چلے گئے ہیں۔ خیال رہے کہ اگر کسی شخص کے خلاف لک آؤٹ نوٹس جاری ہوتا ہے تو وہ اس پاسپورٹ کو استعمال کرتے ہوئے کسی دوسرے ملک کا سفر نہیں کر سکے گا، چاہے وہ دنیا میں کہیں بھی رہتا ہو۔ بلکہ اگر آپ وہ ملک چھوڑنے کی کوشش کریں گے تو خبر کولکاتا پولس تک پہنچ جائے گی۔

ہائی کورٹ سے کنال کو ممتا کے ساتھ لندن جانے کی اجازت

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ترنمول کانگریس کے رہنما کنال گھوش کو لندن جانے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے انہیں 21 مارچ سے 30 مارچ تک لندن جانے کی اجازت دے دی ہے۔ انہوں نے گلوبل بزنس سمٹ کے لیے وفد کی ٹیم کے رکن کے طور پر لندن جانے کی اجازت طلب کی۔ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے یہ اجازت دی۔ تاہم عدالت نے کنال گھوش کو یہ اجازت شرائط کے ساتھ دی۔ عدالت نے کنال گھوش سے کہا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے نام پر سرکاری بینک میں 5 لاکھ روپے کا ذاتی بانڈ جمع کرائیں۔ مزید یہ کہ کنال گھوش کو بیرون ملک سے واپس آنے کے بعد اپنا پاسپورٹ 4 اپریل کو نچلی عدالت میں جمع کرانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 27 مارچ کو لندن میں گلوبل بزنس سمٹ میں تقریر کریں گی۔ اس لیے وزیر اعلیٰ لندن جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ بہت سے لوگ جائیں گے۔ کنال کو اس ٹیم کے رکن کے طور پر لندن مدعو کیا گیا ہے۔ کنال گھوش کو ریاستی تعلیم اور ثقافت کے سکریٹری نے مدعو کیا ہے، غور طلب ہے کہ کنال گھوش شاردا کیس میں ملزم ہیں۔ اب وہ ضمانت پر آزاد ہیں۔ نچلی عدالت نے اس ضمانت کی شرط کے طور پر ان کے بیرون ملک سفر پر پابندی لگا دی تھی۔ اس لیے اگر انہیں بیرون ملک جانے کی ضرورت ہو تو انہیں بار بار عدالت میں اجازت کے لیے آنا پڑتا ہے۔ اس بار بھی بیرون ملک سفر کی اجازت کے لیے عدالت میں درخواست دے دی۔ کنال گھوش کے وکیل جشنو چودھری نے کہا کہ کنال گھوش نے ضمانت کی شرائط میں نرمی کرنے کی درخواست کی ہے کیونکہ وہ لندن جانا چاہتے ہیں۔ انہیں ریاست نے مدعو کیا ہے۔ محکمہ تعلیم اور ثقافت کے سکریٹری نے کنال گھوش کو مدعو کیا ہے۔ جسٹس دیبانگشو بساک نے جاننا چاہا کہ کیا کنال گھوش اپنے پیسے سے جانا چاہتے ہیں یا کسی اور کے پیسے سے؟ وہ منی لانڈرنگ کیس میں ملزم ہیں۔ عدالت جاننا چاہتی ہے کہ وہ کس کے خرچ پر جائیں گے اور کیسے واپس آئیں گے۔ وکیل نے کہا کہ کنال گھوش کو ایک اخبار کے کنسلٹنگ ایڈیٹر کے طور پر دعوت نامہ ملا ہے۔ وہ اس اخبار کے خرچ پر جائیں گے۔ اس سے قبل 2018 میں کنال گھوش نے سنگاپور میں تکنیکی تعلیم کے ایک پروگرام میں شرکت کے لیے درخواست دی اور اجازت حاصل کی۔ انہیں اپنے بیٹے کی تعلیم کے لیے شکاگو جانے کی اجازت بھی مل گئی۔

☆

بنگال میں پیاز کی قیمت میں کمی، 40 روپے سے کم ہو کر 25 روپے میں فی کلو دستیاب

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بازاروں میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ بنگال میں مقامی طور پر اگائی جانے والی پیاز کی سکھ ساگر قسم ہے۔ سکھ ساگر پیاز کی پیداوار پچھلے سال کے مقابلے اس سال کافی بہتر رہی ہے۔ اس سال اس کی پیداوار ریکارڈ 7.5 لاکھ ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے کولکاتا کے بازاروں میں پیاز کی قیمت 40 روپے فی کلو تھی جو اب گھٹ کر 25 روپے فی کلو پر آ گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست میں پیاز کی قیمتوں میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔ سکھ ساگر پیاز کی قیمت شہر کے تھوک بازاروں میں 18-20 روپے فی کلو ہے۔ اس وقت بنگال کے تقریباً ہر ضلع میں سکھ ساگر پیاز کی کاشت کی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے اس سال زیادہ پیداوار حاصل ہوئی ہے۔ گزشتہ سال سکھ ساگر پیاز کی پیداوار 6 لاکھ ٹن تھی جو اس سال بڑھ کر 7.5 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔ خیال رہے کہ بنگال کو ایک سال میں تقریباً 12.5 لاکھ ٹن پیاز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی زیادہ تر سپلائی ناسک سے ہوتی ہے۔ اب جیسے جیسے ریاست میں سکھ ساگر پیاز کی فصل بڑھے گی، بنگال کا دوسری ریاستوں پر انحصار کم ہوگا۔

ہائی کورٹ کی تملوک میں بھاجپا کو ریلی کی مشروط اجازت، اشتعال انگیزی سے پرہیز کا حکم

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے تملوک میں بی جے پی کے جلوس کی مشروط اجازت دے دی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے بدھ کو کیس کی سماعت کے دوران کئی شرائط کے ساتھ جلوس نکالنے کی اجازت دی۔ جج کے سخت حکم میں جمعرات کے جلوس میں اشتعال انگیز بیانات دینے سے منع کیا گیا ہے۔ اسکول کے احاطے میں خاموشی برقرار رکھی جائے۔ ڈیڑھ گھنٹے کے اندر پر امن مارچ ہونا چاہیے۔ واضح ہو کہ بدھ کو کیس کی سماعت کے دوران بی جے پی کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ بھگوا کیمپ سہ پہر تین بجے تملوک کے راج باڑی میدان سے ہاسپٹل چوراہے تک جلوس نکالنا چاہتا ہے۔ ریاست نے عدالت کو بتایا کہ بی جے پی کے تجویز کردہ راستے پر ایک مسجد ہے اور وہاں نماز ہوتی ہے۔ انتظامی عمارتیں اور عدالتیں ہیں۔ عام لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ریاست نے نیم تلہ سے تالپوکور تک جلوس کے لیے متبادل راستہ تجویز کیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ شوبھندو ادھیکاری اس جگہ گئے تھے جہاں 15 مارچ کو بدامنی کے خلاف احتجاج کے لیے یہ جلوس نکالا جا رہا تھا۔ واقعہ کی ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ کچھ ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ریاست بھی جلوس کے مقصد پر سوال اٹھاتی ہے۔ کیا بی جے پی کا مقصد لوگوں کے لیے مسائل پیدا کرنا ہے؟ بی جے پی کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ اگر وہ اسے ایک گھنٹہ دیں تو جلوس ختم ہو جائے گا۔ ریاست کے وکیل نے جواباً پوچھا کہ وہ یہ بانڈ کس کی طرف سے دے رہے ہیں؟ وہ جو عدالت سے تحفظ لے کر پھر رہا ہے۔ اور تم جو چاہو کہہ رہے ہو؟ جواب میں بی جے پی کے وکیل نے کہا کہ اگر ریاست جھوٹا مقدمہ دائر کرتی ہے تو عدالت تحفظ فراہم کرے گی۔ سوالات اور جوابات سننے کے بعد جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ریاست کو تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جب میں آر، آر ایونیو سے گزرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ کون، کس کو باقاعدہ اجازت نامہ مل رہا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے جلوس کی مشروط اجازت دے دی۔ راج باڑی میدان سے اسپتال موڑ تک جلوس کی اجازت مل گئی ہے۔ عدالت نے کل دوپہر ایک بجے سے ڈھائی بجے تک ایک ہزار افراد کے جلوس کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ اشتعال انگیز بیانات کے بغیر جلوس اسکول کے احاطے میں خاموشی سے نکالا جائے۔ خیال رہے کہ ڈول پورنیما کے دن تملوک میں رنگوں کے کھیل کو لے کر دو گروپوں کے نوجوانوں کے درمیان تصادم ہوا۔ دوسرے گروپ کے نوجوانوں کو رنگ کیوں لگایا گیا اس پر جھگڑا شروع ہو گیا۔ الزام ہے کہ اس کے بعد تینوں نوجوانوں کو بری طرح مارا پیٹا گیا۔ اس واقعہ کی مخالفت میں بھگوا پارٹی ملزموں کی گرفتاری اور مثالی سزا کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاجی مارچ نکالنا چاہتی ہے۔ تاہم، ضلع بی جے پی قیادت نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ پولس اجازت نہیں دے رہی ہے۔ اس جلوس کی اجازت مل گئی۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق جمعرات کو ہونے والے جلوس میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری موجود ہوں گے۔

☆

سندیش کھالی: شاہجہاں سے متعلق ہائی کورٹ کی ریاست سے جواب طلب

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) سندیش کھالی کے کے رہنے والے شاہجہاں شیخ ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ ایکشن میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہائی کورٹ نے یہ جاننا چاہا ہے کہ نچلی عدالت نے 6 سال قبل قتل کے تین مقدمات میں شاہجہاں شیخ اور دیگر کئی افراد کے خلاف درج مقدمے میں کیا کارروائی کی تھی۔ جسٹس جئے سین گپتا نے آج اس معاملے میں ریاستی حکومت سے معلومات طلب کی ہیں۔ ہائی کورٹ جمعرات کو اس کیس کی دوبارہ سماعت کرے گا۔ ذرائع کے مطابق آج مدعی یا ریاستی حکومت کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ نچلی عدالت کی جانب سے کی گئی کارروائی سے متعلق تمام معلومات پیش کرے۔ واضح رہے کہ 2019 میں، شاہجہاں سمیت کئی مجرموں کے خلاف تین قتل کے مقدمات میں الزامات لگائے گئے۔ کولکاتا ہائی کورٹ میں کھانا پکانے کے برتنوں کی سی بی آئی جانچ کرانے کا مطالبہ کیا گیا۔ ہائی کورٹ نے بدھ کو کیس کی سماعت میں ریاستی حکومت سے معلومات طلب کیں۔ اس معاملے میں شاہجہاں شیخ کے خلاف نچلی عدالت کی طرف سے کی گئی کارروائی کے بارے میں پوچھا گیا ہے۔ جسٹس سین گپتا نے کہا کہ کوئی بھی، چاہے وہ ریاستی حکومت ہو یا مدعی، وہ معلومات پیش کر سکتا ہے۔ ریاستی اٹارنی جنرل نے کہا کہ اس واقعے میں کل 25 افراد کی شناخت مشتبہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تب جسٹس سین گپتا نے پوچھا کہ کیا اس حقیقت کا نوٹس لیا گیا کہ عینی شاہد نے اپنے بیان میں شاہجہاں کی شناخت کی؟ اس کی دستاویزات عدالت میں پیش کی جائیں۔ جج نے مزید پوچھا کہ کیا چارج شیٹ 2019 میں جمع کرائی گئی تھی؟ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 2019 میں اس معاملے میں نچلی عدالت کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں تمام معلومات فراہم کی جانی چاہئے۔ ذہن نشیں رہے کہ شاہجہاں شیخ راشن کرپشن کیس میں گرفتاری کے بعد سے جیل میں ہیں۔ شاہجہاں کو پہلے پولیس اور بعد میں ای ڈی نے گرفتار کیا۔ تاہم ذرائع کے مطابق بیرک کے اندر بیٹھ کر اپنا تسلط برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس پر حال ہی میں جیل میں رہتے ہوئے دھمکی آمیز فون کال کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔

☆

جنوبی کولکاتا کے کثیر المنزلہ رہائشی عمارت میں آتشزدگی

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) جنوبی کولکاتا کے لگژری کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ بھڑک اٹھی۔ آگ لگنے سے مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دو انجنوں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا۔ یہ ابھی تک واضح نہیں کہ آگ کس وجہ سے لگی۔ گزشتہ دوپہر میں ٹالی گنج کے کروناموئی علاقے میں ڈائمنڈ سٹی نامی کثیر المنزلہ رہائشی عمارت کی 16 ویں منزل پر آگ لگ گئی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ فائر بریگیڈ کی دو گاڑیوں نے پہنچ کر آگ پر قابو پالیا۔ فائر ڈپارٹمنٹ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کر رہا ہے۔ ہاؤسنگ کمپلیکس کے رہائشی نے بتایا کہ ہاؤسنگ کمپلیکس کے ٹاور نمبر ایک کے فلیٹ 16G میں ویلڈنگ کا کام جاری تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آگ وہیں سے لگی۔ آگ کئی قریبی فلیٹوں میں بھی پھیل گئی۔ سب سے پہلے رہائش گاہ کے اپنے آگ بجھانے والے نظام کا استعمال کرتے ہوئے آگ بجھانے کی کوشش کی گئی۔ بعد ازاں فائر بریگیڈ کا عملہ بھی جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ کچھ رہائشیوں کی شکایت ہے کہ رہائش گاہ میں آگ بجھانے کا نظام مناسب نہیں ہے۔

غیر قانونی ریت کان کنی میں تنازع، دو گروہ آمنے سامنے

آسنسول: 19 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): ریت کی غیر قانونی کانکنی کو لے کر ایک طرف سے مخالفت اور دوسری طرف سے مزاحمت کی وجہ سے گاؤں میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا بدھ کو یہ واقعہ آسنسول کے جموڑیہ تھانہ علاقے کے چچوریا گاؤں کے دنگل پاڑا علاقے میں پیش آیا۔ چچوریہ گاؤں میں گوالا برادری کی جانب سے سڑک بلاک کر دی گئی گوالا برادری کے ایک رہنما نین گوپ کچھ خواتین کے ساتھ سڑک بلاک کرنے پہنچیان کا الزام تھا کہ اجے ندی سے غیر قانونی طور پر ریت نکال کر اسمگل کی جا رہی تھی اس دوران اس نے ریت سے لدی گاڑیوں کو روکا تاہم گاؤں کی گوالا برادری کے دوسرے فریق نے اس احتجاج کی شدید مخالفت کی انہوں نے الزام لگایا کہ نیان گوپ قانونی طور پر چل رہی ریت کی نقل وحمل کو زبردستی روک رہا ہے اور لوگوں کو پریشان کر رہا ہیان کا اصل مقصد پیسہ کمانا ہے۔ اس معاملے پر دونوں گروپوں میں ہاتھا پائی اور تصادم ہوا اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور نین گوپ کو حراست میں لے لیا۔

اے ٹی ایم میں شر پسندوں کی ایک عام آدمی کی بری طرح پٹائی، ایف آئی آر

آسنسول: 19 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کے تحت ہاٹن روڈ علاقے میں اے ٹی ایم سے پیسے نکالتے وقت ایک عام آدمی کو غنڈوں نے بے دردی سے پیٹا زخمی شخص کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا زخمی کا نام سرون پاسوان ہے، وہ بودہ سمنت پال کا رہنے والا ہے وہی حملہ آور محمد باب اور دو دیگر ہیں اس کے خلاف جنوبی تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے زخمی کی بہن نے شکایت درج کرائی ہے کہ دو دن پہلے 16 مارچ کو سرون پاسوان ایس بی آئی کے اے ٹی ایم سے پیسے نکالنے کے لیے لائن میں کھڑا تھا اس دوران باب نے اپنا دبدبہ دکھاتے ہوئے قطار میں کھڑے ہوئے بغیر پیسے نکالنے کے لیے اے ٹی ایم میں گھس گئے اس کے خلاف جب سرون نے احتجاج کیا تو اس نے اسے بری طرح مارا، اتنا ہی نہیں، اس نے اے ٹی ایم گارڈ کو بھی دھمکایا کافی دیر کے بعد پولیس نے کل ابتدائی رپورٹ درج کر لی لوگوں نے پولیس سے حملہ آور کو جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔

اپوزیشن کی کارپوریشن میں ڈاکٹروں کی کمی کی شکایت

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) گرام پنچایت نہیں بلکہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا محکمہ صحت ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے جدوجہد کر رہا ہے۔ شہر میں آبادی بڑھ گئی ہے۔ مریضوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ تاہم کارپوریشن میں ڈاکٹروں کی تعداد کم ہوئی ہے۔ اس وقت تقریباً 350 ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جبکہ فی الحال 248 ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹروں کی اس بڑی تعداد میں اسامیوں کا براہ راست اثر طبی خدمات پر پڑ رہا ہے۔ اگرچہ وہ عوامی طور پر بات نہیں کرنا چاہتے، کئی ڈاکٹر خفیہ طور پر اس حقیقی بحران کو تسلیم کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بھی خدمات میں کوتاہیوں کی شکایت کر رہی ہے۔ وہ ڈاکٹر کی فوری تقرری کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے 144 وارڈوں میں اب 144 اربن پرائمری ہیلتھ سنٹر ہیں۔ 23 سیٹلائٹ مراکز بھی ہیں۔ کل 167 بنیادی صحت مراکز ہیں۔ نیشنل اربن ہیلتھ مشن (این یو ایچ ایم) پروجیکٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ہر مرکز میں کم از کم دو ڈاکٹروں کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹروں کی تعداد اس کے قریب کہیں نہیں ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق کارپوریشن کے پاس 157 منظور شدہ مستقل ڈاکٹر کی سیٹیں ہیں۔ اس وقت وہاں صرف 70 لوگ کام کرتے ہیں۔ دوسری جانب این یو ایچ ایم اور پندرہویں مالیاتی کمیشن کے ذریعے 109 کل وقتی کنٹریکٹ ڈاکٹروں کی تقرری کی گئی ہے۔ جبکہ 144 جزوی ڈاکٹروں کی نشستیں منظور ہیں، 69 جز وقتی ڈاکٹر ہیں۔ تاہم کم از کم 20 مستقل ڈاکٹر انتظامی کاموں میں مصروف ہیں اور مریضوں کو دیکھنے سے قاصر ہیں۔ کئی برسوں سے کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے ڈاکٹروں کو مستقل عہدوں پر تعینات نہیں کیا ہے۔ وہ متبادل کے طور پر مرکزی پروجیکٹ NUIHM پر تیزی سے انحصار کرنے لگے۔ نتیجے کے طور پر وہ اس شعبے میں کنٹریکٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کر کے خدمات جاری رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن موجودہ حالات میں ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے سروس ابتر ہو چکی ہے۔ اپوزیشن کونسلر مدھو چندا دیب نے کہا کہ میں خود اس مسئلہ کا شکار ہوں۔ میرے وارڈ میں موجود ڈاکٹر کو کبھی کبھار دوسرے وارڈ میں بھیج دیا جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، میرے علاقے کے مریض طبی خدمات حاصل کیے بغیر واپس جا رہے ہیں۔ ایک بار پھر، انہیں کام کرنے کا آدھا وقت ڈاکٹروں کو میرے وارڈ میں اور باقی آدھا دوسرے وارڈوں میں گزارنا پڑتا ہے۔ یہ اس طرح نہیں چل سکتا۔ صحت کے مرکز کے لیے کم از کم ایک کل وقتی اور ایک جز وقتی ڈاکٹر کا ہونا لازمی ہے۔ اس کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہو رہی ہے۔ ان کے الفاظ میں علاقہ کے عام لوگ میونسپل کارپوریشن کی صحت کی خدمات پر انحصار کرتے ہیں، وہ پرائیویٹ ڈاکٹروں کو دیکھنے پر مجبور ہیں۔ یہ تصویر صرف ایک وارڈ میں نہیں ہے، کئی جگہوں پر ہے، جب ایک ڈاکٹر کی چھٹی لی جاتی ہے تو دوسرے کو دو جگہوں پر مریض دیکھنا پڑتا ہے، کچھ جگہوں پر جب کوئی کنٹریکٹ پر ڈاکٹر چھٹی لے جاتا ہے، تو کوئی اضافی کام کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ضرورت کے مقابلے ڈاکٹروں کی بہت زیادہ کمی ہے۔ بی جے پی کونسلر سجل گھوش نے کہا کہ وہ تمام شعبوں میں لوگوں کی خدمات حاصل نہیں کرتے۔ وہ صرف بڑی باتیں کرتے ہیں۔ محکمہ صحت کو چھپاتے ہیں، لیکن نصف تعداد میں ڈاکٹر نہیں ہیں۔ وہ مرکز پر الزام لگا کر ذمہ داری سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کولکتہ میونسپل کارپوریشن کے ایک اہلکار نے کہا کہ ڈاکٹرز کی خدمت کو صحیح طریقے سے چلانے کی حقیقی ضرورت ہے۔

کولکاتا میٹرو میں خودکشی کی رجحان میں اضافہ: وزیر ریلوے

کولکاتا، 19 / مارچ: (عوامی نیوز سروس) کولکتہ میٹرو میں خودکشیوں میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ترنمول ممبر پارلیمنٹ مالا رائے کے ایک سوال کے جواب میں ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے لوک سبھا میں کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں سب سے زیادہ خودکشیاں 2024 میں ہوئیں۔ ان اعداد و شمار پر شہر بھر میں تشویش پھیل گئی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اگرچہ خودکشی کی روک تھام کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں لیکن وہ کارگر ثابت نہیں ہوئے۔ وزیر ریلوے کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق 2020 میں کولکاتا میٹرو میں 1 شخص نے خودکشی کی تھی۔ 2021 میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ 2022 میں 5 اور 2023 میں 4 لوگوں نے خودکشی کی۔ لیکن 2024 میں یہ تعداد بڑھ کر 7 ہو گئی جو گزشتہ پانچ برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا کہ فروری 2025 تک دو افراد پہلے ہی خودکشی کر چکے ہیں۔ میٹرو میں خودکشی کو روکنے کے لیے سلائیڈنگ دروازے اور گارڈ ریلز لگانے جیسے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ریلوے کے وزیر نے کہا کہ سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر-5 تک گرین لائن پر 12 اسٹیشنوں پر سلائیڈنگ دروازے پہلے ہی نصب کیے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ، بلیو لائن (دکشینشور سے کوی سبھاش) پر کالی گھاٹ اسٹیشن پر تجرباتی بنیادوں پر گڑھے لگائے گئے ہیں۔ تاہم، اگرچہ یہ نظام مسافروں کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے، لیکن اس بارے میں شکوک و شبہات موجود ہیں کہ خودکشی کو روکنا کس حد تک ممکن ہوگا۔ گارڈ ریل سسٹم متعارف ہونے کے بعد سے مسافروں میں عدم اطمینان ہے۔ تین کمپنیوں کی طرف سے بنائی گئی کولکاتا میٹرو کی نارتھ-ساؤتھ برانچ پر مختلف لمبائی کی ٹرینیں چلتی ہیں۔ چونکہ مختلف ٹرینوں کے دروازوں کا مقام اور فاصلہ مختلف ہوتا ہے، اس لیے بہت سے معاملات میں دروازے براہ راست گارڈ ریل کے سامنے نہیں گرتے، جس سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو آنے اور جانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ چونکہ گارڈ ریل تقریباً چار فٹ اونچی اور چھ فٹ لمبی ہوتی ہے، اس لیے زیادہ تر ٹرین کے دروازے ریلنگ کے بالکل سامنے بند نہیں ہوتے، جس سے مسافروں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بہت سے مسافروں کے مطابق، گڑھے کی بجائے سلائیڈنگ پلیٹ فارم اسکرین کے دروازے نصب کرنا زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ پلیٹ فارم اسکرین کے دروازے ٹرین کے دروازوں کے ساتھ مل کر کھلتے اور بند ہوتے ہیں، جو مسافروں کے پلیٹ فارم پر گرنے اور خودکشی کرنے کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ تاہم، یہ نظام ابھی تک تمام اسٹیشنوں پر موثر نہیں ہے۔ بہت سے لوگ اس کے بجائے گارڈ ریل لگانے کو پیسے کا ضیاع سمجھتے ہیں۔

درگاپور: زمین کے تنازع پر تاجر کی سر عام پٹائی

آسنسول: 19 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): گزشتہ دن دوپہر شہر کے وسط میں بنگال امبوجا علاقے میں خالی زمین پر تعمیرات کے خلاف احتجاج کرنے پر تاجر پرکاش سنگھ عرف پپو کو کچھ شرپسند عناصر نے زدوکوب کیا جس کی وجہ سے تاجر شدید زخمی ہو گیا اسے علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا۔ واقعہ کی شکایت تاجر نے سٹی سنٹر پھانڑی میں درج کرائی ہے مقامی ذرائع کے مطابق امبوجا علاقہ میں مالک پپو سنگھ (کلکتہ کا ساکن) کی خالی زمین ہے پپو سنگھ زمین کی دیکھ بھال کرتا ہے زمین پر دوسرے لوگوں کی تعمیرات کی خبر ملنے کے بعد پپو سنگھ موقع پر پہنچے، جہاں انہوں نے تعمیر کرنے والے لوگوں کو روک دیا روکنے کی کوشش کی الزام ہے کہ اس دوران کچھ شر پسند عناصر موقع پر پہنچ گئے پپو سنگھ کو مارا پیٹا اور بھاگ گئے پپو سنگھ نے سٹی سنٹر پھانڑی میں واقعہ کی شکایت درج کرائی ہپپو سنگھ نے بتایا کہ لوگوں نے حملہ کیا کیونکہ دوسرے لوگ زمین پر تعمیراتی کام روک رہے تھے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حملے کے پیچھے کون ہےحملہ آوروں کو پولیس کو پکڑ کر سزا دینی ہوگی اس بارے میں سٹی سنٹر پھانڑی انچارج سدیپتا بسواس نے بتایا کہ مار پیٹ کی شکایت موصول ہوئی ہے۔ فی الحال معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

آسنسول سب ڈویزنل مجسٹریٹ آفس میں تینوں اسمبلیوں کی آل پارٹی میٹنگ

آسنسول: 19 / مارچ، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں مغربی بردوان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر کے کانفرنس ہال میں ووٹر لسٹ کے سلسلے میں ریٹرننگ افسر کی سطح پر ایک آل پارٹی میٹنگ ہوئی ہے آسنسول میں سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ کوارٹر) کے دفتر کے کانفرنس ہال میں اے آر او یا اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر کی سطح پر ایک میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں آج آسنسول شمالی، آسنسول جنوبی اور کلٹی اسمبلی حلقوں کی میٹنگ ہوئی اسنسول میں منعقدہ اس میٹنگ میں الیکشن کمیشن کی طرف سے تسلیم شدہ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔ اس تناظر میں آسنسول سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ہیڈ) بسواجیت بھٹاچاریہ نے بتایا کہ آسنسول سب ڈویژن کے تمام اسمبلی حلقوں کی ووٹر فہرستوں کے سلسلے میں آج اے آر او کی سطح پر ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ 6 جنوری کے بعد ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے اور نکالنے پر بات چیت ہوئی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں نے کچھ کہا ہے۔ اے آر اوز نے کمیشن کو اطلاع دی۔

مژگاں کا منوّر رانا کو شاندار خراجِ عقیدت

شکیل رشید (ممبئی)

کولکاتا سے شائع ہونے والے مشہور ادبی مجلّے 'مژگاں' کا نیا شمارہ اپنی نوعیت میں 'ٹو اِن ون' ہے۔ اِس شمارے کا ایک حصہ معمول کے مواد پر مشتمل ہے اور ایک حصہ اُس شاعر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے پر، ایک دنیا جسے منوّر رانا کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے۔ دونوں ہی حصوں کی ضخامت تقریباً یکساں ہے۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک شمارہ میں دو شمارے سمو دیے گیے ہیں۔ بات پہلے حصے کی بھی کریں گے، جو معمول کے مواد پر مشتمل ہے، لیکن تفصیلی بات گوشۂ منوّر رانا پر ہوگی۔ اپنے اداریے میں، جو 'مضراب' کے مستقل عنوان سے شائع ہوتا ہے، مدیر نوشاد مومن لکھتے ہیں: ""مژگاں' کا یہ شمارہ منوّر رانا کے تئیں خراجِ عقیدت کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ امیدِ کامل ہے کہ قارئین کو پسند آئے گا۔" یہ دو جملے ہیں جن میں سے پہلا جملہ ہے کہ یہ شمارہ منوّر رانا کو خراجِ عقیدت ہے۔ نوشاد مومن نے منوّر رانا کو خراجِ عقیدت پیش کرنا کیوں ضروری سمجھا؟ یہ سوال اس لیے ہے کہ عام طور پر اُنہیں عوامی اور مشاعروں کا شاعر سمجھا جاتا رہا ہے، ادب کے اجارہ دار اُنہیں ایک طویل عرصہ تک کوئی مقام دینے کو تیار نہیں تھے۔ نوشاد مومن ول مین اور ڈلمور شوارز اِن دو دانشوروں کے حوالے سے لکھتے ہیں: "منوّر رانا کے سامعین نرے جاہل نہیں ہوتے بلکہ پڑھے لکھے اور دانشور ہوتے ہیں۔ دوسری طرف منوّر رانا کا اسلوبِ نگارش اتنا سہل اور روزمرہ کے قریب ہے اس لیے سامعین ان کی طرف کھنچے جاتے ہیں اور ان کے پڑھنے اور سننے والوں کی تعداد کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہی جاتی ہے۔ یہ منوّر رانا اور اُن کی شاعری کا وہ جوہر ہے جو زمانے کے سرد و گرم سے نبرد آزما ہونے کے بعد ہی آتا ہے۔ منوّر رانا کی شاعری دشمنوں سے بھی داد و تحسین وصول کر لیتی ہے۔ یہ وہ جادو ہے جو سر چڑھ کر بولتا ہے۔ یہ ہم نہیں کہتے بلکہ زمانہ اس بات کا معترف ہے۔" وہ لکھتے ہیں: "آج جب منوّر رانا ہمارے درمیان نہیں ہیں تو اُن کی یادوں کے دیپ دلوں میں روشن ہیں۔ اُن کا شعری اسلوب ہمارے کانوں میں رس گھولتا ہے، اُن کا دبنگ لہجہ اور مردانہ آہنگ ہمارے جذبوں کی آنچ تیز کرتا ہے اور ہم اُنہیں فراموش نہیں کر پا رہے ہیں۔" یقیناً منوّر رانا کو فراموش نہ کر پانا اُن بنیادی وجوہ میں سے ایک ہے جس نے نوشاد مومن کے لیے یہ شمارہ پیش کرنا ضروری بنا دیا۔ نوشاد مومن کا یہ ماننا ہے کہ "منوّر رانا خوش نصیب ہیں کہ معاصرین نے اُن کی ادبی خدمات کا قدرے تاخیر سے ہی سہی لیکن بھرپور اعتراف کیا۔ یہ اُن کی خوش نصیبی نہیں تو اور کیا ہے کہ جہاں اُن کے بزرگوں اور ہم عصروں نے اُن کی حیات اور ادبی جہات پر بڑی تعداد میں مضامین قلم بند کیے ہیں، وہیں بعد کی نسل کے ادیبوں، شاعروں اور نقادوں نے بھی اُن کی شخصیت اور فن پر اپنے قلم کی جولانیاں دکھائی ہیں۔" اس شمارے میں ایسے کئی ادیبوں، شاعروں اور نقادوں کے اہم مضامین شامل ہیں۔

گوشۂ منوّر رانا کی شروعات اُن کے انتخابِ کلام سے ہوتی ہے۔ انتخاب سے ایک شعر پیش ہے"

ٹوٹ کر یہ بھی بکھر جاتی ہیں اِک لمحے میں
کچھ امیدیں بھی گھروندوں کی طرح ہوتی ہیں'

اس کے بعد منوّر رانا سے گلزار جاوید کی طویل گفتگو ہے، جس میں ادب کے ساتھ دیگر موضوعات پر بھی بات کی گئی ہے۔ ایک سوال ایوارڈ واپسی کے تعلق سے تھا، اس کا جواب ملاحظہ کریں: "ایوارڈ واپس کرنے کی وجہ تو دنیا کو معلوم ہے۔ شاید آپ بھی اس سے باخبر ہوں گے۔ میری خواہش تھی کہ ایوارڈ واپس کرنے والوں کی کمزور ہوتی ہوئی اِن آوازوں کو ایک کھنک دار آواز مِل جائے۔ میں اللہ کا شکر گزار ہوں کہ پچھلے ساٹھ ستّر برس میں برصغیر کے لوگوں نے دیکھا کہ ایک معمولی سا اردو شاعر جو کمزور اور اقلیت سے تعلق رکھتا ہے، اُس کی آواز سُن کر اپنے طور پر زندگی گزارنے والے وزیراعظم نے 24 گھنٹے میں اُس سے ملنے کی خواہش ظاہر کی اور میں نے اپنے اجداد کی روش پر چلتے ہوئے اُن سے ملاقات کرنے سے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا۔

ہیں اہلِ وفا جتنے سب دار کے قابل ہیں
اعزاز نہ دے ہم کو توہین نہ کر سب کی

میں نے ملاقات کے لیے یہ گزارش کی کہ مجھ سے پہلے جن لوگوں نے ایوارڈ واپس کیے ہیں اُن کی عمر بھی ہم سے زیادہ ہے اور علمی لیاقت بھی کہیں زیادہ ہے، لہٰذا اُن میں سے کچھ نمائندہ قلم کاروں کو پی ایم او میں بلایا جائے اور اگر آپ چاہیں تو اس فہرست کے آخر میں میرا نام لکھ دیں۔"

انٹرویو کے بعد 'آپ آسان سمجھتے ہیں منوّر رہونا' کے عنوان سے مرحوم شاعر کے فن اور حیات پر 23 مضامین ہیں۔ سب مضامین پر اظہارِ خیال ممکن نہیں ہے، چند پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ انور سدید کا مضمون بعنوان 'جدید غزل کی آبرو' ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "مجھے کچھ یوں محسوس ہوتا ہے کہ قافیہ اور ردیف کی غلامی کرنے والے مشاعرہ باز شاعروں کی طرح وہ مصرع ثانی سے مصرع اولا کی طرف سفر نہیں کرتے بلکہ شاید ان پر پورا شعر اترتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلا مصرع پڑھنے کے بعد وہ دوسرے مصرعے کو اس طرح کروٹ دیتے ہیں کہ پورے شعر کی تازگی اور توانائی اور تجدد کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔" وہ مزید لکھتے ہیں: "ان کی غزل چونکہ جدید زمانے کی غزل ہے اس لیے اس میں پرانے رموز و علائم نہیں آتے لیکن عصر حاضر کے مظاہر و مسائل از خود غزل کی بنت میں شامل ہوتے چلے گیے ہیں۔" انور سدید کا ماننا ہے کہ منوّر رانا جدید غزل کی آبرو ہیں۔ ایک اور مضمون 'منوّر رانا: مشرقی اقدار کا علمبردار مابعد جدید شاعر' پر نظر ڈال لیتے ہیں، اسے سہیل ارشد نے تحریر کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "جدیدیت کے دور میں صرف اقدار کی شکست کا نوحہ لکھا گیا لیکن منوّر رانا نے اردو شاعری میں مشرقی اقدار کا احیاء کیا۔ انہوں نے اپنی شاعری کی مدد سے عوام کی ذہنی و فکری سطح کو بلند کرنے کی کامیاب کوشش کی۔" تمام مضامین وقیع ہیں اور مرحوم شاعر کے حیات اور فن کے مختلف گوشوں کو منوّر کرتے ہیں۔ لکھنے والوں میں علامہ اعجاز فرخ، فاروق ارگلی، شعیب رضا فاطمی، ڈاکٹر رؤف خیر، پروفیسر اسلم جمشید پوری کے علاوہ دیگر بڑے ادیب شامل ہیں۔ 'چل دیے، ہم تو میسر نہیں ہونے والے' عنوان کے تحت منوّر رانا کی یادیں اور باتیں پیش کی گئی ہیں۔ اس حصے میں 13 مضامین اور دو قطعات تاریخ وفات ہیں۔ مضامین لکھنے والوں میں مرحوم مشرف عالم ذوقی کا نام بھی ہے۔ ان کے مضمون کا عنوان سب کچھ کہہ دیتا ہے 'منوّر رانا: زمین کی خوشبو اور جڑوں سے نیا لہجہ دریافت کرنے والا مہاجر'۔ وہ لکھتے ہیں: "غزل سے انہوں نے وہی کام لیا ہے جو ان سے پیشتر انقلابی شاعر نظموں سے لیا کرتے تھے۔" اس حصے میں سے دو مضامین کا مزید ذکر کروں گا، ایک معروف صحافی معصوم مرادآبادی کا مضمون ہے بعنوان 'منوّر رانا: مٹی کا بدن کر دیا مٹی کے حوالے'، اور دوسرا مضمون ڈاکٹر سیّد احمد قادری کا بعنوان 'منوّر رانا: اردو شاعری کی ہم عصر مقبولیت کا استعارہ'۔ دونوں مضامین سے دو یا تین سطریں پیش ہیں۔ معصوم مرادآبادی لکھتے ہیں: "منوّر رانا جب مشاعرے میں ماں کے موضوع پر شعر سناتے تھے تو سامعین کی آنکھوں میں نمی ہوتی تھی۔ یہی ان کی شاعری کا کمال تھا۔ ادھر کچھ عرصے سے بعض تنازعات نے انہیں گھیر رکھا تھا۔ ان میں کچھ خاندانی تنازعات تھے اور کچھ سیاسی۔ اس کے ساتھ صحت کے مسائل بھی تھے جو دن بدن سنگین ہوتے چلے جارہے تھے۔ مگر وہ دیوانہ وار ان سب کا مقابلہ کرتے رہے۔ اُنہوں نے حالات کی ستم گری سے شاکی ہوکر 2015 میں اپنا ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ واپس کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ اب زندگی میں کوئی ایوارڈ نہیں لیں گے۔ انہوں نے ایسا کیا بھی۔ حکومت نے اُن پر شکنجہ کسنے کی بھی کوشش کی، لیکن وہ میدان میں ڈٹے رہے اور صحت و سیاست دونوں کے مسائل سے جوجھتے رہے۔"

ڈاکٹر سیّد احمد قادری اپنے مضمون میں لکھتے ہیں: "منوّر رانا بلاشبہ ایک بڑے اور معتبر شاعر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے انسان تھے۔ جن کا دل غریبوں، مزدوروں، بے کسوں کے لیے تڑپتا اور دھڑکتا تھا۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ منوّر رانا نے غربت کو بہت قریب سے دیکھا اور جھیلا تھا۔ اس لیے اُن کی پوری شاعری کے محور یہی موضوعات ہوا کرتے تھے۔ جن میں سچائی کا عنصر نمایاں تھا۔ ایک سچا فنکار وہی ہے جو اپنے اردگرد کے تجربات کو فکر و احساس کی بلندی عطا کرے۔" اس حصے کے تمام ہی مضامین مرحوم شاعر کی یادوں اور باتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ لکھنے والوں میں عبدالسلام عاصم، صفدر امام قادری، کلیم حاذق، فخرالدین عارفی، وسیم ملک، غوث سیوانی، ندیم ہاشمی، ابن نثار اور شاہینہ پروین شامل ہیں۔ قطعات تنویر پھول اور غیاث انور شہودی کے ہیں۔ یہ بھرپور گوشہ منوّر رانا کو شاندار خراجِ عقیدت ہے۔ یقیناً یہ قارئین کو پسند آئے گا۔

اس شمارے میں معمول کا مواد بھی شامل ہے۔ میں اس پر زیادہ بات نہ کرتے ہوئے چند ادیبوں کے نام لکھ دیتا ہوں، خود اندازہ ہو جائے گا کہ معمول کا حصہ بھی کچھ خاص ہے۔ لکھنے والوں میں سعادت سعید، پروفیسر ناصر عباس نیر، سیّد محمد اشرف (ناول ضیغم سرخ کے دو باب)، محمد حمید شاہد، پروفیسر سراج اجملی اور ڈاکٹر عمیر منظر جیسے بڑے نام شامل ہیں۔ یہ شمارہ 504 صفحات پر مشتمل ہے لیکن قیمت صرف 300 روپیے ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لئے رابطہ نمبر 9830126311 ہے۔

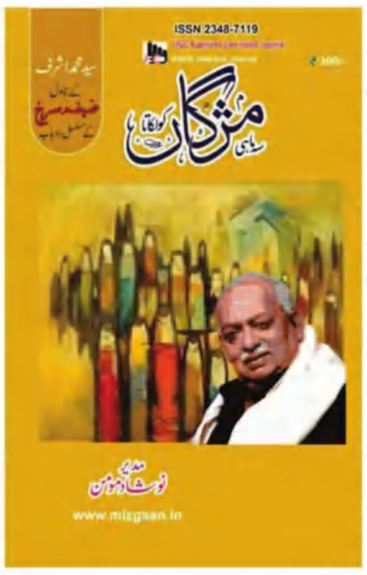

مٹیابرج کلکتہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ اور شہداء بدر کو یاد کیا گیا

17/رمضان المبارک 1446ھ 18/مارچ 2025ء بروز منگل بعد نماز عصر مٹیابرج کلکتہ کی بیگم جامع مسجد میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا اور شہداء بدر رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یاد میں ایک محفل کا انعقاد ہوا۔ جس میں شہر کلکتہ کے قاضی و مفتی خلیفہ حضور قائد ملت و سید گلزار ملت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صدر شعبۂ افتا دارالعلوم رضائے مصطفی مٹیابرج کلکتہ نے ایک مختصر بیان غزوہ بدر کی اور ام المومنین عائشہ صدیقہ کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: 2 ہجری، 17 رمضان المبارک جمعہ کا بابرکت دن تھا جب غزوۂ بدر رونما ہوا، قرآنِ مجید میں اسے "یوم الفرقان" فرمایا گیا۔

اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی جن کے پاس صرف 2 گھوڑے، 70 اونٹ، 6 زرہیں (لوہے کا جنگی لباس) اور 8 تلواریں تھیں جبکہ ان کے مقابلے میں لشکرِ کفار 1000 افراد پر مشتمل تھا جن کے پاس 100 گھوڑے، 700 اونٹ اور کثیر آلات حرب تھے۔ جنگ سے قبل رات حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے اپنے چند جانثاروں کے ساتھ بدر کے میدان کو ملاحظہ فرمایا اور زمین پر جگہ جگہ ہاتھ رکھ کر فرماتے: یہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ راوی فرماتے ہیں: ویسا ہی ہوا جیسا فرمایا تھا اور ان میں سے کسی نے اس لکیر سے بال برابر بھی تجاوز نہ کیا۔ (مسلم، حدیث: 4621) آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے تمام رات اپنے ربّ عزّ وجلّ کے حضور عجز و نیاز میں گزاری۔

اور صبح مسلمانوں کو نماز فجر کے لئے بیدار فرمایا، نماز کے بعد ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس سے مسلمان شوق شہادت سے سرشار ہوگئے۔ حضور رحمت دوعالم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم نے پہلے مسلمانوں کے لشکر کی جانب نظر فرمائی پھر کفار کی طرف دیکھا اور دعا کی کہ یا رب! اپنا وعدہ سچ فرما جو تو نے مجھ سے کیا ہے، اگر مسلمانوں کا یہ گروہ ہلاک ہوگیا تو روئے زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ (مسلم، حدیث: 4588) جانثار مسلمان اس دلیری سے لڑے کہ لشکرِ کفار کو عبرتناک شکست ہوئی، 70 کفار واصلِ جہنم ہوئے اور 70 گرفتار ہوئے۔ اس میں کفار قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے اور ہمیشہ کے لیے ان غرور خاک میں مل گیا۔

جبکہ 14 مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔

غزوہ بدر میں مسلمان بظاہر بے سروسامان اور تعداد میں کم تھے مگر ایمان و اخلاص کی دولت سے مالامال تھے، ان کے دل پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کے عشق و محبت اور جذبہ ؟اطاعت سے لبریز تھے اور اللہ ربّ العزّت کی مدد اور پیارے آقا صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کی دعائیں ان کے شاملِ حال تھیں۔ یہی وہ اسباب تھے جنہوں نے اس معرکے کو یادگار اور قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشعلِ راہ بنا دیا۔

ام المؤمنین، محبوبۂ محبوب رب العالمین، حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ عفیفہ بنت صدیق اکبر رضی اللہ عنہما کی ولادت مکہ شریف میں اعلان نبوت کے چوتھے سال ہوئی۔ اعلان نبوت کے دسویں سال شوال میں ہجرت سے تین سال قبل حضور علیہ السلام سے آپ کا نکاح ہوا، اور شوال 2/ہجری میں مدینہ منورہ کے اندر آپ کاشانہ نبوت میں داخل ہوئیں۔ اور نو سال تک حضور ﷺ کی صحبت سے سرفراز رہیں۔ ازواج مطہرات میں یہی کنواری تھیں اور بارگاہ نبوت میں سب سے محبوب تھیں۔ آقا علیہ السلام نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا: کسی بیوی کے لحاف میں میرے اوپر وحی نازل نہیں ہوئی مگر حضرت عائشہ جب میرے ساتھ میرے بستر پر سوتی رہتی تو اس حالت میں بھی مجھ پر وحی الٰہی نازل ہوتی رہتی۔ (بخاری)

آپ عالمہ، محدثہ، مفتیہ، اشعار عرب و علم انساب میں ماہر تھیں۔ صحابہ و تابعین کی جماعت کثیرہ نے آپ سے 2210 احادیث روایت کی ہیں۔ آپ کے فضائل و مناقب حد و شمار سے باہر ہیں۔ 17 رمضان 57ھ یا 58ھ شب منگل وصال فرمایا، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی وصیت کے مطابق رات کے وقت جنت البقیع میں دیگر ازواج مطہرات کے پہلو میں سپرد خاک کی گئیں۔ (مدارج النبوۃ؟)

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم اور تمام میئران کونسل کی قیادت میں رمضان المبارک کے موقع پر روزہ افطار کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اس سال بھی 18 مارچ کو کولکاتا کے مشہور پارک سرکس میدان میں عام دعوت افطار پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں بنگال کی چہیتی وزیر اعلی ممتا بنرجی کی آمد کے ساتھ موجود تھے، ناخدا مسجد کے نائب امام قاری محمد شفیق قاسمی، اور امام عیدین قاری فضل الرحمان، ساتھ ہی موقع پر حاضرین کے درمیاں موجود تھے۔ کولکاتا کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی مارکیٹ امیر الدین بابی، اور بوروسات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ جنہوں نے اس خوبصورت لمحے پر حاضر ہوکر تمام روزہ داروں کے ساتھ روزہ افطار کیا۔ ویسے تو محترمہ سشمیتا بھٹاچاریہ گزرے دن سے ہی تمام انتظامات کی دیکھ ریکھ میں مصروف رہیں تھیں، کیونکہ وہ بوروسات کی چیئر پرسن ہونے کے ناطے یہ ذمہ داری انکے حوالے کی گئی لہٰذا دعوت افطار کا پروگرام بہت کامیاب رہا۔

ہوڑہ کی گھسڑی میں افطار پارٹی یکجہتی کا نمونہ

ہوڑہ (شاداب خسرو) ہوڑہ میں گھسڑی کی گوہاروڈ پر اکبر اسپورٹینگ کلب اور سہرا ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے 18 مارچ کو مہمانوں کی افطار کے ساتھ ضرورت مندوں میں فوڈ کٹس تقسیم کیا گیا۔ اس محفل میں ترنمول یوتھ ہوڑہ صدر کے صدر کیلاش مشرا، ہوڑہ کارپوریشن بورڈ ممبر ریاض احمد سابق کونسلر ایڈوکیٹ تفضیل احمد، بھاسکر گوپال بھٹاچاریہ، راجیب دھون، سنیل چکرورتی اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ انتظام و انصرام میں مشتاق خان، آفتاب خان، میزان الہی ترنمول وارڈ 22 یوتھ صدر محمد آرزو، کلب سکریٹری اعجاز احمد، محمد آزاد، شیخ پٹو، محمد آصف، آفتاب وکی، چاند عالم اور گواہ روڈ کے نوجوان شریک تھے۔ مہمانوں کی ضیافت و افطار کے بعد اسی محفل میں مہمانوں کے ہاتھوں ضرورت مندوں میں فوڈ کٹس تقسیم کیا گیا۔ کیلاش مشرا کہا کہ بالی گھسڑی علاقے میں گروہ پرستی نہیں چلے گی یہاں تمام مذہب کے لوگ ایک دوسرے کے دھرم کا احترام کرتے ہیں اور تہواروں میں شریک ہوتے ہیں۔

ڈی اسکالر اسکول بکنان میں انتظامیہ کی جانب سے مجلس افطار کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر اسکول کیا نتظامیہ۔ سکریٹری مسعود عالم، اڈمنسٹریٹر مشتاق عالم، ذوالفقار علی ملا، رحمت علی خان، طلبہ و ٹیچرس و گارجین بھی موجود تھے۔

معصوم روزہ دار

ایمن فاطمہ (عمر 8 سال)

اقراء فاطمہ (عمر 7 سال)

علی شاہ شمیم (عمر 6 سال)

محمد عمیر (عمر 10 سال)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مسلم مخالف وقف بل

سے پورے ہندستان کی گنگا جمنی تہذیب کو مسخ کرنے پر تلی ہے۔ خط میں اس کا بھی اشارہ کر دیا گیا ہے کہ اگر بھاجپا حکومت جبراً اس بل کو پاس کر دیتی ہے تو آئندہ پورے ملک میں شورش زدگی و بدامنی پھیلنے کا قوی امکان ہے تو بہتر یہی ہوگا کہ وزیراعظم ہوش کے ناخن لیتے ہوئے اس بل کو التوا میں ڈال دیں تا کہ سماجی بدنظمی و ہلاکتیں وقوع پذیر ہونے سے رک جائے۔ انڈین امریکن مسلم باڈی کا یہ درخواست مجوزہ ترمیم کے خلاف وجود میں آنے کا ہے۔ وقف قانون مع تمام سیاسی پارٹیاں و عوام الناس اب وقف بل پر متفق نہیں ہیں۔

بقیہ: خلاء میں پھنسے خلاء

ایکس کے کریو ڈریگن خلائی جہاز کے ذریعے ریسکیو کر لیا گیا۔ ناسا کے کریو 10- مشن کے تحت 4 خلاء بازوں میں ناسا کے این میک کلین اور نکول آئرس، جاپان کے تاکویا اونیشی اور روس کے کریل پیسکوف شامل تھے، جنہیں آئی ایس ایس بھیجا گیا۔ ناسا کا 4 خلاء بازوں پر مشتمل کریو 10- مشن خلاء میں پھنسی سنیتا اور ولمور کو 286 دنوں کے بعد آج صبح بحفاظت واپس زمین پر لے کر پہنچ گیا ہے، خلاء باز اسپیس ایکس کے کیپسول میں فلوریڈا کے ساحل پر بحفاظت اُتر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ دونوں نے خلاء میں اپنے 9 ماہ مکمل کئے ہیں، ان کے ساتھ روس اور جاپان کے خلائی مسافر بھی اسپیس اسٹیشن میں پھنسے ہوئے تھے۔ اس مشن کا مقصد آٹھ دن تک جاری رہنا تھا لیکن ایک تکنیکی خرابی کی وجہ سے خلابازوں کی واپسی میں طویل تاخیر ہوگئی، جس سے یہ مشن مزید ماہ تک بڑھا دیا گیا۔

بقیہ: برہان پور میں انسٹاگرام

سپرنٹنڈنٹ دیویندر پاٹیدار فوری طور پر موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ پولیس نے اضافی نفری تعینات کر کے حالات پر قابو پالیا۔ ایس پی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور امن و امان برقرار رکھیں۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم نوجوان کو حراست میں لے کر تفتیش کی جارہی ہے۔ اس کے خلاف مذہبی جذبات مجروح کرنے اور عوامی امن میں خلل ڈالنے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ فی الحال علاقے میں حالات قابو میں ہیں، تاہم پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے سخت نگرانی جاری ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ایس پی دیویندر پاٹیدار نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی قسم کی اشتعال انگیز حرکت یا افواہ سے دور رہیں۔ انتظامیہ نے خبردار کیا کہ قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: اوڈیشہ-جادو ٹونا کے

کے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کو دیکھتے ہوئے گاؤں میں پولیس دستہ کی دو پلٹن تعینات کر دی گئی ہے اور اب تک 12 لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔

اطلاع کے مطابق تین سال پہلے جادو-ٹونا کے شبہ میں دیہی لوگوں نے گاؤں کے چار کنبوں پر پابندی لگاتے ہوئے ان کا بائیکاٹ کرتے ہوئے ان کی پٹائی کر دی تھی۔ واقعہ کے سلسلے میں ایک اطلاع اول درج کی گئی تھی۔ حالانکہ دو کنبے خوف سے گاؤں چھوڑ کر باہر چلے گئے تھے۔

واقعہ کے چھ ماہ بعد دونوں کنبہ پولیس کی مدد سے دیہی لوگوں کو سمجھانے-بجھانے کے بعد گاؤں واپس آیا۔ اس کے بعد سے ہی دیہی لوگوں اور اس کنبہ کے درمیان جھگڑا لگا رہتا تھا، جس کا نتیجہ منگل کی رات کو دیکھنے کو ملا۔ 'دینک جاگرن' کی خبر کے مطابق اتوار کو کھدال بیہرا گاؤں میں گالی-گلوج کو لے کر بحث شروع ہوئی۔ بحث کے دوران ان کے بیٹے رتنا کر بیہرا نے اچانک دیہی لوگوں پر تلوار سے حملہ کر دیا جس میں چار دیہی لوگ سنگین طور پر زخمی ہو گئے۔ شدید طور سے زخمی لوگوں کو بچا لیا گیا اور انہیں پاس کے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جبکہ ایک شخص کی موت ہوگئی۔

پھر دیہی حملے میں باپ-بیٹے کی بھی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں زبردست کشیدگی کا ماحول ہے۔ حالات کو دیکھتے ہوئے پولیس نے دو پلاٹون تعینات کر دی ہے۔ پولیس کے سینئر افسر حالات پر نظر بنائے ہوئے ہیں۔ پولیس نے 12 لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔

بقیہ: رمضان میں بھکاریوں

ہیں۔ ماہ رمضان پیشہ ور بھکاریوں کے لیے کمائی کا ایسا سیزن بن گیا ہے کہ وہ فی گھنٹہ ہزاروں روپے کمانے لگے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات بھی پیشہ ور بھکاریوں کے لیے جنت بن جاتے ہیں۔ یو اے ای میں شارجہ پولیس نے بتایا ہے کہ بھکاری ایک گھنٹے میں 367 درہم (پاکستانی لگ بھگ 28 ہزار روپے) تک کما رہے ہیں۔ امارات الیوم کے مطابق اماراتی پولیس نے اس حوالے سے ایک مشق کی جس میں ایک اہلکار کو بھکاری بنا کر سڑکوں پر گھمایا۔ اس نقلی بھکاری نے صرف ایک گھنٹے میں 367 اماراتی درہم بھیک میں حاصل کیے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ وہ شخص سڑک پر بھیک مانگ رہا ہے، راہگیر اس کی مدد کے لیے رقم دے رہے ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے افراد کو رقم نہ دیں بلکہ مستند فلاحی اداروں کے ذریعے عطیات دیں اماراتی پولیس نے اپنے آگہی بیان میں کہا ہے کہ پیشہ ور گداگر ماہ رمضان کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ لوگ خیرات ایسے اداروں کو دیں جو حقیقی ضرورت مندوں کی امداد کے کام کرتی ہیں تا کہ دی گئی رقم پیشہ ور گداگروں کے ہاتھوں میں نہ جائے۔

بقیہ: اسرائیلی وزیراعظم

ہے اور میں آپ کو اور انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ 'یہ صرف آغاز' ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'ہم جنگ کے اپنے تمام مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، اپنے تمام یرغمالیوں کی رہائی، حماس کے خاتمے اور وہ وعدہ کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں بنے گا'۔ نیتن یاہو کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں نے حماس کے ساتھ 19 جنوری کو شروع ہونے والی نازک جنگ بندی کو توڑ دیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق فضائی حملوں میں کم از کم 404 فلسطینی شہید اور 560 سے زائد زخمی ہوئے۔ اس حملے میں غزہ کے جنوب میں خان یونس اور رفح، شمال میں غزہ شہر اور دیرالبلاح جیسے وسطی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں تمام خاندان ہلاک ہو گئے۔ منگل کے روز اپنے خطاب میں بنجمن نیتن یاہو نے مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کی ذمہ داری حماس پر عائد کر دی۔ بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی پیشکش قبول کر لی ہے لیکن حماس نے ایسا کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے، یہی وجہ ہے کہ میں نے کل حماس کے خلاف فوجی کارروائی شروع کرنے کی اجازت دی۔ بنجمن نیتن یاہو نے الزام عائد کیا کہ حماس غزہ میں ہونے والی تمام ہلاکتوں کی ذمے دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'فلسطینی شہریوں کو حماس کے دہشت گردوں کے ساتھ کسی بھی طرح کے رابطے سے گریز کرنا چاہیے، اور میں غزہ کے لوگوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ نقصان کا راستہ ترک کر دیں'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'محفوظ علاقوں میں چلے جائیں، کیونکہ ہر شہری کی ہلاکت ایک المیہ ہے اور ہر شہری کی ہلاکت حماس کی غلطی ہے'۔

شہد کی مکھیوں کے پالنے سے اضافی آمدنی حاصل کرنے کا موقع

یوپی اور بہار جیسی ریاستوں میں شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے موزوں وقت ستمبر اکتوبر کے مہینوں میں سرسوں کے پھول کے ساتھ کیا جاسکتا ہے: ڈاکٹر آدتیہ پٹیل

سہرام (اے این بی): ڈاکٹر آدتیہ پٹیل اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اینٹمولوجی، نارائن کرشی وگیان سنستھان، جو کہ گوپال نارائن سنگھ یونیورسٹی کے تحت چل رہا ہے، نے کسان بھائیوں کو بدلتے ہوئے موسم اور زرعی پیداوار کی غیر یقینی صورتحال سے بچنے کے لیے آمدنی کے اضافی ذرائع کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اختیارات میں سے ایک بہترین انتخاب ہے۔ شہد کی مکھیاں نہ صرف شہد، موم، پروپولس جیسی بہت سی مصنوعات مہیا کرتی ہیں بلکہ یہ مکھیاں کراس پولینیشن کے ذریعے زرعی پیداوار میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ مارکیٹ میں شہد کی مانگ مسلسل برقرار ہے اور لوگوں میں اس کی کوالٹی کے بارے میں آگاہی بڑھ رہی ہے۔ مزید معلومات دیتے ہوئے ڈاکٹر پٹیل نے بتایا کہ شہد کی مکھیوں کی سب سے زیادہ کاشت کی جانے والی نسل اطالوی مکھی ہے۔ اطالوی شہد کی مکھیوں سے ہر سال 36 کلوگرام تک شہد حاصل کرسکتی ہیں۔ شہد کی مکھیوں کی دوسری قسمیں بھی ہیں جیسے ہندوستانی شہد کی مکھی، چھوٹی شہد کی مکھی اور ڈنک لیس مکھی۔ لیکن ان تمام اقسام کے شہد کی پیداوار نسبتاً کم ہونے کی وجہ سے ان کی کاشت کم ہوتی ہے۔ وہی بھنور مکھی، جس کی شہد کی پیداوار باقی تمام شہد کی مکھیوں سے زیادہ ہوتی ہے، لیکن ان کی جارحانہ نوعیت اور بار بار جگہ بدلنے کی وجہ سے ان کا پالنا ممکن نہیں ہوتا۔ کسان بھائیوں کو اچھی طرح سے اس کی پیروی کرنے اور اس کی پیداوار کے قابل بنانے کے لیے انہیں کسی اچھے ادارے سے تربیت حاصل کرنی ہوگی، جس کے بعد وہ سرکاری گرانٹ پر 10-20 بکس حاصل کرسکتے ہیں۔ ڈاکٹر پٹیل کا مزید کہنا تھا کہ شہد کی مکھیاں خوراک کی تلاش میں اپنی جگہ سے 2-3 کلومیٹر تک سفر کرتی ہیں، اس لیے شہد کی مکھیاں پالنے والے کے لیے اپنی زمین ہونا ضروری نہیں ہے۔ شہد کی مکھیوں کی پالنا کسی بھی ایسی جگہ کی جا سکتی ہے جہاں پھول اچھی مقدار میں دستیاب ہوں اور خوراک کی کمی نہ ہو۔ دیہات، کھیت، باغات اور جنگلات وغیرہ شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے موزوں سمجھے جاتے ہیں۔ شہد کی مکھیوں کا پالن کسی بھی موسم میں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اتر پردیش اور بہار جیسی ریاستوں میں شہد کی مکھیاں پالنے کے لیے موزوں وقت اور موسم ستمبر اکتوبر کے مہینوں میں سرسوں کے پھول کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔ شہد کی مکھیاں پالنے میں شہد کی مکھیوں کے رویے، فطرت، خوراک اور تولیدی سائیکل، پھولوں کی شناخت، شہد کی مکھیوں کی بیماریوں اور دشمنوں اور مختلف موسموں میں ان کی ضروریات کا علم ہونا بہت ضروری ہے۔ نارائن ایگریکلچرل سائنس انسٹی ٹیوٹ میں گزشتہ کئی سالوں سے زراعت کے طلباء کو شہد کی مکھیاں پالنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ شہد کی مکھیوں کے پالنے میں دلچسپی رکھنے والے کسان بھائی ایگریکلچرل انسٹی ٹیوٹ کے شعبہ اینٹومولوجی کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر آدتیہ پٹیل سے شہد کی مکھیوں کے پالنے کے بارے میں دیگر معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

وی ٹی آر سے نکل کر کھیتوں میں آیا گینڈا، 2 لوگوں پر جان لیوا حملہ

بتیا (اے این بی): نیپال سے آوارہ ایک گینڈا مغربی چمپارن کے والمیکی ٹائیگر ریزرو کے جنگل میں آکر مدن پور کے گاؤں رام پور میں آگیا اور کھیتوں میں کام کرنے والے لوگوں پر حملہ کردیا۔ گینڈے نے پہلے 60 سالہ عما کانت چودھری کو اپنی زد میں لیا اور اس پر بری طرح حملہ کیا۔ پھر عما کانت کے گرنے کے بعد گینڈے نے 35 سالہ برفی دیوی کو بھی حملے میں زخمی کر دیا۔ چیخ و پکار کے درمیان گاؤں والوں نے کسی طرح اپنی جان بچائی۔ دونوں کو گاؤں والوں نے تشویشناک حالت میں علاج کے لیے بگہا سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ زخمیوں کے رشتہ داروں نے بتایا کہ گینڈا اچانک کھیت میں گھس آیا اور عما کانت چودھری پر حملہ کر دیا۔ اس کے بعد کھیتوں میں کام کرنے والی خاتون برفی دیوی پر گینڈے نے حملہ کر دیا۔ اس کی جان تبھی بچ گئی جب گاؤں والوں نے شور مچا کر گینڈے کو بھگانے کی کوشش کی۔ دونوں زخمیوں کو بگہا سب ڈویژنل اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی۔ وہیں گاؤں میں دہشت ہے۔ گاؤں والے اپنے ہی کھیتوں میں جانے سے ڈر رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اب جنگلی جانوروں کا گاؤں میں آنا معمول بن گیا ہے جس سے فصلوں کے ساتھ ساتھ جان کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ گینڈے کی ٹریکنگ کے لیے پانچ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور گینڈے کا سراغ لگانا شروع کر دیا۔ فاریسٹ گارڈ راکیش روشن نے بتایا کہ گینڈے کی تلاش کے لیے پانچ ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جو مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔

کانگریسیوں نے راجیش کمار کو بہار پردیش کانگریس کا صدر منتخب پر مبارکباد دی

بہارشریف (مرشد دسنوی) کٹمبا کے ایم ایل اے راجیش کمار کو بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر کے طور پر تقرری پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن دلیپ کمار نے انہیں مبارکباد پیش کی اور کہا کہ بہار میں کانگریس پارٹی نے ایک دلت برادری کے رہنما کو صدر بنا کر پارٹی میں جان بھر دی ہے۔ دلیپ کمار نے کانگریس کے قومی صدر اور راہول گاندھی کا شکریہ ادا کیا۔ دلیپ کمار نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے آپ نے راجیش کمار اور کرشنا الاوارو کو بہار کانگریس کے نئے صدر اور انچارج کے طور پر جگہ دی ہے، اس سے کارکنوں میں جوش و خروش پیدا ہوا ہے۔ راجگیر اسمبلی کے سابق ایم ایل اے اور کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر روی جیوتی نے بھی انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ راجیش کمار ایک ایسے شخص ہیں جو ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں وہ بہت نرم گو ہیں۔ روی جیوتی کمار نے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ راجیش کمار کے صدر منتخب ہونے سے کانگریس کافی مضبوط ہوگی۔ ضلعی صدر جتیندر پرساد سنگھ نے راجیش کمار کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نالندہ ضلع کانگریس کے تمام بلاک صدور اور ضلعی کمیٹی کے عہدیداران نے کہا کہ انہیں ریاستی صدر بننے کا موقع ملا ہے ان کے صدر بننے کے بعد کارکنان میں پارٹی کی جانب سے کئی گنا زیادہ جوش و خروش کے ساتھ آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع ہو جائے گی۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں ضلع ترجمان منا پانڈے، سنجے پاسوان، فرحت جبیں، کرشنا داس، فواد انصاری، مہتاب عالم، جنید اسلام، کیپٹن محمد شاہد کے علاوہ ضلع کے سبھی بلاکس صدر و کانگریس پارٹی کے تمام عہدہ داروں نے ایک ایک ساتھ قومی صدر کھڑگے اور راہل گاندھی کو دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔

ڈی ایم کی پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی میٹنگ میں ضلعی افسران کو زمین کے حصول اور تعمیر سے پہلے کی تیاریوں کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ حصول کا کام تیز رفتاری سے ہو سکے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے تمام عہدیداروں کو مطلع کیا کہ سڑک اور ٹرانسپورٹ کی وزارت حکومت ہند نے اپنے غیر معمولی نوٹیفکیشن نمبر 1184 مورخہ 13.03.2025 کے ذریعے پٹنہ-پورنیا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ پٹنہ-پورنیا گرین فیلڈ ایکسپریس وے کی کل لمبائی 244931 کلومیٹر ہے جس میں سے پورنیہ ضلع میں گرین فیلڈ ایکسپریس وے کے 185.7 ویں کلومیٹر سے 244.931 کلومیٹر تک کل 59.231 کلومیٹر کی لمبائی تعمیر کی جانی ہے نوٹیفکیشن کے مطابق گرین فیلڈ ایکسپریس وے ضلع پورنیہ کے 6 زونوں کے 55 موضع سے گزرے گا پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے کل 17 موضع سے گزرے گا جن میں پورنیہ ضلع کے برہارا علاقہ کے سکھ سینا بھتوتر وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح یہ دھمداہ علاقے کے کل 15 موضع چکنی راج گھاٹ گیریل دمیلی وغیرہ سے گزرے گا یہ کرتیا نندنگر علاقے کے کل 14 موضعوں سے گزرے گا یعنی بتھانولی کھیم چند، کیم، ٹھاکر باڑی، اکبرآباد وغیرہ اسی طرح پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے پورنیہ مشرقی زون کے ہنسدا متدوبھ موہن کنڈا اور سکندر پور موضع سے گزرے گا فتح پور، عالم پور اور پوبیریا علاقہ قصبہ اور پٹنہ پورنیہ گرین فیلڈ ایکسپریس وے ڈگروا امبل کے مگری اور ٹھینگری (242) موضع سے گزرے گا ضلع مجسٹریٹ نے ایڈیشنل کلکٹر، پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام 6 زونوں سے متعلق تمام موضع میں زمینی ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر کو تمام متعلقہ موضع کی جمع بندی کو اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ زونل افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ متعلقہ زون کی اراضی کی قسم کی نشاندہی کرتے ہوئے اراضی ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کریں۔

مدھے پورہ میں نوجوان کی لاش برآمد

مدھے پورہ (اے این بی) بہار کے مادھے پورہ ضلع کے عالم نگر تھانہ علاقہ سے پولیس نے ایک نوجوان کی لاش برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کے مطابق نو گچھیا واسا کے قریب ایک تالاب کے کنارے سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے، مقتول کی شناخت کرن کمار (23) کے طور پر کی گئی ہے جو اداکشن گنج تھانہ علاقے کے بیجناتھ پور وارڈ نمبر 7 کے رہنے والے ہیں۔ مقتول کے والد رنجیت کمار سنگھ نے سسرال والوں پر بیٹے کے قتل کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منگل کی شام کرن اپنے سسرال کے گھر منیاری ٹولہ گیا تھا لیکن اگلی صبح اس کی لاش گاؤں کے قریب ایک تالاب کے کنارے سے ملی۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال مدھے پورہ بھیج دی گئی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

کرنٹ لگنے سے ادھیڑ عمر شخص جاں بحق

سستی پور (اے این بی) ضلع کے سنگھیا تھانہ علاقہ کے تحت نگر پنچایت سنگھیا وارڈ 19 کے پکڑا گاؤں کے رہنے والے 60 سالہ رام چندر یادو کی بجلی کا کرنٹ لگنے سے موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ رام چندر یادو جو ہینڈ پمپ میں لگائی گئی پانی کی موٹر کو چلانے گئے تھے تبھی اچانک ہینڈ پمپ میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے وہ نیچے گر گئے جب تک اہل خانہ اسے اٹھایا، تب تک بہت دیر ہو چکی تھی اور اس کی وہیں موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے گھر والوں میں افراتفری پھیل گئی۔ مہلوک رام چندر یادو پکڑا گاؤں کے رہنے والے سنجیو کمار کے چچا بتائے جاتے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ رام چندر یادو ملنسار طبیعت اور سماجی خدمت کے نظریے کے حامل شخص تھے۔ ہر ایک کی خوشی اور غم میں وہ ہمیشہ آگے رہتے تھے۔ اب پکڑا گاؤں کے تمام طبقوں کو ان کی غیر موجودگی یاد آئے گی۔ اس واقعہ پر اظہار تعزیت کرنے والوں میں آر جے ڈی لیڈر اروند یادو، کوشیشور استھان کے ایل جے پی لیڈر رام نارائن یادو، پنا سنگھ، کنہیا سنگھ، سماجی کارکن موہن یادو، چیئرمین منکو دیوی سمیت درجنوں لوگ شامل تھے۔

بائیں بازو کی جماعتوں کا ضلع سطحی مظاہرہ آج، تیاریاں مکمل

مڑھوڑہ (چھپرہ): 20 مارچ کو ضلع ہیڈکوارٹر پر بائیں بازو کی جماعتوں کی طرف سے کال

کیا گیا مشترکہ مظاہرہ بہت کامیاب ہوگا۔ مذکورہ باتیں سی پی آئی لیڈران نے دیال پور بازار میں منعقدہ تیاریوں کے جائزاتی اجلاس میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرے کی ساری تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ ضلع کے کونے کونے سے لوگ اس میں شرکت کے لئے آرہے ہیں۔ میٹنگ میں موجود کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ نے کہا کہ سی پی آئی اور سی پی ایم کی طرف سے مشترکہ طور پر ضلع ہیڈکوارٹر پر مظاہرہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ جس میں آپ کی کثیر شراکت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی-نتیش کے دور حکومت میں کسان، کھیت مزدور، دیہی کاریگر انتہائی مشکل زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم قرضوں کے بوجھ تلے دبتے جارہے ہیں۔ حکومت سرمایہ داروں کے قرضے معاف کررہی ہے مگر کسانوں اور غریبوں کے قرضے معاف کرنے میں ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کررہی ہے۔ ایسے میں احتجاج کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔ 14 نکاتی مطالبات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے جمعرات کو چھپرہ ہیڈکوارٹر پہنچ ضلع کلکٹر کے سامنے احتجاج کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ میٹنگ کی صدارت بچم مہتو نندن نے کی۔ اس موقع پر دین دیال مہتو، ابھیشیک کمار، بابولال مہتو، دیپک کمار، ناگیشور مہتو، بھگمنی کنور، شانتی دیوی، سیتا دیوی، رام دیال مہتو، رام پریت مہتو، نصرالدین وغیرہ موجود تھے۔

ڈی ایم نے 24 درخواست گزاروں کے مسائل سنے اور حل کے لئے ضروری ہدایات دی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر نے بدھ کے روز

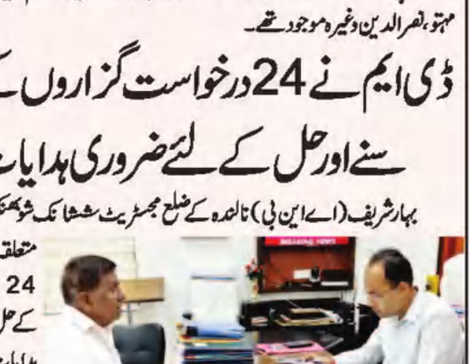

متعلقہ محکمے کے افسران کو 24 لوگوں کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات دی ہیں، ضلعی بینکنگ برانچ، نالندہ کے افسر انچارج کو ہدایت دی ہے کہ وہ درخواست دہندگان کو قرض کی ادائیگی کے لیے مقررہ وقت فراہم کریں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، نالندہ نے درخواست دہندہ کے ذریعہ ذکر کردہ ہرنوت ڈاک بنگلے کی مرمت سے متعلق معاملہ کو نمٹانے کے لئے ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، م دی۔ ضلع عوامی شکایات سے متعلق افسر کو ہدایت دی کہ وہ درخواست دہندہ کے ذریعہ بیان کردہ غیر کاشت شدہ زمین میں مکان کی غیر قانونی تعمیر سے متعلق معاملہ کی جانچ کریں، ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ ڈیولپمنٹ کمشنر کو ہدایت کی۔ درخواست دہندہ کے ذریعہ ضلع مجسٹریٹ نے ایڈیشنل کلکٹر، ضلع عوامی شکایات کے ازالے کے افسر، نالندہ کو درخواست دہندہ کی طرف سے بیان کردہ اصلاح پر عمل نہ کرنے سے متعلق معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژنل آفیسر بہار شریف کو ہدایت دی کہ وہ نالے کی صفائی اور تجاوزات سے پاک کرنے کے معاملے کو حل کرنے کے لیے متعلقہ محکمے کے افسران کو دیگر درخواستوں کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

عورت سمیت دو افراد کو گولی مارنے والا نوجوان پستول سمیت گرفتار

سستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے پوسا تھانہ علاقہ کے بشن پور بھوا گاؤں میں کل ایک خاتون سمیت دو افراد کو گولی مار کر زخمی کرنے کے معاملے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو پستول سمیت گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے یہ جانکاری اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے پریس کانفرنس میں دیتے ہوئے کہا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے انکی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دیتے ہوئے ضروری ہدایات دی تھی۔ خصوصی ٹیم کے ذریعہ فوری کارروائی کرتے ہوئے تکنیکی/انسانی معلومات کی بنیاد پر سمن ساہ عرف سبودھ ساہ عرف چپاتی، ساکن بھوا وارڈ نمبر-10، تھانہ پوسا، ضلع-سمستی پور کو 02 پستول، 01 میگزین، 05 زندہ کارتوس اور موبائل کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملزم نے اعتراف جرم کرلیا ہے۔ پوچھ گچھ کے بعد اسے جیل بھیجنے کے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

بہار میں پولیس کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی غیر محفوظ: فیض

سستی پور (اے این بی) بہار میں دو سب انسپکٹر کے قتل نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ بہار میں نہ صرف عام شہری بلکہ پولیس اہلکار بھی محفوظ نہیں ہیں۔ یہ باتیں آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے کشن گنج کے تنظیمی انچارج فیض الرحمن فیض نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بہار مہا جنگل راج کے دور سے گزر رہا ہے، ڈبل انجن کی حکومت میں مجرموں کے حوصلے اتنے بلند ہوگئے ہیں کہ یہاں کے لوگ جرائم پیشہ افراد کے رحم و کرم ہیں۔ ڈبل انجن کی حکومت میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے اس قدر بلند ہیں کہ عام لوگوں کی بات تو دور پولیس اہلکار بھی خود کو غیر محفوظ محسوس کررہے ہیں۔ راجد کے صوبائی جنرل سکریٹری نے کہا کہ گزشتہ دنوں جرائم پیشوں کے ذریعہ دو داروغہ کا قتل کیا جانا اس بات کو واضح کرتا ہے کہ اس مہا جنگل راج میں وہ بھی محفوظ نہیں ہیں جنکے کاندھوں پر عام لوگوں کی حفاظت کی ذمہ داری ہے۔ جس ریاست میں پولیس اہلکار ہی محفوظ نہیں وہاں کو لوگ کس طرح محفوظ رہینگے یہ ایک سوالیہ نشان ہے؟ جناب فیض نے کہا کہ داروغہ راجیو رنجن کو ارریہ ضلع کے پھولکا تھانہ علاقے میں گھیر کر قتل کر دیا گیا تھا وہیں داروغہ سنتوش کمار سنگھ جو کہ مونگیر ضلع کے مفصل تھانہ علاقے میں دو فریقوں کے درمیان جھگڑے کو حل کرنے گئے تھے، کو بدمعاشوں نے سر پر تیز دھار ہتھیار سے مار کر قتل کر دیا۔ اس دونوں واردات نے یہاں کے لوگوں کو یہ سوچنے کے لئے مجبور کر دیا ہے کہ اب یہاں کے لوگوں کو جرائم پیشوں کے رحم و کرم پر زندہ رہنا ہے۔ آر جے ڈی کے صوبائی لیڈر نے مزید کہا کہ جس طرح بہار میں نتیش کمار کی اقبال ختم ہو گیا ہے اسی طرح پولیس کا بھی اقبال ختم ہو گیا ہے۔ یہاں کے مجرموں کے اندر حکومت اور انتظامیہ کا کوئی خوف نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ یہاں جرائم پیشہ افراد بے خوف ہوکر مجرمانہ واردات کو انجام رہے ہیں اور حکومت اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی سوشاسن کا راگ الاپنے میں مست ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت اپنے عوام اور پولیس افسران کے تحفظ کے لیے سنجیدہ نہیں اسے ایک لمحے کے لیے بھی اقتدار میں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

فرقہ وارانہ واقعات 2023 کے مطلوب ملزمان کی گرفتاری میں تیزی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں 2023 میں رام نومی جلوس کے موقع پر پیش آئے فرقہ وارانہ واقعات کے تمام مطلوب ملزمان کو لگاتار چھاپہ ماری کے ذریعے گرفتار کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع پولیس کپتان بھارت سونی نالندہ نے ہونے والی 2023 کے تمام فرقہ وارانہ وارداتوں میں مطلوب ملزموں کی گرفتاری کے لیے تھانہ کی جانب سے مسلسل چھاپے ماری کر گرفتاری کرنے کی بات کہیں ہیں اور اسی کے مدنظر تھانہ پولیس گرفتاری تیز کردی ہے۔ اس سلسلے میں اب تک بہار ٹاون تھانہ اور لہری تھانہ میں ایک درجن سے زائد ملزمان کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا گیا ہے۔ رجسٹرڈ فرقہ وارانہ مقدمات ایس پی کے حکم کے مطابق بہار پولیس تھانہ لہری پولیس نے فرقہ وارانہ واقعات 2023 کے ملزمان کے خلاف مسلسل چھاپے مار کر گرفتاریوں کا سلسلہ تیز کر دیا ہے۔

سید رضاء الحق مرحوم خوش خلقی اور خدا ترسی کے پیکر تھے

ارریہ: (اے این بی) معروف ماہر تعلیم، دی ونگس فاونڈیشن نئی دہلی کے بانی صدر اور ڈائنا مک انگلش اکیڈمی کے بنیاد گزار ڈاکٹر انوار الحق کے والد سید رضاء الحق، سابق استاد مدرسہ احمدیہ حنفیہ قاضی چک، کرتول مظفر پور کی رحلت پر ان کے شاگردوں اور خویش و اقارب میں غم کا ماحول ہے۔ مختلف علاقوں کے طلبہ و اساتذہ کے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ جاری ہے۔ صدر شعبۂ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی پروفیسر کوثر مظہری نے اپنے تعزیتی پیغام میں مرحوم کو خوش خلقی اور شفقت کا پیکر بتایا اور کہا کہ ان کے انتقال کی خبر جانکاہ ہے۔ وہ ایک سچے، خدا ترس اور کھرے انسان تھے۔ مرحوم کے بڑے بھائی جنرل سکریٹری بہار مدرسہ شکھک سنگھ اور سابق ممبر بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سید محب الحق نے شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل کی دعائیں دی ہیں۔ سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی پروفیسر اعجاز علی ارشد نے بھی ان کی رحلت پر اظہار افسوس کیا ہے۔ سید رضاء الحق صاحب اردو کے جذباتی خادم، مشفق استاد اور نہایت ہی تقوی گزار عالم دین تھے۔ طلبہ کے لئے ان کے خلوص اور شفقت کو بھلا پانا ممکن نہیں۔

شہر سے متصل کرنگا واقع قدیم ڈچ مقبرہ بنے گا سیاحتی مرکز

چھپرہ (اے این بی) ضلع کے صدر بلاک کے کرنگا گاؤں میں واقع تاریخی ڈچ مقبرے کے تزئین کاری کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ڈچ مقبرے کو ایک بڑے سیاحتی مقام کے طور پر ڈیولپ کیا جائے گا۔ ڈی ایم امن سمیر نے بہار حکومت کے آرٹ، کلچر اور یوتھ ڈیپارٹمنٹ کو اس کے ایکشن پلان کی تجویز دی ہے۔ اسکیم کی کل لاگت 2 کروڑ 20 لاکھ دو ہزار 567 روپے ہے۔ یہ مقبرہ تقریباً 300 سال پرانا ہے اور اسے تاج محل کی طرز پر بنایا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے مقامی لوگ اسے "چھوٹا تاج محل" کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ اسے ڈچ سلطنت نے 1770 میں تعمیر کیا تھا۔ جسے ڈچ گورنر جیک وین ہارن کی یاد میں بنایا گیا تھا اور یہ ایک یادگار کے طور پر کھڑا ہے۔ ڈچ مقبرہ 18 ویں صدی کے اوائل میں تعمیر کیا گیا تھا۔ جب یورپی تجارتی کمپنیوں کا برصغیر پاک و ہند میں نمایاں تجارتی اثر و رسوخ تھا۔ کرنگا کے قریب واقع یہ ڈچ قبرستان اس وقت ڈچ تاجروں اور اہلکاروں کے لیے ایک اہم مقام تھا۔ ڈچ سیاح ٹریورین نے 21 دسمبر 1665 کو پٹنہ پہنچنے کے بعد سب سے پہلے چھپرہ کا دورہ کیا اور یہاں کی خاص مٹی سے بنائے گئے سالٹ پیٹ کے معیار کو دیکھ کر ڈچ تاجروں نے اس علاقے کو اپنی تجارت کا مرکز بنا لیا۔ اس ڈچ مقبرے کی بحالی اور آس پاس کے علاقے کی ترقی سے علاقے میں سیاحت کو فروغ ملے گا۔ چھپرہ ہیڈکوارٹر سے صرف پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع کرینگا گاؤں کا یہ تاریخی مقام ریاست، ملک اور بیرون ملک کے سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرے گا۔ اس کے علاوہ اس سے علاقے کے لوگوں کو روزگار کے نئے مواقع بھی میسر ہوں گے اور تاریخی ورثے کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ ڈچ مقبرے کی تزئین کاری سے سیاحت کو فروغ ملے گا اور ساتھ ہی اس مقام کی تاریخی اہمیت کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ اس منصوبے کے تحت آس پاس کے علاقوں میں سہولیات کی ترقی، سیاحوں کے لیے رہنمائی، سیکیورٹی اور دیگر انفراسٹرکچر بنایا جائے گا۔ مجموعی طور پر ڈچ مقبرے کی خوبصورتی نہ صرف تاریخی ورثے کے تحفظ کی طرف ایک اہم قدم ہے بلکہ چھپرہ اور پورے سارن ضلع کے لیے سیاحت کے ایک نئے سلسلے کا آغاز کرے گا۔

ریاست گیر پروگرام کے مدنظر سی پی آئی-ایم ایل نے بلاک دفتر پر ایک روزہ دھرنا

اسلام پور (اے این بی) سی پی آئی (ایم ایل) کی جانب سے ریاست گیر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ سروے کے نام پر لوٹ مار کو روکنے، منریگا میں 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے، تمام غریب کسانوں کو ماہانہ 300 روپے دینے سمیت دیگر مطالبات کے لیے ایک روزہ احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ چھوٹے کاروباری اسکیم کے تحت غریبوں کو 2 لاکھ روپے۔ احتجاج سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی-ایم ایل بلاک سکریٹری امیش پاسوان نے کہا کہ حکومت نے تمام غریب بے زمین لوگوں کو رہائش کے لیے پانچ اعشاریہ زمین کے کاغذات دیے ہیں۔ لیکن آج تک زمین کا قبضہ نہیں دیا گیا۔ ڈبل انجن والی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے۔ بہار میں جرائم اپنے عروج پر ہیں۔ قتل و غارت گری کی وارداتوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومتی دفاتر میں کرپشن اپنے عروج پر ہے۔ غریب کا ایک کام بھی پیسے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ اس حکومت میں خواتین بھی محفوظ نہیں ہیں۔

نالندہ کے ایم پی نے لوک سبھا میں ہینڈلوم اور بین بوٹی کی صنعت کو فروغ دینے کیلئے سوال اٹھایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے نالندہ کے بنکروں اور ہینڈلوم کاریگروں کے فائدے کے لیے ایوان میں مسئلہ اٹھایا۔ ایم پی کمار نے کہا کہ انہوں نے ایوان میں نالندہ کے مشہور بنکر پدم شری کپل دیو بابو کو خراج عقیدت پیش کیا اور بتایا کہ جس طرح کپل دیو بابو نے باون بوٹی آرٹ سے ہتھ کرگھا صنعت میں اپنی شناخت بنائی اسی طرح ملک کے مقبول وزیر اعظم نریندر مودی نے ہینڈلوم صنعت کے کاریگروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں پدم شری سے نوازا۔ ایم پی کمار نے بتایا کہ ہمارے پارلیمانی حلقے میں بھی ہتھ کرگھے کی صنعت کی ایک الگ پہچان ہے، یہاں کے بہت سے دیہات بنکروں اور ہینڈلوم کی صنعت سے اپنی روزی کماتے ہیں، لیکن حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کو ان کی حوصلہ افزائی کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ اس بڑھتی ہوئی صنعت کو فروغ مل سکے تاکہ ملک اور دنیا اس کی شناخت دیکھ سکے، ہم یہاں کے بہت سے پارلیمانی حلقے اور وہاں کے پیداواری حلقوں سے آگاہ کرتے ہیں۔ پورنیہ، نوادہ، شیخ پورہ اور دیگر اضلاع میں بھی متعلقہ صنعتیں، جن کا تحفظ ہماری مرکزی حکومت کے پاس ہے۔ اس کے جواب میں محکمہ کے وزیر گری راج سنگھ نے کہا کہ نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار کا مطالبہ جائز ہے اور ہمارا محکمہ بنکر اور دستکاری کی صنعت میں جو کچھ کر سکتا ہے وہ کرے گا۔ ایم پی کمار نے کہا کہ ہم زمین سے جڑے ہوئے ہیں اور ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ ملک اور ریاستی حکومت کی ترقی زمین پر آخری فرد تک پہنچے۔ رکن پارلیمنٹ کمار نے کہا کہ عوام ہمارا آقا ہے، ہم جمہوریت میں عوام کے ذریعے منتخب کردہ نمائندے ہیں، ہمارا اولین فرض ہے کہ عوامی مفاد کے مسائل کو پارلیمنٹ میں لے کر جائیں اور انہیں زمین پر نافذ کریں۔

غزوۂ بدر

ابو یاسر محمد طاہر عطاری مدنی

2 ہجری، 17 رمضان المبارک جمعہ کا بابرکت دن تھا جب غزوۂ بدر رونما ہوا، قرآنِ مجید میں اسے "یوم الفرقان" فرمایا گیا۔ (در منثور، 4/72، پ 10، الانفال تحت الآیۃ: 41) اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد 313 تھی جن کے پاس صرف 2 گھوڑے، 70 اونٹ، 6 زرہیں (لوہے کا جنگی لباس) اور 8 تلواریں تھیں جبکہ ان کے مقابلے میں لشکر کفار 1000 افراد پر مشتمل تھا جن کے پاس 100 گھوڑے، 700 اونٹ اور کثیر آلاتِ حرب تھے۔ (زرقانی علی المواہب، 2/260، معجم کبیر، 11/133، حدیث: 11377، مدارج النبوۃ، 2/81)

جنگ سے قبل رات حضور سرورِ عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے اپنے چند جانثاروں کے ساتھ بدر کے میدان کو ملاحظہ فرمایا اور زمین پر جگہ جگہ ہاتھ رکھ کر فرماتے: یہ فلاں کافر کے قتل ہونے کی جگہ ہے اور کل یہاں فلاں کافر کی لاش پڑی ہوئی ملے گی۔ چنانچہ راوی فرماتے ہیں: ویسا ہی ہوا جیسا فرمایا تھا اور ان میں سے کسی نے اس لکیر سے بال برابر بھی تجاوز نہ کیا۔ (مسلم، ص 759، حدیث: 4621) سبحٰن اللہ! کیا شان ہے ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی، کہ اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی عطا سے ایک دن پہلے ہی یہ بتا دیا کہ کون کب اور کس جگہ مرے گا۔

اس رات اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے مسلمانوں پر اونگھ طاری کر دی جس سے ان کی تھکاوٹ جاتی رہی اور اگلی صبح بارش بھی نازل فرمائی جس سے مسلمانوں کی طرف ریت جم گئی اور پانی کی کمی دور ہو گئی۔ (الزرقانی علی المواہب، 2/271) آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے تمام رات اپنے ربّ عَزَّ وَجَلَّ کے حضور عجز و نیاز میں گزاری (دلائل النبوۃ للبیہقی، 3/49) اور صبح مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے بیدار فرمایا، نماز کے بعد ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس سے مسلمان شوقِ شہادت سے سرشار ہو گئے۔ (سیرت حلبیہ، 2/212)

حضور رحمتِ دو عالم صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے پہلے مسلمانوں کے لشکر کی جانب نظر فرمائی پھر کفار کی طرف دیکھا اور دعا کی کہ یارب! اپنا وعدہ سچ فرما جو تو نے مجھ سے کیا ہے، اگر مسلمانوں کا یہ گروہ ہلاک ہو گیا تو روئے زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔ (مسلم، ص 750، حدیث 4588 ملخصاً)

اللہ عَزَّ وَجَلَّ نے مسلمانوں کی مدد کے لئے پہلے ایک ہزار فرشتے نازل فرمائے، اس کے بعد یہ تعداد بڑھ کر تین ہزار اور پھر پانچ ہزار ہو گئی۔ (پ 9، الانفال: 9۔ پ 4، آل عمران: 124، 125) پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے کنکریوں کی ایک مٹھی بھر کر کفار کی طرف پھینکی جو کفار کی آنکھوں میں پڑی۔ (در منثور، 4/40، پ 9، الانفال، تحت الآیۃ: 17) جانثار مسلمان اس دلیری سے لڑے کہ لشکرِ کفار کو عبرتناک شکست ہوئی، 70 کفار واصلِ جہنم اور اسی قدر (یعنی 70) گرفتار ہوئے (مسلم، ص 750، حدیث 4588 ملخصاً) جبکہ 14 مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ (عمدۃ القاری، 10/122)

شہدائے غزوۂ بدر: غزوۂ بدر میں جامِ شہادت نوش فرمانے والے صحابۂ کرام کے اسمائے مبارک یہ ہیں: (1) حضرت عبیدہ بن حارث (2) حضرت عمیر بن ابی وقّاص (3) حضرت ذوالشمالین عمیر بن عبد عمرو (4) حضرت عاقل بن ابی بکیر (5) حضرت مہجع مولیٰ عمر بن الخطاب (6) حضرت صفوان بن بیضاء (یہ 6 مہاجرین ہیں) (7) حضرت سعد بن خیثمہ (8) حضرت مبشر بن عبدالمنذر (9) حضرت حارثہ بن سراقہ (10) حضرت عوف بن عفراء (11) حضرت معوذ بن عفراء (12) حضرت عمیر بن حمام (13) حضرت رافع بن معلّٰی (14) حضرت یزید بن حارث بن فسحم (یہ 8 انصار ہیں) رَضِیَ اللہُ تعالٰی عنہم اجمعین۔ (سیرت ابن ہشام، ص 295)

غزوۂ بدر میں مسلمان بظاہر بے سرو سامان اور تعداد میں کم تھے مگر ایمان و اخلاص کی دولت سے مالا مال تھے، ان کے دل پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے عشق و محبت اور جذبۂ اطاعت سے لبریز تھے اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی مدد اور پیارے آقا صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی دعائیں ان کے شاملِ حال تھیں۔ یہی وہ اسباب تھے جنہوں نے اس معرکے کو یادگار اور قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشعلِ راہ بنا دیا۔ اللہ عَزَّ وَجَلَّ ہمیں بھی اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی محبت اور اطاعت کا جذبہ عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم۔

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ رحمت، مغفرت اور جہنم سے نجات کا عشرہ ہے۔ یہ دن عبادت، توبہ اور نیکیوں میں سبقت لے جانے کا وقت ہے۔ اسی عشرے میں صاحبِ نصاب مسلمانوں پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے، جب کہ صدقہ فطر ہر صاحبِ استطاعت پر واجب ہے۔ ان دونوں عبادات کا مقصد محض انفرادی ثواب نہیں بلکہ اجتماعی بھلائی اور معاشرتی مساوات کا قیام ہے۔

زکوٰۃ: ایک معاشرتی فریضہ

زکوٰۃ دینِ اسلام کا ایک اہم رکن ہے جو معاشرتی انصاف کا مظہر ہے۔ قرآنِ پاک میں زکوٰۃ کا ذکر تقریباً 30 مقامات پر نماز کے ساتھ آیا ہے۔ یہ عبادت انفاقِ مال یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا عملی نمونہ ہے۔ زکوٰۃ کا مقصد دولت کی منصفانہ تقسیم اور سماجی تفاوت کو کم کرنا ہے۔ یہ معاشرتی فلاح کا ذریعہ ہے جس سے غریبوں اور محتاجوں کی مدد ہوتی ہے۔

زکوٰۃ کے فوائد درج ذیل ہیں:

معاشی برابری: زکوٰۃ کے ذریعے دولت کا ارتکاز ختم ہوتا ہے اور امیر و غریب کے درمیان خلا کم ہوتا ہے۔

مساکین کی کفالت: زکوٰۃ سے غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔

مال میں برکت: زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے اور اس میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

معاشرتی استحکام: زکوٰۃ معاشرتی عدم مساوات کو کم کرتی ہے اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتی ہے۔

صدقہ فطر: روزے دار کی تکمیل اور مسکین کی امداد

صدقہ فطر رمضان کے روزوں کی قبولیت اور محتاجوں کی مدد کا ذریعہ ہے۔ یہ ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر واجب ہے، چاہے اس پر زکوٰۃ فرض ہو یا نہ ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو روزے کی پاکیزگی اور محتاجوں کی حاجت روائی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

صدقہ فطر کے مقاصد درج ذیل ہیں:

غریبوں کی عید میں شمولیت: صدقہ فطر کے ذریعے غرباء کو عید کی خوشیوں میں شامل ہونے کا موقع ملتا ہے۔

مال کی پاکیزگی: یہ روزے میں ہونے والی کوتاہیوں کا کفارہ بھی ہے۔

وقت پر ادائیگی ضروری: صدقہ فطر کی ادائیگی عید سے پہلے ضروری ہے تاکہ ضرورت مند افراد اس سے استفادہ کر سکیں۔

زکوٰۃ اور صدقہ فطر: فلاحی ریاست کا تصور

اسلام نے زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے ذریعے ایک فلاحی معاشرہ تشکیل دینے کا عملی نمونہ پیش کیا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں دولت چند ہاتھوں میں سمٹ کر نہ رہ جائے بلکہ گردش میں رہے اور مستحقین تک پہنچے۔ معاشی ناہمواری کم کرنے کے لیے صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض کی گئی ہے تاکہ غریب، محتاج، مساکین اور یتیموں کی کفالت ہو سکے۔ صدقہ فطر کے ذریعے عید کے موقع پر ہر غریب شخص کو کھانے پینے کے انتظام میں مدد ملتی ہے۔

زکوٰۃ اور صدقہ فطر کے اثرات: ☆غربت میں کمی اور ضرورت مندوں کو ریلیف ملتا ہے۔ ☆معاشرتی ہم آہنگی اور مساوات فروغ پاتی ہے۔ ☆دولت کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوتی ہے۔ ☆فلاحی ریاست کا تصور تقویت پاتا ہے۔

زکوٰت اور صدقہ فطر: عملی اقدامات

آج کے دور میں زکوٰۃ اور صدقہ فطر کی صحیح تقسیم کے لیے منظم نظام ضروری ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی زکوٰۃ اور صدقہ فطر مستحقین تک پہنچانے کے لیے معتبر فلاحی اداروں کا انتخاب کریں۔ مساجد، مدارس اور فلاحی تنظیمیں اس کام میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ صدقہ فطر کی شرح مقرر ہے، جو گندم، جو، کھجور یا ان کے برابر قیمت میں ادا کی جاتی ہے۔ رمضان المبارک میں زکوٰۃ اور صدقہ فطر کی ادائیگی نہ صرف ایک مذہبی فریضہ ہے بلکہ یہ معاشرتی فلاح و بہبود کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ صاحبِ حیثیت افراد کو چاہیے کہ اس بابرکت عشرے میں اپنی زکوٰۃ اور صدقہ فطر ادا کر کے محروم طبقات کو خوشیوں میں شریک کریں۔ یہی عمل ایک عادلانہ اور مساوات پر مبنی معاشرہ کی تشکیل میں معاون ثابت ہوگا۔

تم اگر ظلم سے خوش ہو تو ذرا اور سہی
رنج و غم اور سہی، جور و جفا اور سہی

خورشید فرازی

مغلیہ دور کو ختم ہوئے ڈھائی سو سال گزر چکے ہیں لیکن ان ڈھائی سو برسوں کے دوران مغلیہ دور کے حکمراں بابر، اکبر، اورنگ زیب آج بھی ہندستان کے فرقہ پرستوں کے ذہنوں میں منڈلا رہے ہیں اور محسوس ہو رہا ہے کہ وہ اچانک زرہ بکتر پہنے ان کے سامنے حاضر ہو جائیں گے۔ اور ان سے کہیں گے کہ وقت احتساب آ پہنچا، دشمنوں نے سر اٹھایا ہے چلو میدان جنگ چلیں اور ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ لہٰذا بابر سے اورنگ زیب تک زندہ نہ سہی مردہ سہی لیکن ان کی لاشوں کی یادگاروں کو نیست و نابود کر کے اپنی دشمنی کی آگ مٹائی جا سکتی ہے لہٰذا بابر کے نام کی بابری مسجد کو ملیامیٹ کر دیا اب اورنگ زیب کا مقبرہ ان کی آنکھوں میں کھٹک رہا ہے اور وہ دھمکی دے رہے ہیں کہ اورنگ زیب کے مقبرہ کو اکھاڑ کر کہیں اور لے جاؤ ورنہ اس مقبرے سے کار سیوک سمجھ لیں گے اور جو حشر بابری مسجد کا کیا وہی حشر اورنگ زیب کے مقبرہ کا کر دیں گے۔ یہاں پر سوال یہ اٹھتا ہے کہ ان دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے شدت پسند فرقہ پرستوں کو مغل شہنشاہوں سے اس قدر نفرت کیوں۔ جہاں تک بے پر کی اڑائی خبریں کو مغل شہنشاہوں نے مندروں کو مسمار کر کے اس جگہ پر مسجدوں کو تعمیر کر لیا تو اس کا وہ ایک بھی ایسا ثبوت پیش کریں جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ مغلیہ دور کے بادشاہ ایسے تھے۔ اگر مغل شہنشاہ بابر، اکبر، شاہجہاں اورنگ زیب، ہمایون ایسے ہوتے تو پورے ملک میں پڑھائی جارہی ہر زبان میں تحریر کردہ "تواریخ ہند" یعنی History of India کے شروع تا آخر یعنی 17 ویں صدی سے 21 ویں صدی تک کے حالات جو تواریخ ہند میں تحریر کیے گئے ہیں اور لکھنے والے 99.9 فیصد غیر مسلم اسکالرز ہیں اور ان ہزاروں مورخین نے جو تواریخ ہند تحریر کیے ہیں ان میں سے کسی ایک کی تحریر بطور ثبوت پیش کیا جائے جس نے یہ لکھا ہو کہ مغل بادشاہ ظالم اور خود سر تھے اور انہوں نے ہزاروں مندروں کو توڑ کر مسجدیں بنوالی تھیں۔

اول تو مسلمان کسی دوسرے کی امانت میں خیانت نہیں کرسکتا اور رہا سوال مندروں کو مسمار کر کے مسجدوں کی تعمیر کی بات تو بالکل غیر ضروری اور لایعنی و بے سر و پا ہے اور ایسی تواریخ کی کتابیں مل سکتی ہیں جس میں یہ لکھا ہو کہ ہندستان میں دور سلاطین اور مغلیہ میں ہندوؤں کو تاراج کیا گیا، ان کے مندروں کو مسمار کیا گیا، یہ سب کچھ لکھا ہوا ملے گا لیکن وہ کتابیں بھی 2014 کے بعد ہی چھپی ہوئی دستیاب ہوں گی کیونکہ جہلاء کی ہدایت پر این سی پی یو ایل اور دوسرے سرکاری پبلشروں نے ایسی اوٹ پٹانگ کتابیں شائع کی ہیں جس کا مقصد صرف دو گجراتیوں کو خوش کرنا ہے۔ 2014 کے بعد سے شائع نصابی کتابوں سے تواریخ ہند سے مغلیہ دور کو حذف کر لیا گیا ہے لیکن انگریزوں کی حکمرانی والے 200 سال کو برقرار رکھا گیا ہے کیونکہ انگریزوں نے ہندستان کو غلام بنائے رکھا تھا تو انگریز بھلے ہی واپس چلے گئے لیکن ہندستانیوں کی غلامانہ ذہنیت کو برقرار رکھ گئے کسی شاعر نے سچ ہی لکھا ہے کہ "تن سے تو آزاد ہم ہو چکے ہیں........ "من سے گئی نہ غلامی"۔ لہٰذا 2014 کے بعد سے غلامانہ ذہنیت رکھنے والوں نے ہندستان کو براہ راست دور تاریکی میں واپس لے جانے کی کوشش کی ہے۔ اس وقت آر ایس ایس کے آبائی شہر ناگپور میں چند دنوں سے اورنگ زیب کی قبر کو اکھاڑ پھینکنے کے معاملے میں تنازع چل رہا ہے جب دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے جہلاء کی اولادوں نے قرآن پاک کو نذر آتش کیا جس کی بناء پر ہنگامہ بڑھ گیا، ان بلوائیوں نے دو درجن گاڑیوں اور 30 موٹر سائیکلوں کو آگ لگا دی اور ان سب کا الزام بھی مسلمانوں کے سر جائے گا۔ کیونکہ یہاں کی پولس، انتظامیہ، عدالت، جج اور وکلاء سبھی دائیں باو سے تعلق رکھنے والے شدت پسندوں کے سرپرست ہیں اور ایک جج نے اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے سبھوں کے درمیان یہ کہہ دیا تھا کہ اب ہندستان سنہرا ہندستان بنے گا کیونکہ اب عدالتیں اکثریت کی آواز پر فیصلہ سناتی ہیں اور اسی وجہ سے بابری مسجد کی جگہ پر ہم رام مندر کو تشکیل کر پائے اور یہی عدالتیں یکطرفہ فیصلہ سناتے ہوئے ایک دن ملک میں رام راجیہ کی تشکیل کر دیں گی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۰ ؍ مارچ ۲۰۲۵ء

بی جے پی کی شاطرانہ چال
بہار ہوا بے حال

بہار کے مختلف اضلاع میں اس وقت امن و قانون کی صورت حال بالکل بدتر نظر آرہی ہے جب پولس والوں پر قاتلانہ حملے ہو رہے ہیں اور ان حملوں کے پیش نظر حالات قابو سے باہر ہوتے نظر آرہے ہیں جب ان حملوں میں اب تک دو پولس افسران کی موت واقع ہو چکی ہے۔ اس صورتحال پر بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن کی چیخ دھاڑ سنائی دی اور اپوزیشن نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ناطقہ بند کر دیا اور پھر ایک بے نظیر مثال دیکھنے کو ملی جب اپوزیشن کے پے در پے طنزوں کے تیر نے نتیش کمار کو بوکھلا دیا اور ایک وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے اور اس کی نظیر نہیں ملے گی کہ ایک وزیر اعلیٰ اپوزیشن کے رویے سے پریشان ہو کر ایوان سے بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس واک آؤٹ کو تو بھاگ جانا ہی کہیں گے کیونکہ اپوزیشن آر جے ڈی لیڈر اور سابق ڈپٹی وزیر اعلیٰ نے طنزوں کے تیر مار مار کر وزیر اعلیٰ کی قوت برداشت کو چھلنی چھلنی کر دیا اور انہوں نے دیکھا کہ اگر وہ مزید کچھ دیر اور وہاں ٹھہرتے ہیں تو ان کی قوت برداشت جواب دے دے گی لہٰذا انہوں نے یہی بہتر سمجھا کہ ایوان سے واک آؤٹ کر جائیں کیونکہ اس طرح سے انہوں نے ایک ریکارڈ بھی بنالیا ہے کہ وہ ہندستان کے پہلے وزیر اعلیٰ بن گئے جو اپوزیشن کی لتاڑوں سے بھاگ کھڑے ہوئے کیونکہ تیجسوی یادو بار بار ان کی حمیت کو للکار رہے تھے اور بہار کے مختلف اضلاع میں جس طرح سے پولس والوں پر خونریز حملے ہو رہے ہیں اور اب تک دو پولس افسران مارے جا چکے ہیں اور دیگر 17 پولس عملہ کو خونریز تشدد کے دوران شدید زخمی ہو جانا پڑا۔ جس طرح سے مشتعل لوگوں نے جگہ جگہ پولس پر حملہ کیا ہے اسے دیکھنے کے بعد کوئی بھی اندازہ لگا سکتا ہے کہ بہار میں امن و قانون کی صورتحال کیا ہے اور اندازہ یہ بھی لگایا جا سکتا ہے کہ نومبر سے پہلے بہار میں اس قسم کے حادثات اور وارداتوں کو اس حد تک بڑھا دیا جائے گا کہ ہر کسی کو احساس ہونے لگے گا کہ حکومت غنڈوں کے آگے بے بس ہو چکی ہے۔ لیکن اس مسئلے کو لیکر تیجسوی یادو نے جس طرح سے نتیش کمار کو نشانہ بنایا اسے اگر غلط نہیں کہا جا سکتا تو صحیح بھی نہیں کہا جا سکتا لیکن عام لوگ اس حقیقت کو اچھی طرح سے سمجھ گئے کہ معاملہ کیا ہے۔

چونکہ نومبر 2025 کو بہار میں اسمبلی الیکشن ہونے جا رہا ہے اور اس مرتبہ بی جے پی کی ہر ممکنہ کوشش یہی رہے گی کہ بہار میں اس مرتبہ بی جے پی حکومت سازی کرے اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ حکمراں جماعت جے ڈی یو جو اس وقت بی جے پی کے ساتھ شراکت کر کے حکومت چلا رہی ہے، نومبر الیکشن میں بی جے پی یہی چاہے گی وہ جے ڈی یو کے مقابلے میں زیادہ سیٹیں حاصل کرے تاکہ خود حکمراں جماعت بنیا ور جے ڈی یو ان کی پارٹی کے پیچھے سر جھکائے کھڑی نظر آئے۔ لیکن بی جے پی اگر جے ڈی یو کے مقابلے میں زیادہ سیٹیں حاصل کر لیتی ہے تو وہ خود حکومت سازی میں کامیاب ہو جائے گی ایسا تو بہار کی ڈکشنری میں نہیں لکھا ہے کیونکہ اس وقت بہار کی سب سے مضبوط اور پر اثر پارٹی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) ہے اور گزشتہ اسمبلی الیکشن میں آر جے ڈی نے جے ڈی یو کے مقابلے میں زیادہ سیٹیں حاصل کی تھیں اور آر جے ڈی چیف لالو یادو کا یہ بڑا پن تھا جب انہوں نے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کے لئے تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کے حق سے محروم کر دیا تھا اور تیجسوی ڈپٹی وزیر اعلیٰ بننے پر راضی ہو گئے تھے لیکن نتیش کمار بہت بڑے پلٹو رام ثابت ہوئے اور انہوں نے درمیان میں آر جے ڈی سے کنی کاٹ کر بی جے پی سے ہاتھ ملا لیا۔ پھر دوبارہ بی جے پی سے کنی کاٹ کر آر جے ڈی سے ہاتھ ملایا اور پھر واپس بی جے پی سے ہاتھ ملا کر اعلان کر دیا کہ یہ ان کی آخری پلٹی ہے اور اب وہ بی جے پی کے ساتھ ہمیشہ ہاتھ ملا کر رہیں گے۔ لیکن اگر بی جے پی کی بات کریں تو بی جے پی خود نتیش کمار سے الرجک ہو چلی ہے اور اسے اب ملی جلی سرکار نہیں بلکہ اپنی تنہا حکمرانی والی حکومت چاہئے اسی لئے بہار کے مختلف اضلاع میں پولس والوں پر جان لیوا حملہ کر کے نتیش حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور دوسری طرف آر جے ڈی کے خلاف کارروائی کے طور پر رابڑی دیوی اور لالو پرساد یادو کے خلاف پرانے کیسوں کے پتے پھر پلٹے جا رہے ہیں اور بی جے پی کے حکم سے عدالتیں یس سر، یس سر، کہتی ہوئی اپنا کام انجام دینے میں لگی ہیں۔ (خ الف ف)

یوم الفرقان کا پیغام

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

رمضان المبارک کا مہینہ اپنے فیوض و برکات کے ساتھ سایہ فگن ہے۔ اس ماہ میں جہاں ایک رات ایسی ہے جو ہزار راتوں سے افضل ہے۔ وہیں 17 رمضان المبارک کے دن کو قرآن نے یوم الفرقان کہا ہے۔ اسے مسلمانوں کے جذبہ ایمانی کی آزمائش، اطاعت رسول اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ معرکہ بدر کے لئے جانا جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ 313 مسلمان جن کے پاس جنگی شاز و سامان بھی پورا نہ تھا مکہ کے ایک ہزار مسلحہ بہادروں پر غالب آ گئے۔ قرآن اسے کچھ اس طرح بیان کرتا ہے؛ "بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ اللہ کے ازن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے" (البقرۃ 249) دراصل مکہ کے لوگ پہلے دن سے ہی دین اسلام اور پیغمبر کے مخالف ہو گئے تھے۔ کیونکہ محمد صلی اللہ الیہ وسلم نے دعوت دی کہ اللہ کے سوائے کوئی نہیں ہے جس کی عبادت کی جائے۔ بتوں کی پوجا نہیں کی جائے گی۔ انسانوں پر انسانوں کا حکم نہیں چلے گا۔ صرف اللہ کا حکم چلنا چاہئے۔ انسانوں کو غلام نہیں بنایا جا سکتا کیونکہ سب انسان برابر ہیں، لڑکیوں کو زندہ دفن نہیں کیا جائے گا۔ ناحق کسی کا خون نہیں بہے گا۔ مزدور کو اسکی مزدوری پسینہ سوکھنے سے پہلے دی جائے۔ اس دعوت سے مکہ کے لوگ بوکھلا گئے۔ سرداران مکہ کو اپنی سرداری خطرے میں نظر آنے لگی۔ انہیں سمجھ آ گیا کہ اب وہ اپنے آبائی مذہب کی بنیاد پر نہ کسی کا استحصال کر سکیں گے اور نہ ظلم۔ دھیرے دھیرے مکہ کے لوگ مسلمان ہونے لگے۔ اسلام کی بڑھتی افرادی قوت ظالمانہ نظام کے لئے پیغام ازل تھی۔ اسے سرداران قریش نے اپنے لئے چیلنج مانا اور مسلمانوں پر ظلم کرنا شروع کر دیا۔ مسلمانوں نے تمام سختیاں برداشت کیں۔ آخر میں پہلے حبشہ اور پھر مدینہ ہجرت کا حکم ہوا۔ مکہ کے لوگوں نے آپ صلی اللہ الیہ وسلم کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اسی رات اللہ کے حکم سے آپ نے مدینہ ہجرت فرمائی۔ اس طرح آپ کا بچ کر نکل جانا قریش کو پسند نہیں تھا۔ مدینہ میں مسلمانوں کی بڑھتی طاقت سے اہل مکہ کو یہ خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں مسلمان شام کے تجارتی راستہ پر پابندی نہ لگا دیں۔ ان کا سوچنا ٹھیک بھی تھا کیونکہ شام کا راستہ مدینہ ہو کر ہی گزرتا تھا۔ پھر حضور نے اس شاہراہ پر گشت بھی شروع کرا دیا تھا۔ کئی مرتبہ آپ خود بھی تشریف لے گئے تھے۔ مدینہ پہنچنے پر سب سے پہلے آپ نے مسجد نبوی تعمیر کرائی تا کہ مسلمانوں کا اجتماعی نظم قائم ہو جائے۔ اسی کے ساتھ مدینہ کے آس پاس کے قبیلوں سے امن کے معاہدے کئے۔ جن میں بنو نضیر، بنو قریضہ اور بنو قنیقاع تین بڑے یہودی قبیلے تھے۔ پھر بنی حمزہ (دڈان) بواط، بنو مدلج کو اس معاہدے میں شامل کیا۔ ان قبیلوں سے معاہدہ ہوا کہ ہم آپس میں نہیں لڑیں گے۔ لیکن اگر مدینہ پر حملہ ہوا تو مل کر حملہ آوروں کا مقابلہ کریں گے۔ ادھر مکہ کے سرداروں نے عبداللہ بن اُبی کو خط لکھا "تم لوگوں نے ہمارے آدمی کو اپنے یہاں پناہ دی ہے۔ ہم خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ یا تو تم اس سے خود لڑو یا اسے نکال دو ورنہ ہم سب تم پر حملہ آور ہوں گے اور تمہارے مردوں کو قتل اور عورتوں کو لونڈیاں بنا لیں گے"۔ واضح رہے کہ حضور کے مدینہ پہنچنے سے پہلے مدینہ کے لوگ عبداللہ بن اوبی کو اپنا بادشاہ بنانے والے تھے۔ آپ کے مدینہ پہنچنے کے بعد اس کی امیدوں پر پانی پھر چکا تھا۔ سرداران مکہ کا خط ملنے کے بعد وہ شرارت کا منصوبہ بنا ہی رہا تھا کہ آنحضرت کو بروقت اس کی اطلاع مل گئی اور آپ نے اپنی حکمت عملی سے اس کی سازش کو ناکام کر دیا۔ جنگ بدر کے اسباب: حضرت سعد بن معاذ رئیس مدینہ عمرے کے لئے مکہ گئے۔ وہاں عین حرم کے دروازے پر ابوجہل نے روک کر کہا "تم تو ہمارے دین کے مرتدوں کو پناہ دو، ان کی امداد و اعانت کرو اور ہم تمہیں اطمنان سے مکہ میں طواف کرنے دیں؟ اگر تم امید بن خلف کے مہمان نہ ہوتے تو زندہ یہاں سے نہیں جا سکتے تھے"۔ حضرت سعد نے جواب میں کہا "بخدا اگر تم نے مجھے اس چیز سے روکا تو میں تمہیں اس چیز سے روک دونگا جو تمہارے لئے اس سے شدید تر ہے" یعنی مدینہ سے گزرنے والی شاہراہ سے۔ مکہ کے لوگوں نے اس طرح کی چھیڑ چھاڑ شروع کر دی۔ ربیع الاول دو ہجری کو کرز بن جابر الفہر ی نے مدینہ کے مویشیوں پر ڈاکہ ڈالا۔ حضور نے اطلاع ملتے ہی 70 سپاہیوں کا دستہ لے کر اس کا تعاقب کیا لیکن وہ بچ نکلا۔ یہ ڈاکہ زنی مدینہ کے لوگوں کے لئے ایک جنگی چیلنج تھا۔ رجب دو ہجری میں نخلہ کا واقعہ پیش آیا۔ حضور پاک نے عبداللہ بن جحش کو مہاجرین کے آٹھ آدمیوں کے ساتھ نخلہ کی طرف بھیجا۔ تا کہ وہ قریش کی نقل و حرکت سے حضور کو آگاہ کریں۔ مگر راستہ میں قریش کے ایک قافلہ سے ان کی مڈبھیڑ ہو گئی۔ اس لڑائی میں عمرو بن حضرمی مارا گیا۔ دو گرفتار ہوئے اور مال غنیمت ہاتھ آیا۔ اس اقدام کو رسول پاک نے ناپسند فرمایا۔ قیدیوں کو رہا کر دیا اور مقتول کا خون بہا ادا کیا۔ اس واقعہ نے مکہ میں انتقام کی آگ بھڑکا دی۔ شعبان دو ہجری کو ابوسفیان کی معایت میں مکہ والوں کا ایک بڑا تجارتی قافلہ مدینہ سے گزرا۔ اس میں مکہ کے ہر شخص نے اپنا مال لگایا ہوا تھا۔ یہاں تک کہ عورتوں نے اپنے زیور بیچ کر اس تجارت میں رقم لگائی تھی۔ یہ قافلہ اس مقصد سے بھیجا گیا تھا کہ تجارت میں ہونے والے فائدہ سے جنگی سامان خریدا جائے گا۔ چالیس سے پچاس لوگ اس کی حفاظت پر تعینات تھے۔ ابوسفیان کو خطرہ محسوس ہوا۔ انہوں نے ایک آدمی کو مکہ کی طرف مدد کے لئے روانہ کیا۔ قاصد نے مکہ پہنچ کر چلا چلا کر دہائی دی کہ قریشیوں "تمہارا مال و اسباب تو ابو سفیان کے پاس ہے اور اس پر محمد اور اس کے ساتھیوں نے حملہ کر دیا ہے میں نہیں سمجھتا کہ تم اب اسے حاصل کر سکو گے"۔ جنگ کی تیاری: قریش نے مسلمانوں سے مقابلہ کے لئے بڑا لشکر تیار کیا۔ اور بڑی شان و شوکت سے مدینہ کی طرف روانہ ہوئے ایسا لگتا تھا کہ یہ صرف مسلمانوں کا ہی نہیں مدینہ کا بھی خاتمہ کر کے لوٹیں گے۔ ان کے پاس سو سواروں کا رسالہ تھا، 600 زرہیں اور بے تحاشہ اونٹ تھے۔ ان کی افرادی قوت ایک ہزار تھی اس میں قریش کے بڑے بڑے سردار عتبہ بن ربیعہ، ابوجہل، عباس، حرث بن عامر، نصرین بن حارث، امیہ وغیرہ شامل تھے۔ انہیں راستہ میں معلوم ہوا کہ تجارتی قافلہ بخیر و عافیت مکہ پہنچ گیا ہے۔ تو حکیم بن حرام نے عتبہ سے کہا کہ آپ چاہیں تو حضرمی کا خون بہا ادا کر کے اس خون ریزی سے بچ سکتے ہیں۔ ادھر عتبہ کے بیٹے ابوحزیفہ اسلام لا چکے تھے۔ اس لئے ابوجہل کو خیال ہوا کہ عتبہ جنگ سے بچ سکتا ہے۔ اس نے حضرمی کے بھائی عامر کو بلا کر عتبہ کا پیغام سنایا۔ اس نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے اور قصاص کی بات کہی ابوجہل نے فیصلہ کیا کہ ہم اس وقت تک نہیں لوٹیں گے جب تک میدان بدر میں پہنچ کر تین دن قیام نہ کر لیں۔ اس کی ضد کی وجہ سے بنی زہرہ اور بنی عدی کے لوگ واپس چلے گئے۔ ادھر حضور نے صحابہ سے مشورہ کیا کہ ہمیں مدینہ سے نکل کر قریش کے لشکر پر حملہ کرنا چاہئے یا ان کا مقابلہ۔ کچھ صحابہ نے کہا ہمیں لشکر پر حملہ کرنا چاہئے۔ آپ نے سوال پھر دوہرایا صحابہ آپ کا اشارہ سمجھ گئے۔ حضرت مقداد نے اٹھ کر کہا "ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ نہ کہیں گے کہ آپ اور آپ کا خدا جا کر لڑیں ہم آپ کے داہنے سے بائیں سے سامنے اور پیچھے سے لڑیں گے"۔ ابھی انصار کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تھا آپ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔ آپ ان کا جواب چاہتے تھے، انصار کی جانب سے حضرت سعد بن معاذ نے کھڑے ہو کر کہا "حضور کا اشارہ ہماری طرف ہے؟ خدا کی قسم آپ فرمائیں تو ہم سمندر میں کود پڑیں"۔ اس کے بعد سامان جنگ اکٹھا کیا گیا۔ تین گھوڑے، 70 اونٹ جن پر تین تین چار چار اصحاب باری باری سوار ہوتے۔ 60 کے پاس زرہیں تھیں افرادی قوت (ان میں 86 مہاجر، 61 قبیلہ اوس کے اور 170 قبیلہ خزرج) تین سو سے کچھ زائد تھی۔ 9 رمضان المبارک 2 ہجری کو یہ مختصر جماعت مدینہ سے نکلی۔ مسلمانوں کی تعداد قریش کے مقابلہ ایک تہائی تھی۔ مدینہ سے چلتے وقت آپ نے ابولبابہ ابن عبدالمنز رکو مدینہ کا حاکم مقرر کیا۔ مسلمان چونکہ بعد میں پہنچے تھے انہیں ایسے مقام پر قیام کرنا پڑا جہاں کوئی چشمہ یا کنواں نہیں تھا۔ مسلمانوں کو پہاڑ کے نشیب پر جگہ ملی جہاں ریت میں پیر گڑھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بارش کر دی، مسلمانوں نے میڑھ بنا کر پانی کو روک کر تالاب بنا لیا۔ قریش چونکہ میدانی علاقہ میں تھے وہاں کیچڑ ہو گئی۔ یوم الفرقان: میدان جنگ آراستہ ہوا، ایک طرف قریش کی فوج کھڑی تھی۔ دوسری طرف مٹھی بھر صحابہ کی جماعت۔ ایک کا مقصد خدا کے دین کو مٹا کر اسلام کی طاقت کو پسپا کرنا تھا۔ دوسرے کا مقصد دین کی صحیح راہ کی طرف دعوت دینا تھا۔ جنگ شروع ہوئی تین آدمی مشرکین کی صفوں میں سے باہر آئے عتبہ بن ربیعہ اس کا بیٹا ولید اور عتبہ کا بھائی شیبہ۔ مقابلہ کے لئے پکارا، مسلمانوں میں انصار کی طرف سے تین آدمی مقابلہ کو نکلے۔ عتبہ نے نام و نسب دریافت کیا جب معلوم ہوا کہ یہ انصار ہیں تو کہنے لگا ہمیں تم سے کوئی سروکار نہیں۔ ہمارے مقابلہ میں ہمارے جوڑ کے لوگ آئیں۔ حضور کے حکم سے انصار واپس آ گئے۔ اور حمزہ بن عبدالمطلب، عبیدہ بن حارث اور علی بن ابی طالب، عتبہ، ولید اور شیبہ کے مقابلے کو نکلے۔ حضرت حمزہ نے عتبہ کو، حضرت علی نے ولید کو مار گرایا۔ شیبہ نے عبیدہ کو زخمی کر دیا۔ حضرت علی نے آگے بڑھ کر شیبہ کو بھی قتل کر دیا۔ سعد بن عاص کا بیٹا جو سر سے پیر تک لوہے میں غرق تھا نے قریش کی صف سے نکل کر پکارا میں ابوکرش ہوں۔ حضرت زبیر اس کے مقابلہ کو نکلے اس کی صرف آنکھیں نظر آتی تھیں۔ حضرت زبیر نے ایسی تاک کر برچھی ماری جو اس کی آنکھ میں گھپ گئی۔ وہ زمین پر ڈھیر ہو گیا۔ حضرت زبیر نے اس کی لاش پر پیر رکھ کر برچھی نکالی جو ٹیڑھی ہو گئی تھی۔ حضور نے حضرت زبیر سے وہ برچھی لے لی۔ جو بعد میں چاروں خلفہ راشدین کے پاس باری باری رہی۔ عام مقابلہ شروع ہوا، رسول پاک نے بین الاقوامی جنگی اصولوں کے مطابق صحابہ کی صف بندی کی تھی۔ پہلے تیر اندازوں کو حکم ہوا انہوں نے سامنے سے کور کیا اور دونوں جانب سے صحابہ نے قریش پر حملہ کیا۔ قریش اس تکنیک سے واقف نہیں تھے۔ ان کے تمام بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اللہ کے رسول نے پہلے ہی نشاندہی کر دی تھی کہ کون کہاں مارا جائے گا۔ اللہ نے اس معرکہ میں مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔ حضرت سعد بن معاذ آنحضرت کی حفاظت پر معمور تھے۔ میدان جنگ میں قتل و خون تھا دوسری طرف رسول اکرم صلی اللہ الیہ وسلم رب سے دعا کر رہے تھے کہ "اے اللہ یہ قریش اپنے کبر و اعجاب کے نشہ میں سرشار ہو کر اس غرض سے آ رہے ہیں کہ تیرے بندوں کو تیری عبادت سے بعض رکھیں اور تیرے رسول کو جھٹلائیں۔ پس اے اللہ اپنی نصرت بھیج جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کر رکھا ہے۔ اے اللہ ان کو ہلاکت میں ڈال" پھر یہ جملہ فرمایا "یہ چند جانیں آج ختم ہو گئیں تو پھر قیامت تک تیری عبادت نہیں ہوگی"۔ اللہ نے مسلمانوں کو کامیابی نصیب فرمائی۔ مسلمانوں میں 6 مہاجر اور 8 انصار شہید ہوئے۔ قریش کے 70 افراد مارے گئے۔ ان میں گیارہ وہ لوگ بھی تھے جو آپ کے قتل کی سازش کرنے والوں میں شامل تھے۔ 70 گرفتار ہوئے بہت سا مال غنیمت ہاتھ آیا۔ حق غالب ہوا اور باطل کی مکمل سکشت ہوئی۔ قرآن کے مطابق حق تو ہے ہی غالب ہونے کے لئے۔ 17 رمضان نہ صرف اس واقعہ کی یاد تازہ کرتا ہے بلکہ ہمارے ایمان اور اللہ پر یقین کو اور مضبوط کرتا ہے۔ نبی اکرم کی زندگی رہتی دنیا تک کے لئے نمونہ ہے۔ ملت اسلامیہ کو موجودہ حالات میں سیرت سے رہنمائی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ بدر کی وجہ اور واقعہ میں بھی یہ پیغام موجود ہے کہ اللہ کے دین کو اپنی زبان، کردار و معاملات سے عام کیا جائے اور امن پسند طبقات کے ساتھ معاہدے کئے جائیں۔ انڈیا میں ظالم منووادیوں کے نشانے پر دلت، عیسائی، مسلمان، آدی واسی اور او بی سی طبقات ہیں۔ لیکن وہ مسلمانوں کے خلاف دوسرے طبقات کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کر رہے ہیں۔ ان حالات کو بدلنے کے لئے ضروری ہے کہ مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہوں اور ظلم کے خلاف تمام امن پسند مل کر کام کریں۔ کنبھ میں مسلمانوں نے اپنے عمل سے جو پیغام دیا اس کی وجہ سے ہولی کے دن مسلمان نمازیوں پر اہل وطن نے پھول برسائے۔ ماہ رمضان کے امن، صبر اور مدد کے پیغام پر عمل کر کے ہی حالات کو بدلا جا سکتا ہے۔

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

اردو میں روزگار کے مواقع

کامران غنی صبا
صدر شعبہ اردو، نتیشور کالج، مظفرپور

انٹرمیڈیٹ سی بی ایس ای اور بہار بورڈ کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں۔ بورڈ امتحانات کے بعد طلبا کے سامنے سب سے بڑا چیلنج اپنے کیریر کا انتخاب ہے۔ میرے پاس طالب علموں کے اکثر فون آتے ہیں اور وہ اپنے تعلیمی سفر کو جاری رکھنے کے سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان میں سے بہت سارے طلبا اردو میں اپنا کیریر بنانا چاہتے ہیں لیکن ان کے ذہن میں اس قدر خدشات بھرے ہوتے ہیں کہ وہ میدانِ عمل میں قدم رکھنے سے پہلے ہی شکست تسلیم کر لیتے ہیں۔ اردو کے تعلق سے ایک عام نظریہ یہ ہے کہ اردو پڑھنے والوں کو اچھی ملازمت نہیں مل پاتی ہے۔ میرا تجربہ و مشاہدہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ میں نے اردو سے تعلیم حاصل کرنے والے کسی باصلاحیت نوجوان کو کبھی بے روزگار نہیں دیکھا ہے۔ یہ بات قابلِ افسوس ضرور ہے لیکن مجھے کہنے میں کوئی مضائقہ نہیں کہ کالج اور یونیورسٹیوں میں اردو بطور لازمی مضمون پڑھنے والے طلبا کی اکثریت بحالتِ مجبوری اردو کا انتخاب کرتی ہے۔ ان میں کچھ تو مدارس کے ویسے طلبا ہوتے ہیں جن کے پاس اردو یا عربی پڑھنے کے سوا دوسرا کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ طالبات میں اکثر کے والدین انہیں اس وجہ سے اردو دلواتے ہیں کہ ان کی بچیاں آسانی سے ڈگری حاصل کر لیں گی جس کے بعد رشتہ ڈھونڈنے میں آسانی ہوگی۔ حکومت بہار گریجویشن میں کامیاب ہونے والیں طالبات کو کنیا اتھان اسکالرشپ دیتی ہے. بہت سارے والدین اپنی بچیوں کا داخلہ صرف اسکالرشپ حاصل کرنے کے لیے کرواتے ہیں. ایسے طلبہ و طالبات میں بیشتر کو یہ بھی پتہ نہیں ہوتا کہ ان کے نصاب میں کون کون سی کتابیں شامل ہیں یا اگر معلوم ہو بھی گیا تو نصابی کتابوں تک ان کی رسائی کورس کی تکمیل تک نہیں ہو پاتی۔ ایسے طلبا بازار میں چھپے گیس پیپر پڑھ کر ڈگری تو حاصل کر لیتے ہیں لیکن جب روزگار حاصل کرنے کے لیے انہیں مسابقہ جاتی امتحانات سے گزرنا پڑتا ہے تو وہ حوصلہ ہار بیٹھتے ہیں۔ ایسے نوجوانوں کو دیکھ کر یہ تاثر قائم ہوتا ہے کہ اردو پڑھنے والوں کو روزگار نہیں ملتا اور وہ یوں ہی بے کار بیٹھے رہ جاتے ہیں۔ میں نے کئی ایسے طالب علموں کو بھی دیکھا ہے جو امتحان سے ٹھیک ایک دن پہلے گیس پیپر لے کر آتے ہیں کہ اس میں کون کون سے سوالات اہم ہیں، بتا دیے جائیں۔ یعنی وہ گیس میں بھی گیس کروا کر اردو میں اپنا کیریر بنانا چاہتے ہیں۔ حالیہ چند برسوں میں اردو میں روزگار کے مواقع بڑھے ہیں۔ نجی شعبہ میں اخبارات، الکٹرانک میڈیا، اشاعتی اداروں، تعلیمی اداروں میں اردو جاننے والوں کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے۔ سرکاری سطح پر بھی پہلے کی بہ نسبت اب زیادہ آسامیاں آتی ہیں۔ انٹرنیٹ اور جدید ٹکنالوجی آنے کے بعد اردو ٹائپ رائٹر، اردو ڈیزائنر، ویب ڈیزائنر، کمپیوٹر آپریٹر وغیرہ جیسے نئے روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ کمپیوٹر کے ساتھ اردو جاننے والے آپریٹرز ابھی بھی بہت کم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے جانکار کمپیوٹر آپریٹر کے پاس دور دراز کے لوگ بھی اپنا کام لے کر آتے ہیں۔ اخبارات اور اشاعتی اداروں کے دفاتر میں بھی اردو کے جانکار اچھے کمپیوٹر آپریٹرز ہمیشہ تلاش کیے جاتے ہیں۔ پرنٹ اور الکٹرانک میڈیا میں اچھا کیریر بنانے کے لیے بہت سارے ادارے اردو میں صحافت کا کورس بھی کرواتے ہیں۔ صحافت کے شعبہ میں کیریر بنانے کے لیے انٹرمیڈیٹ کے بعد ڈپلوما ان جرنلزم یا گریجوئشن کے بعد ماس میڈیا کا کوئی کورس کیا جا سکتا ہے۔ درس و تدریس کے شعبہ میں بھی اردو کے اچھے اساتذہ کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ درس و تدریس کے شعبہ میں آنے کے لیے انٹرمیڈیٹ کے بعد ڈپلوما ان ایجوکیشن (ڈی ایل ایڈ) یا گریجوئیشن کے بعد بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کیا جا سکتا ہے۔ ڈی ایل ایڈ یا بی ایڈ کرنے کے بعد آپ کسی اچھے پرائیوٹ اسکول یا ویکنسی آنے پر سرکاری اسکول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہندوستان سے باہر بھی بہت سارے ملکوں میں ''انڈین اسکول'' قائم ہیں۔ جہاں دوسرے مضامین کے ساتھ اردو کے اساتذہ بھی اچھی تنخواہ پر بحال کیے جاتے ہیں۔ باہر کے ملکوں میں قائم ہندوستانی اسکولوں میں اساتذہ کو قیام و طعام کے علاوہ اور بھی بہت ساری سہولتیں دی جاتی ہیں۔ ان اسکولوں کے لیے انٹرویو ہندوستان میں ہی لیا جاتا ہے۔ کچھ اسکول آن لائن انٹرویو بھی لیتے ہیں۔ گریجوئیشن کے بعد اگر آپ نے ایم فل اور پی ایچ ڈی کر لیا اور نیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کر لی تو آپ کالج اور یونیورسٹی کے استاد بننے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہاں تک پہنچنے کے لیے بہت ہی صبر و ضبط اور جہد مسلسل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے میرا مشورہ عام طور سے یہی ہوتا ہے کہ گریجوئیشن کرنے کے بعد بی ایڈ کر کے اسکول کی ملازمت حاصل کر لینی چاہیے۔ یہ راستہ محفوظ ہے اور آسان بھی۔ ورنہ بہت سارے لوگ گریجوئیشن کرنے کے بعد ماسٹر، ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے میں کئی سال لگا دیتے ہیں اور اتنے برسوں تک ملازمت نہیں ملنے کی وجہ سے احساس کمتری اور ذہنی کشمکش کا شکار ہوتے ہیں۔ اردو پڑھ کر اچھی ملازمت حاصل کرنا پہلے کی بہ نسبت آسان ہوا ہے۔ اردو میں روزگار کے مواقع پہلے سے کہیں زیادہ بڑھے ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم کامیابی کا ''شارٹ کٹ'' نسخہ ڈھونڈنے کی بجائے محنت اور مطالعہ کی عادت ڈالیں۔ ہمیشہ اپنے سامنے بڑا ہدف رکھیں لیکن ساتھ ہی چھوٹے چھوٹے اہداف بھی حاصل کرتے جائیں۔ ان شاء اللہ کامیابی مقدر رہوگی۔

☆☆☆

نعت پاک

محمد زاہد رضا بنارسی

مٹ گئے آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مٹانے والے
اب بھی موجود ہیں آقا کے گھرانے والے
کتنی انمول ہے یہ عشق نبی کی دولت
کیا سمجھ پائیں گے دنیا کو کمانے والے
بس کسی طور پہنچ جائیں درِ آقا پر
پھر وہاں سے کبھی واپس نہیں آنے والے
چھوئی سکتی ان کو کبھی فاقہ مستی
یانبی آپ کا صدقہ جو ہیں کھانے والے
با ادب اپنی سرِ راہ بچھادو پلکیں
مرے سرکار مدینے سے ہیں آنے والے
حشر میں میں پائیں گے پروانۂ جنت بیشک
اپنے ماں باپ کے پیروں کو دبانے والے
گھر میں قرآں کی تلاوت کو ضروری کرلو
خود ہی مٹ جائیں گے قرآن مٹانے والے
مرا ایمان وعقیدہ ہے اے "زاہدؔ" اک دن
آئیں گے گھوڑوں کو پانی پہ چلانے والے

دارالعلوم حبیبیہ رضویہ
گوپی گنج، بھدوہی۔ (یوپی) بھارت

ڈونالڈ ٹرمپ کی غیرت کو کیا ہوا

بے نام گیلانی

اسی امریکہ فرسٹ کے تحت امریکہ نے ہندوستانی مال پر ٹیکس میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس طرح ڈونالڈ ٹرمپ کی نیت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ وہ ہندوستانی معیشت کا جنازہ نکالنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ اب چونکہ 56 انچ کا سینہ رکھنے والے حقیقتاً نہایت ہی بزدل انسان ہیں۔ جیسا کہ چین کے معاملے میں قبل ہی ثابت ثابت ہو چکا ہے۔ چین ہندوستان کی کئی میل زمین پر قبضہ کر کے وہاں اپنی بستیاں ہی نہیں بلکہ فوجی اڈہ قائم کر رہا ہے لیکن کیا مجال وزیر اعظم ہند چوں و چرا بھی کریں۔ عین اسی طرح صدر مملکت یو ایس اے ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم ہند شری نریندر داس مودی کو اپنے بغل میں بیٹھا کر کیا کیا کھری کھوٹی نہیں سنایا اور واضع طور پر یہ کہ دیا کہ میں ہندوستان پر زبردست ٹیرف لگانے جا رہا ہوں۔

آج عالمی منظر نامہ بہت بدلا بدلا نظر آ رہا ہے۔ انسانوں کے منفی اعمال و کردار سے انسانیت کا دم گھٹ رہا ہے۔ اب تو ماضی بعید کے جفا کاروں اور ظالموں کا نام لینے سے بھی شرمندگی محسوس ہوتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ معاصر عہد کی حکمران راقم الحروف کی نگاہ میں ان سے بھی زیادہ ظالم و جابر نظر آتے ہیں۔ اس سلسلے میں یوں تو کسی ایک مخصوص ملک کا نام لینا ناانصافی پر مبنی ہوگا۔ دوسری جانب سارے ممالک کے حکمران کو فرض شناس انسان اور انسانیت پرور بھی نہیں کہا جا سکتا ہے۔ ناانصافیاں تو کم و بیش تمام ہی ممالک میں عمل پزیر ہو رہی ہیں۔ لیکن کہیں کہیں اس قدر ہیں کہ وہاں کے حکمران کو ولیٔ مملکت نہیں کہا جا سکتا ہے۔ بلکہ انہیں ایک ظالم و جابر حکمران ہی کے نام سے جانا جا سکتا۔ ایسے ممالک میں فی زمانہ تین ممالک سرفہرست ہیں 1۔ اسرائیل 2۔ ہندوستان 3 امریکہ: اسرائیل امروز ظالم ممالک میں سرفہرست ہے۔ کیونکہ اس نے مذہبی بنیاد پر مسلم نسل کشی کو انجام دیا جو ہر لحاظ سے لائق نفریں ہے۔ اس نے تو جبر و مظالم کی انتہا ہی کر دی۔ اس نے یوں تو مذہبی منافرت کی بنیاد پر مملکت فلسطین میں لاکھوں مسلمانوں کا سفاکانہ قتل کیا۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی ہے۔ اس قتال میں اس نے ہزاروں شیر خوار معصومین کو بھی قتل کیا جو جنیوا معاہدے کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ لیکن اسے کیا کیجئے کہ اس جنیوا معاہدے کی نگرانی کرنے والی عالمی تنظیم اقوام متحدہ بھی کو بھی ابھی تک یہ سفاکانہ قتال جرم نظر نہیں آتا ہے۔ کیونکہ یہ عالمی تنظیم اہل مغرب کی غلامی کو ہی اپنا اصل فرض تصور کئے ہے اور اس کا اصل متعین فرض تھا اسے بالکل ہی فراموش کر چکا ہے۔ نتیجہ کے طور پر اسرائیل میں انسانیت شکن واقعات اکثر عمل پزیر ہوتے رہے۔ لیکن یہ عالمی تنظیم اپنی نگاہوں پر مغربی غلامی کی پٹی باندھے اندھی بنی رہی۔ اس اندھے پن کا واحد سبب اسرائیل کو گریٹر اسرائیل بنانے کی وہ نیت ہے جس میں اہل مغرب کے بھی بہت سارے مفادات پنہاں ہیں۔ یہی سبب ہے کہ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے یہ اسرائیل اور مغربی ممالک حیوانیت کی تمام حدود عبور کر چکے ہیں۔ ناچیز کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ کو فی زمانہ دماغی علاج کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے ہر قدم سے اظہار دیوانگی ہونے لگا ہے۔ یا پھر دوسرے لفظوں میں اس پر تکبر اس قدر حاوی ہے کہ جس کا علاج ممکن ہی نہیں ہے۔ وہ اپنے آپ کو آج بھی غیر مفتوح ہی تصور کرتا ہے۔ جبکہ معاصر عہد میں طاقت کے کئی مراکز منظر عام پر ابھر کر پیش نظر آ رہے ہیں۔ بلاشبہ آج سے دس سال قبل وہی دنیا کا چودھری تھا۔ وہ آج بھی خود کو دنیا کا چودھری ہی تصور کرتا ہے۔ جبکہ اس دوران دریا میں بہت سارا پانی بہ چکا ہے۔ لیکن ڈونالڈ ٹرمپ کی فہم میں یہ بات نہیں رہی ہے۔ اس کا سبب اس کا بے وابوتکبر ہے۔ اسے اپنی عسکری قوت اور اقتصادی حیثیت پر آج بی اتنا ہی غرور ہے جتنا آج سے دس بیس سال قبل تھا۔ شاموصوف آج بھی ماضی میں جی رہے ہیں۔ یہ جو دوسری دفعہ برسر اقتدار آئے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے بہت ساری منصوبہ بندی کر رکھی ہیں۔ سب سے پہلے ان کی غاصبانہ نگاہ گرین لینڈ پر ہے۔ کیونکہ وہاں کے زیر زمیں بہت ساری بیش بہا اشیا ہیں۔ دوسری جانب اپنے بہت ہی قریبی دوست کیرگوں سے خون نچوڑنے کا منصوبہ تھا یعنی وہاں سے برآمدات پر مانی ٹیکس عائد کرنا۔ تیسرا غریب ہندوستان کو جان کنی کے عالم میں ٹیرف کے بار کے نیچے زبردست طریقے سے دابنا۔ تا کہ یہ پھڑ پھڑا کر دم توڑ دے یا پھر اس کے رحم و کرم پر اسے چھوڑ دے۔ یعنی ڈونالڈ ٹرمپ کی نگاہ میں صرف اور صرف امریکی مفاد ہے۔ شاید ہے اسی مقصد کے تحت انہوں نے امریکہ فرسٹ کا نعرہ دیا ہے۔ اسی امریکہ فرسٹ کے تحت امریکہ نے ہندوستانی مال پر ٹیکس میں اضافہ کر دیا ہے۔ اس طرح ڈونالڈ ٹرمپ کی نیت بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ وہ ہندوستانی معیشت کا جنازہ نکالنے کے درپے نظر آتے ہیں۔ اب چونکہ 56 انچ کا سینہ رکھنے والے حقیقتاً نہایت ہی بزدل انسان ہیں۔ جیسا کہ چین کے معاملے میں قبل ہی ثابت ثابت ہو چکا ہے۔ چین ہندوستان کی کئی میل زمین پر قبضہ کر کے وہاں اپنی بستیاں ہی نہیں بلکہ فوجی اڈہ قائم کر رہا ہے لیکن کیا مجال وزیر اعظم ہند چوں و چرا بھی کریں۔ عین اسی طرح صدر مملکت یو ایس اے ڈونالڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم ہند شری نریندر داس مودی کو اپنے بغل میں بیٹھا کر کیا کیا کھری کھوٹی نہیں سنایا اور واضع طور پر یہ کہ دیا کہ میں ہندوستان پر زبردست ٹیرف لگانے جا رہا ہوں۔ کیونکہ میری نگاہ میں امریکہ پہلے ہے دوستی یاری اور رشتہ ناطہ بعد میں۔ بیچارے وزیر آدم ہند ایک زر خرید غلام کی طرح بڑی متانت سے سب بغور سنتے رہے اور قبولیت میں سر ہلاتے رہے۔ کیونکہ ان کے پاس سوا اس کے کوئی چارہء کار نہیں تھا۔ ہاں امریکہ نے اس چین کو بھی دبانے کی کوشش کی جس نے ہندوستان کی زمین غصب کر رکھا ہے۔ جب امریکہ نے چین کو بلیک میل کرنے کی کوشش کی اور اس پر ٹیرف لگانے کا ارادہ ظاہر کیا تب چین نے واضح طور پر کہ دیا کہ آپ کو جو کرنا ہے کریں۔ جو آپ ہمارے ساتھ کریں گے کہ ہم بھی آپ کے ساتھ ویسا ہی کریں گے۔ اگر آپ کو تجارتی و صنعتی جنگ یا کسی بھی قسم کی جنگ منظور ہے تو بلاشبہ میں اس جنگ کے لئے تیار ہوں۔ اپنے اسی قول کے تحت چین نے امریکہ کو چیپ سپلائی دینا بند کر دیا جس کے باعث امریکہ میں بے چینی چھا گئی اور امریکہ چین پر بڑھائے گئے ٹیرف کو ملتوی کرنے کو مجبور ہو گیا۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ جہاں ۔۔۔ وزیر ہند سر بہ سجود نظر آئے وہاں چین سینہ سپر نظر آیا۔ یہ ہے خودداری غیرت قومی اور احساس مساوات۔ لیکن یہ چیز ڈونالڈ ٹرمپ کی فہم میں نہیں آ سکتی ہے۔ اسے تو اپنی عسکری اور اقتصادی قوت پر غرور ہے۔ اس دفعہ جو وہ بر سر اقتدار آئے ہیں۔ معلوم نہیں کس کس منصوبے کو عملی جامہ دینے کا اردہ رکھتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے ماضی کے احیا کے لئے کوشاں ہیں۔ ہونا ہی چاہئے۔ یہ ایک قدیم روایت ہے کہ جو ریاست یا سلطنت زوال پزیر ہوتی ہے وہ اپنے اپنے ماضی کے احیا کلئے کوشاں ہوتی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ فی زمانہ بدحواسی کے شکار ہیں۔ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اب دنیا پر امریکہ کا وہ ماضی جیسا خوف و دبدبہ نہیں رہا۔ دنیا کا کوئی بھی ملک اب امریکہ کی چودھراہٹ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اب وہ بازاروں کا بھی بے تاج بادشاہ نہیں رہا۔ اس کی اقتصادی حالت بھی قبل سے زیر ہی ہے۔ امریکہ فی زمانہ 6.3 ٹریلین ڈالر کا مقروض بھی ہے۔ اس کے اپنے بھین اس سے رشتہ ترک کر رہے ہیں۔ جس کے کاندھے پر بندوق رکھ کر اس نے ہر جنگ لڑی۔ اج وہ سب اسے آنکھ دکھانے پر آمادہ ہیں۔ یہ سبب ہے کہ صدر مملکت امریکہ امروز بہت پریشانی میں مبتلا ہیں۔ اب موصوف کو کچھ نظر ہی نہیں آتا ہے۔ کہ کیا کریں۔ انہی کچھ نظر ہی آ رہا ہے کہ کیا کریں۔ موصونے اپنی دوسری میعاد کے لئے بہت سارے منصوبے بنا رکھے تھے کہ یہ کریں گے، وہ کریں گے۔ لیکن مشیت الٰہی کے آگے کوئی کچھ نہیں۔ سبھوں کا منصوبہ دھرا کا دھرا رہ جاتا ہے۔ وہ اس دفعہ بہت سارے ممغاصبانہ منصوبوں کے تحت برسر اقتدار آئے تھے۔ لیکن سبھوں پر پانی پھرتا نظر آنے لگا۔ معلوم نہیں کیا کیا سوچ سمجھ کر انہوں نے عنان اقتدار سنبھالا تھا۔ معلوم نہیں کس طرح وہ اپنے پیش رو سے بہتر کر گزرنے کا عزم کیا تھا۔ معلوم نہیں کس شئے کی بدولت پھر پوری دنیا پر حکومت کرنے کا خواب بن لیا تھا۔ جبکہ حقیقت یہی ہے کہ امریکہ کی جو فوج کل تھی وہی آج ہے، جو عسکری ساز و سامان کل تھے وہ آج ہیں۔ لیکن مخالفین کی طاقت میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ حالات یہاں تک آ پہنچے ہیں کہ اب واشنگٹن بھی بالکل محفوظ نہیں ہے امریکہ کے مخالفین کے پاس ایسی ایسی میزائلیں موجود ہیں جن سے واشنگٹن کیا امریکہ کے کسی بھی گوشے میں ایٹم بم گرایا جا سکتا ہے۔ ایسے ایسے اسٹیل تھایر کر افتمو جو ہیں جو امریکہ کا شیراز ہبکھر سکتے ہیں۔ جہاں تک ایٹم بم کا سوال ہے تو امریکہ کو تباہ کرنے کے لئے 500-100 ایٹم کی ضرورت درپیش نہیں ہے۔ بلکہ دس بیس بم ہی امریکہ کا جغرافیہ بدلنے کے لئے کافی ہے۔ پھر معلوم نہیں کیوں اور کس تکبر میں۔ امریکہ خود کو سب سے طاقتور تصور کر بیٹھا ہے۔ جبکہ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ وہ عالمی عسکری قوت سے غافل نہیں ہے اور علمی اقتصادی حالت سے بھی ناآشنا نہیں ہے۔ پھر بھی اسے اپنی اقتصادی و عسکری قوت پر اس قدر بیجا غرور ہے تو اسے کیا کہا جائے۔ شاید اس کی غیرت بالکل ہی مر چکی ہے۔

benamgilani@gmail.com

آپ کی سرکار کے ذریعہ کئے گئے تمام گھپلے کھل کر سامنے آئیں گے مجرموں کو سلاخوں کے پیچھے جانا پڑے گا: سچدیوا

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا نے قومی دارالحکومت میں سی سی ٹی وی لگانے کے معاملے میں ہوئے گھپلے پر انسداد جرائم بیورو (اے سی بی) کی طرف سے سابق وزیر ستیندر جین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے پر عام آدمی پارٹی (آپ) کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سابقہ سرکار کے ذریعے کیے گئے تمام گھپلے اب سامنے آئیں گے اور مجرموں کو سلاخوں کے پیچھے جانا پڑے گا۔ مسٹر سچدیوا نے آج سی سی ٹی وی لگانے کے معاملے میں اے سی بی کی طرف سے مسٹر جین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا خیر مقدم کیا اور کہا، "یہ تو صرف شروعات ہے، ابھی اور کئی ایسے معاملات سامنے آئیں گے جنہیں اروند کیجریوال سرکار نے دبا رکھا تھا یا جن کی تحقیقات میں تاخیر کی گئی تھی۔ "انہوں نے کہا کہ کیجریوال حکومت نے 2017-18 میں ایک نجی کمپنی "بی ای ایل " کو سی سی ٹی وی لگانے کا 571 کروڑ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا اور سی سی ٹی وی لگانے میں تاخیر کے سبب 2019 میں کمپنی پر 16 کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا، لیکن چند ہی دنوں بعد مسٹر جین نے سات کروڑ روپے رشوت لے کر جرمانہ معاف کر دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے کی شکایت دیگر محکموں کے ذرائع کے علاوہ دہلی بی جے پی کے اس وقت کے صدر منوج تیواری نے بھی کی تھی اور معاملہ اے سی بی تک پہنچا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اے سی بی نے 2023 میں مسٹر جین پر "بی ای ایل " سے سات کروڑ روپے رشوت لینے کے معاملے کی تحقیقات مکمل کر لی تھی، لیکن کیجریوال کی سرکار کے ذریعہ اسے چھپانے کی کوشش کے باعث ایف آئی آر درج نہیں ہو پا رہی تھی۔ دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا، "آخرکار اب ایف آئی آر درج ہو گئی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ سی سی ٹی وی لگانے کے اور بھی گھپلے اب کھل کر سامنے آئیں گے۔"

معروف انگریزی اخبار اسٹیٹسمین نے نیوز ایجنسی یو این آئی کا کنٹرول سنبھال لیا، نامور صحافی شیخ منظور احمد صلاح کار ایڈیٹر (نیوز) مقرر

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) کثیر لسانی نیوز ایجنسی یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یواین آئی) کو ہندوستان کے معروف انگریزی اخبار اسٹیٹسمین نے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ یہ نیوز ایجنسی پچھلے کئی برسوں سے مالی بحران اور کئی مسائل سے دوچار رہی ہے اور اب اس کو فعال اور متحرک بنانے کے لیے نئی انتظامیہ نے ہنگامی طور پر اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں شیخ منظور احمد کو، جو کئی دہائیوں سے یواین آئی کی انگریزی اور اردو سروس سے وابستہ رہے ہیں، نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں اور انھیں خبروں کے شعبے کو مستحکم اور وسعت دینے کے لیے صلاح کار ایڈیٹر (نیوز) مقرر کیا گیا ہے۔ انتظامیہ اس خبر رساں ایجنسی کے ہر شعبے کی توسیع کا منصوبہ رکھتی ہے تاکہ سبسکرائبرس کو تازہ ترین اور معیاری خبریں بروقت موصول ہوسکیں۔ حال ہی میں نیشنل کمپنی لا ٹربیونل (این سی ایل ٹی) نے اس نیوز ایجنسی کو از سرنو بحال کرنے کے لیے روزنامہ اسٹیٹسمین کو مالکانہ اختیار دیے ہیں۔ اس سلسلے میں حال ہی میں انتظامیہ کی طرف سے تمام سبسکرائبرس کو خطوط بھی ارسال کیے گئے ہیں جس میں یہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس خبر رساں ایجنسی کے وقار اور معتبریت کو بحال کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی جائیگی۔ اس سلسلے میں تجربہ کار اور سنجیدہ نامہ نگار اور صحافیوں کی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی تاکہ یہ ایجنسی اخباروں اور دیگر سبسکرائبرس کے لیے خبروں کی ترسیل میں اسی طرح کا وقار حاصل کر سکے جو ماضی میں اس نے اپنی غیر جانبدارانہ صحافت کے لیے حاصل کیے تھے۔ واضح رہے کہ شیخ منظور احمد اردو کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں اس لیے انھیں اردو سروس کی پرانی شان شوکت کو از سرنو بحال کرنے کی بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

کھڑگے نے سنیتا ولیمز کی واپسی پر خوشی کا اظہار کیا

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) خلاباز سنیتا ولیمز اور ان کے ساتھی مسافر کی خلا سے محفوظ واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو کہا کہ پوری انسانیت کو ان کی کامیابیوں پر فخر ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ "کانگریس کی جانب سے سنیتا ولیمز کی طرف سے، میں آپ کو محفوظ اور کامیاب واپسی کے لئے آپ کو اپنی دل کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان نے مسلسل سائنسی سوچ اور دریافت کے جذبے کو فروغ دیا ہے، میں ان خلابازوں، سائنسدانوں، خلائی انجینئروں اور محققین کے ساتھ شامل ہوں جو اس اہم موقع کو منانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں اور ہم خلائی تحقیق کے میدان میں عالمی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں۔"

ایل آئی سی کے ایجنٹوں نے راہل گاندھی سے ملاقات کی اور رام لیلا میدان میں احتجاج بھی کیا

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کے ایجنٹوں نے آج یہاں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی سے اپنے مطالبات کے سلسلے میں ملاقات کی اور رام لیلا میدان میں زبردست احتجاج بھی کیا اور حکومت سے لائف انشورنس سے متعلق حالیہ تبدیلیوں کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ایل آئی سی ایجنٹوں کی نمائندگی کرنے والی چار آل انڈیا یونینوں کے لیڈروں کے ایک وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس میں مسٹر گاندھی سے ملاقات کی اور کہا کہ حکومت ایجنٹوں کے ساتھ انصاف نہیں کر رہی ہے اور ان پر شکنجہ کس رہی ہے، جس سے انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے مسٹر گاندھی پر زور دیا کہ وہ حکومت پر دباؤ ڈالیں اور کہا کہ جو نئے قوانین نافذ کیے گئے ہیں انہیں واپس لیا جائے۔ دریں اثناء ایجنٹوں کی ایک اور تنظیم یونائیٹڈ فورم آف ایل آئی سی ایجنٹس فیڈریشن آف انڈیا کی قیادت میں ملک بھر سے 12 ہزار سے زائد ایجنٹوں نے یہاں رام لیلا میدان میں مظاہرہ کیا اور کہا کہ انشورنس ہولڈرز پر جی ایس ٹی نہیں لگایا جانا چاہئے اور بیمہ لینے کی عمر 50 سال کے بجائے 55 سال کی جانی چاہئے۔ احتجاج کرنے والے ایجنٹوں کا کہنا تھا کہ حکومت انشورنس ایکٹ 1938 کے تحت پارلیمنٹ کے ذریعے ایجنٹوں کے مالی حقوق بحال کرے اور حکومت ایجنٹوں کے مسائل کے حل میں تعاون کرے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا، دہلی میں ان کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.97 فیصد گر کر 66.25 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.85 فیصد کمی کے ساتھ 69.96 ڈالر فی بیرل رہی۔

ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

میٹروپولیس	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21.92.15	
چینئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

وزیر اعظم مودی نے سنیتا ولیمز اور کریو 9 کا زمین پر واپسی پر خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے خلائی اسٹیشن میں نو ماہ گزارنے کے بعد بحفاظت زمین پر واپسی پر ناسا کی خلاباز سنیتا ولیمز اور عملہ 9 کے ارکان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "انہوں نے ایک بار پھر ہمیں دکھایا ہے کہ ثابت قدمی کا حقیقی مطلب کیا ہے"۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ناسا کا کریو 9 مشن ہمت، ہمت اور بے پناہ انسانی جذبے کا امتحان رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر ایک پیغام میں کہا "خوش آمدید، # کریو !9- زمین نے آپ کی کمی محسوس کی۔ ان کی آزمائش، ہمت، حوصلے اور لامحدود انسانی جذبے کی آشکار رہی ہے۔ سنیتا ولیمز اور # کریو 9- خلابازوں نے ایک بار پھر ہمیں دکھایا ہے کہ استقامت کے حقیقی معنی کیا ہیں۔ ایک بڑی نامعلوم شئے کے سامنے ان کا غیر متزلزل عزم ہمیشہ لاکھوں لوگوں کو متاثر کرے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ خلائی تحقیق انسانی صلاحیتوں کی حدود کو آگے بڑھانے، خواب دیکھنے کی ہمت اور ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے حوصلے سے تعلق رکھتی ہے۔ سنیتا ولیمز نے، جو ایک پیش رو اور مثالی شخصیت ہیں، اپنے پورے کیریئر میں اس جذبے کا نمونہ پیش کیا ہے۔ ان کی واپسی کے لیے کام کر رہی ناسا کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا، "ہمیں ان تمام لوگوں پر ناقابل یقین حد تک فخر ہے جنہوں نے ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کی۔ انہوں نے یہ دکھایا ہے کہ جب درستگی جذبے سے ملتی ہے اور ٹیکنالوجی استقامت سے ملتی ہے تو کیا ہوتا ہے"۔ سنیتا ولیمز اور بوچ ولمور غیر متوقع تاخیر کی وجہ سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) میں نو ماہ سے زیادہ گزارنے کے بعد زمین پر واپس آئے ہیں۔ ان کا خلائی جہاز، اسپیس ایکس کا ڈریگن فریڈم کیپسول، بدھ کے روز AM (3:27) پر، ٹلہاسی کے نزدیک فلوریڈا کے ساحل پر کامیابی کے ساتھ نیچے اترا۔

مفت سہولیات پر ایوان کو بحث کرنے کی ضرورت ہے: دھنکڑ

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) چیئرمین جگدیپ دھنکڑ نے آج راجیہ سبھا میں کہا کہ امن و قانون، خوشامد، جسے اکثر مفت سہولت کہا جاتا ہے، پر اس ایوان کو غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ خرچ کے لئے سرمایہ دستیاب ہونے پر ہی ملک ترقی کرتا ہے۔ مسٹر دھنکڑ نے ایوان میں وقفہ صفر کے دوران یہ تبصرہ اس وقت کیا، کیا جب سماج وادی پارٹی کے پروفیسر رام گوپال یادو نے ایم پی فنڈ کو بڑھا کر 20 کروڑ روپے سالانہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ پروفیسر یادو نے کہا کہ پہلے ایک ہینڈ پمپ لگانے پر 15 ہزار روپے کا خرچ آتا تھا لیکن اب یہ بڑھ کر 85 ہزار سے ایک لاکھ روپے ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی فنڈ سے مختلف کاموں کے لئے روزانہ سینکڑوں لوگ آتے ہیں لیکن لاگت میں اضافہ اور فنڈز کی کم دستیابی کی وجہ سے زیادہ تر لوگوں کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑتا ہے۔ جس کا براہ راست اثر لوک سبھا الیکشن پر پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے تقریباً ایک تہائی اراکین پارلیمنٹ الیکشن ہار جاتے ہیں۔ اس فنڈ کے بارے میں حکومت کو تجاویز پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کو بڑھا کر 20 کروڑ روپے سالانہ کیا جانا چاہئے یا اسے ختم کر دیا جانا چاہئے۔ پروفیسر یادو کی کئی دوسرے اراکین نے بھی تائید کی۔ چیئرمین نے پھر کہا کہ انتخابی عمل ایسا ہے کہ یہ انتخابی فتنہ بن گیا ہے اور اس کے بعد جو حکومتیں اقتدار میں آتی ہیں وہ اپنے آپ کو بہت بے چین محسوس کرتی ہیں، اس قدر بے چین ہوتی ہیں کہ وہ اپنے خیالات پر نظر ثانی کرنا چاہتی ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک قومی پالیسی کی اشد ضرورت ہے کہ حکومت کی تمام سرمایہ کاری کو کسی بھی شکل میں وسیع تر فائدے کے لیے منظم طریقے سے استعمال کیا جائے۔ مسٹر دھنکڑ نے کہا "ہمارے آئین میں مقننہ، ایم پیز، ایم ایل ایز کے لیے انتظام تھا، لیکن یکساں نظام نہیں تھا، اس لیے آپ دیکھیں گے کہ کئی ریاستوں میں مقننہ اراکین اسمبلی کو اراکین پارلیمنٹ سے زیادہ الاؤنس اور تنخواہیں دیتی ہیں اور یہاں تک کہ ایک سابق ممبر اسمبلی کے لیے پنشن بھی ایک سے 10 کے پیمانے پر مختلف ہوتی ہے۔ اگر ایک ریاست میں کسی کو 10 گنا زیادہ تنخواہ ملتی ہے، تو کسی کو 10 روپے ملتے ہیں۔ "چونکہ یہ ایسے مسائل ہیں جہاں قانون سازی اس مسئلے سے نمٹ سکتی ہے اور اس سے سیاست دان کی مدد ہوگی، اس سے حکومت کی مدد ہوگی، اس سے ایگزیکٹو کی مدد ہوگی اور یہ سرمایہ کاری کے اعلیٰ معیار کو بھی یقینی بنائے گی۔" مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ اگر زراعت جیسے شعبوں میں سبسڈی کی ضرورت ہے تو اسے براہ راست دی جانی چاہئے، ترقی یافتہ ممالک میں یہی رواج ہے۔ انہوں نے کہا "میں نے امریکی نظام کو چیک کیا ہے۔ امریکہ کے پاس ملک میں کسانوں کی تعداد کا 1/5 واں حصہ ہے، لیکن ایک امریکی کسان خاندان کی اوسط آمدنی ایک امریکی خاندان کی اوسط آمدنی سے زیادہ ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کسانوں کو دی جانے والی سبسڈی براہ راست، شفاف اور کسی مڈل مین کے بغیر ملتی ہے۔" چیئرمین نے کہا "معزز ممبران، مجھے دستور ساز اسمبلی کی وہ بحث یاد ہے جہاں ایک معزز رکن مسٹر سدھوا ججوں کو ہٹانے کے لیے پارلیمنٹ کے اختیارات پر غور کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا دوسرے عناصر کی جانچ کیے بغیر طاقت کو کم کرنا بہت اچھا ہے۔ لیکن میرا یقین کریں ججوں کی تعداد بڑھے گی، ہم ایک جج کو بھی ہٹا نہیں سکیں گے۔ "انہوں نے کہا کہ ان کے تبصرے پر دونوں فریقوں کو غور کرنا چاہئے اور اس پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے۔

وزیر اعظم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم بہت کارآمد ثابت ہو رہی ہے: یسو نائک

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر مملکت شری پد یسو نائک نے آج لوک سبھا میں بتایا کہ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے نفاذ سے بہت مثبت اثرات سامنے آرہے ہیں اور یہ خاص طور پر ماحولیاتی تحفظ کے میدان میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ وقفہ سوالات کے دوران ایک سوال کے جواب میں مسٹر نائک نے کہا کہ حکومت عام آدمی کو اپنی چھتوں پر سولر پینل لگانے کے لیے 30,000 روپے فی کلو واٹ کی سبسڈی دیتی ہے۔ اس اسکیم کو آسانی سے چلانے کے لیے تقریباً 60 ہزار کاریگروں کو تربیت دی گئی ہے، جو استفادہ کرنے والوں کی مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سکیم کی توسیع سے کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی اور ماحولیاتی تحفظ کے میدان میں اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم سے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کے بجلی کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ اس سکیم کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ اس اسکیم سے لاکھوں لوگ مستفید ہوئے ہیں۔

قوم کو اول رکھتے ہوئے اپنے فرائض کی انجام دہی کے ساتھ لوگ بے خوف ہوکر اپنے مقاصد حاصل کریں: راجناتھ

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے میجر باب کھاتھنگ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قوم کو ہمیشہ سب سے اوپر رکھنے، متحد رہنے، ایمانداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے اور اہداف کے حصول کے لیے بے خوف ہو کر آگے بڑھنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر سنگھ نے بدھ کو یہاں آسام رائفلز اور یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوشن آف انڈیا (یوایس آئی) کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد میجر باب کھاتھنگ میموریل پروگرام کے پانچویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ وزیر دفاع نے میجر باب کھاتھنگ کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک غیر معمولی شخصیت تھے جنہوں نے شمال مشرقی خطہ اور قومی سلامتی کے لیے انمول خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان خوش قسمت ہے کہ وہ ایسی نامور شخصیات کا گھر ہے جن کے لیے ملک کی سلامتی، سالمیت اور خودمختاری سب سے پہلے ہے۔" انہوں نے میجر کھاتھنگ کو ہندوستان کا ایک عظیم بیٹا قرار دیا جنہوں نے میدان جنگ میں اپنی بہادری اور سفارت کاری کے میدان میں مہارت کے ذریعے ملکی تاریخ میں انمٹ نقوش چھوڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی عظیم ہستیوں کے نظریات اور اصولوں کو اپنائیں۔ مسٹر سنگھ نے نہ صرف توانگ بلکہ پورے شمال مشرقی خطے کے انضمام، ترقی اور تعمیر نو میں میجر کھاتھنگ کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، "میجر باب کھاتھنگ نے قومی اتحاد کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، انہوں نے شمال مشرق کے لیے جو کام کیا، وہ قومی سطح پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کام کی طرح ہے۔" وزیر دفاع نے کہا کہ میجر باب کھاتھنگ نے ایک بھی گولی چلائے بغیر توانگ کو مؤثر طریقے سے ہندوستان میں ضم کر دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ایسے انقلابیوں کے اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے سب سے بڑی رکاوٹ- آرٹیکل 370 کو ہٹا کر جموں و کشمیر کا ہندوستان کے ساتھ مکمل انضمام کیا - یہ کام تمام اسٹیک ہولڈرز کو ذہن میں رکھتے ہوئے مکمل سیکورٹی کے ساتھ پرامن طریقہ سے کیا گیا۔"

وزیر دفاع نے میجر کھاتھنگ کی انتظامی صلاحیت، خاص طور پر سشستر سیما بال اور ناگالینڈ آرمڈ پولیس کی تشکیل اور اس طرح کی دیگر اصلاحات میں ان کے تعاون پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ اسی طرح حکومت بھی انتظامی اصلاحات پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "کم از کم حکومت، زیادہ سے زیادہ حکمرانی اور گڈ گورننس کے ذریعے، ہم نے عوام اور حکومت کے درمیان فرق کو کم کیا ہے، آج ڈیجیٹل انڈیا اور جن دھن، آدھار، موبائل (جے اے یم) ٹرینیٹی کے ذریعے آج انتظامیہ زیادہ لوگوں پر مبنی ہو گئی ہے۔ "مسٹر سنگھ نے کہا کہ حکومت کی خارجہ پالیسی میجر کھاتھنگ جیسی شخصیات کی سفارتی صلاحیتوں پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا، "آج ہندوستان دنیا میں موجود غیر یقینی کی صورتحال کے درمیان اپنی ہارڈ پاور اور سافٹ پاور کے درمیان توازن برقرار رکھے ہوئے ہے یہ بہت فخر کی بات ہے کہ ہندوستان نے اپنی عالمی پوزیشن کو مضبوط کیا ہے، دنیا کے سامنے ایک نیا، مضبوط اور منظم ہندوستان ابھرا ہے۔ ایک وقت تھا جب بین الاقوامی فورمز پر ہندوستان کو سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا تھا لیکن آج جب ہم بولتے ہیں تو دنیا سنتی ہے۔ یہ میجر کھاتھنگ کے نظریات سے متاثر ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ میجر کھاتھنگ جیسی شخصیات سے حاصل کی گئی تنظیمی صلاحیتوں کی وجہ سے ہندوستان نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کے لیے متحد رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے اکتوبر 2024 میں توانگ میں میجر رالینگاو 'باب' کھاتھنگ' گیلنٹری میوزیم' کا ورچولی طور پر افتتاح کیا تھا۔ ان کا توانگ جانے کا پروگرام تھا لیکن خراب موسم کی وجہ سے نہیں جا سکے۔ انہوں نے آسام کے تیزپور میں چار کور ہیڈ کوارٹر سے اس کا افتتاح کیا۔ مسٹر سنگھ نے شمال مشرقی خطے کے لوگوں کی قوت ارادی اور ہمت کی تعریف کی جو مشکل حالات میں رہنے کے باوجود قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

دھنکڑ اور کھڑگے نے گڈکری سے اپنے اپنے علاقوں میں سڑکیں بنانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکڑ اور اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری سے اپنے اپنے علاقوں میں قومی شاہراہیں بنانے کا مطالبہ کیا۔ مسٹر گڈکری ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران آسام میں قومی شاہراہوں سے متعلق ضمنی سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ ایوان کے ضابطے کے مطابق اراکین ایک سوال پر پانچ ضمنی سوالات پوچھ سکتے ہیں لیکن مسٹر کھڑگے کی درخواست پر چیئرمین نے ضابطے سے انحراف کرتے ہوئے انہیں چھٹا ضمنی سوال پوچھنے کی اجازت دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج وہ خود ایک ضمنی سوال کے ذریعے ہائی ویز کے وزیر کے سامنے اپنی درخواست رکھیں گے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ انہوں نے مسٹر گڈکری اور وزیر اعظم نریندر مودی کو کئی بار خط لکھ کر گلبرگہ سے بنگلورو، سولاپور سے بنگلورو اور بیدر سے بنگلورو ہائی ویز پر کام تیز کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے مسٹر گڈکری سے بھی ملاقات کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں معلوم ہوا ہے کہ آج کل نیشنل ہائی وے نمبر لینے کے لیے بھی فائل وزیر اعظم آفس بھیجی جاتی ہے۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ فی الحال سورت سے کنیا کماری تک ایک نئی قومی شاہراہ تعمیر کی جا رہی ہے اور یہ ان علاقوں سے گزرے گی۔ انہوں نے مسٹر کھڑگے سے کہا کہ وہ انہیں اس علاقے کے بارے میں تفصیلی معلومات بھیجیں جس کے بارے میں وہ بات کر رہے ہیں اور وہ اس علاقے میں ہائی وے بنانے کی پوری کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کو فنڈز کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن کرناٹک میں حصول اراضی کا بڑا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دس برسوں میں کرناٹک میں سڑکوں پر کافی کام ہوا ہے۔ ہائی ویز کی نمبرنگ کے حوالے سے انہوں نے وضاحت کی کہ ہائی ویز کی نمبرنگ کی فائل وزیر اعظم آفس کو نہیں بھیجی جاتی۔ مسٹر گڈکری نے کہا کہ انہیں مکمل اختیار کے ساتھ اس وزارت کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس کے بعد مسٹر دھنکڑ نے کہا کہ ان کی پیدائش راجستھان کے جھنجھنو ضلع کے کیتھانہ گاؤں میں ہوئی ہے اور ان کی دیرینہ خواہش رہی ہے کہ اس گاؤں کو قومی شاہراہ سے جوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس شاہراہ کی تعمیر کے بعد دہلی کا فاصلہ 30 کلومیٹر کم ہو جائے گا۔ اس پر مسٹر گڈکری نے چیئرمین سے کہا کہ وہ انہیں اس بارے میں تفصیلات بھیجیں اور اس سمت میں کام کیا جائے گا۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 19 مارچ (یواین آئی) ہندوستان اور دنیا کی تاریخ میں 20 مارچ کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

- 1351 دہلی کے سلطان محمد بن تغلق کی موت ہوئی۔
- 1602 یونائیٹڈ ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام عمل میں آیا۔
1760۔ امریکہ کے بوسٹن میں بھیانک آگ لگنے سے 349 عمارتیں جل کر راکھ ہوگئیں۔
1800۔ فرانسیسی فوج نے ہیلی پولیس میں ترکوں کو ہرا کر مصر کی طرف پیشقدمی کی۔
- 1814 پرنس ولیم فریڈرک ہالینڈ کے حکمران بنے۔
-1904 سی. ایف. اینڈریوز مہاتما گاندھی کے ساتھ تحریک آزادی میں شامل ہونے ہندوستان آئے۔
- 1920 لندن سے جنوبی افریقہ کے درمیان پہلی فضائی سروس کا آغاز ہوا۔
- 1956 تیونس کو فرانس سے آزادی ملی۔
- 1956 سوویت یونین نے جوہری تجربہ کیا۔
- 1966 نیشنل فلم ایوارڈ فاتح گلوکارہ الکا یاگنک کی پیدائش کولکتہ میں ہوئی تھی۔
1952۔ امریکی پارلیمنٹ نے جاپان کے ساتھ امن سمجھوتے کو منظوری دی۔
1956۔ تیونس کو فرانسیسی غلامی سے آزادی کو ملی۔
1957۔ برطانیہ نے قبرص میں ثالثی کی ناٹو کی تجویز منظور کی لیکن یونان نے اسے مسترد کردیا۔
- 1969 امریکہ کے صدر نکسن نے سال 1970 میں ویت نام جنگ کے خاتمہ کا اعلان کیا۔
- 1977 وزیر اعظم اندرا گاندھی کو لوک سبھا انتخابات میں شکست ہوئی۔
- 1981 ارجنٹائنا کے سابق صدر اسابیل پیرون کو آٹھ سال کی سزا سنائی گئی۔
- 1990 نصف شب میں نمیبیا کی آزادی کا اعلان ہوا۔
-1991 بیگم خالدہ ضیاء بنگلہ دیش کی صدر منتخب ہوئیں۔
1994۔ سلواڈور میں 12 برس کی خانہ جنگی کے بعد صدارتی چناؤ ہوئے۔
1994۔ پاکستان نے ممبئی میں اپنا قونصل خانہ بند کردیا تھا۔
- 1999 نامور برطانوی پینٹر پیٹرک ہیرون کا انتقال ہوا۔
2003۔ امریکہ اور برطانیہ نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری کو نظر انداز کرتے ہوئے عراق پر حملہ کیا۔
- 2006 افغانستان کے وزیر خارجہ نے دعویٰ کیا کہ اسامہ بن لادن پاکستان میں ہے۔
-2010 گوریا کو بچانے کے لئے سب سے پہلے 'عالمی گوریا دن' منایا گیا۔
-2014 صحافی، مصنف اور مؤرخ خشونت سنگھ کا انتقال ہوا۔

اسرائیلی بمباری سے مزید 14 فلسطینی شہید، جبری انخلا تسلیم کرنے سے انکار

غزہ، 19 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں سمیت نئے علاقوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، رات بھر کی بمباری میں تقریباً 14 فلسطینی شہید ہو گئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کے متعدد رہائشیوں نے جبری انخلا پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ کر کے واضح کیا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے، اب وہ اسرائیلی فوج کے گھر بار خالی کرنے کے احکامات کو تسلیم نہیں کریں گے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے فلسطینی مسلمانوں کی نسل کشی کے لیے کی جانے والی کارروائیوں کی اقوام متحدہ، یورپی یونین، چین، سعودی عرب، مصر، پاکستان، بیلجیم، سوئٹزرلینڈ سمیت دنیا کے کئی ممالک نے مذمت کی ہے، اسی طرح اسرائیل کے شہر تل ابیب میں یرغمالیوں کے اہلخانہ اور دوستوں نے احتجاج کیا، امریکا کے شہر نیو یارک میں بھی فلسطین کے حامی سڑکوں پر نکل آئے اور امریکہ سے اسرائیل کو غزہ پر بمباری رکوانے کا مطالبہ کیا۔ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج نے غزہ کے شمالی حصوں خاص طور پر بیت حنون پر پمفلٹ گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔ انہوں نے خان یونس پر پمفلٹ بھی گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ المواسی کے مغربی حصے میں چلے جائیں لیکن اس بار بہت سے فلسطینیوں، خاص طور پر بیت حنون اور دیگر شمالی علاقوں میں رہنے والے فلسطینیوں نے انخلا نہ کرنے کا فیصلہ کیا، کیوں کہ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے اور وہ نقل مکانی کے سفر کو دہرانے سے انکار کرتے ہیں۔

امریکی کانگریس کی خاتون رکن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز (اے او سی) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ نیتن یاہو نے غزہ کو جانے والی امداد 2 ہفتوں سے روک رکھی ہے، اسی کے حکم پر بمباری سے 400 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے، اسرائیل کے یرغمالیوں کو خطرے میں ڈالا گیا اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اپنے قوانین کی پاسداری کرنی چاہیے اور اسرائیل کو مزید ہتھیاروں کی منتقلی کو روک دینا چاہیے۔

فرانسیسی پولیس 400 تارکین وطن سے پیرس کا تھیٹر 3 ماہ بعد خالی کرانے میں کامیاب

پیرس، 19 مارچ (یو این آئی) فرانسیسی پولیس گیٹے لیریک تھیٹر کو 400 سے زائد قابض تارکین وطن سے خالی کروانے میں کامیاب ہوگئی، تارکین وطن وسطی پیرس میں تھیٹر میں 3 ماہ سے زیادہ عرصے سے بیٹھے ہوئے تھے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق پولیس افسران نے صبح 6 بجے سے کچھ پہلے تھیٹر میں آپریشن شروع کیا، سیکڑوں مظاہرین بے دخلی کے خلاف احتجاج کرنے جمع ہوگئے تھے۔ 10 دسمبر سے پناہ گزینوں نے (جن میں بہت سے نابالغ بھی شامل تھے) پناہ کے مطالبے کے طور پر کنسرٹ اور آرٹس کے مقام پر قبضہ کرلیا تھا، جس کی وجہ سے گیٹے لیرک انتظامیہ نے 17 دسمبر کو اپنا کام معطل کردیا تھا۔ پولیس جب وہاں پہنچی تو گیٹے لیریک پر بڑے بینر پر لکھا تھا کہ '400 زندگیاں خطرے میں ہیں، 80 نوکریاں خطرے میں ہیں'، مظاہرین نے تارکین وطن کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے مقامی حکام پر زور دیا کہ وہ انہیں زبردستی باہر نکالنے کے بجائے پائیدار رہائش فراہم کریں۔ پولیس نے اپنے آپریشن کے آغاز میں مختصر وقت کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا، لیکن مجموعی طور پر، انخلا کسی بڑے واقعے کے بغیر جاری رہا، پیرس پولیس کے سربراہ لورینٹ نونیز نے 'بی ایف ایم ٹی وی' کو بتایا کہ 46 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 9 افراد معمولی زخمی ہوئے ہیں۔

16 سال کی عمر میں اکتوبر 2024 میں پیرس پہنچنے والے ڈیالو ایمیڈو نے کہا کہ ہمارے پاس جانے کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی، سرد راتوں میں پناہ کی ضرورت تھی، لہٰذا ہمارے پاس گیٹے لیریک پر قبضہ کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ پیرس کی میئر این ہڈالگو نے منگل کے روز فرانس انٹر ریڈیو کو بتایا کہ انخلا کا عمل مکمل کرنا ہے اور تارکین وطن کو ہنگامی رہائش کی پیش کش کی گئی ہے۔ میئر نے کہا کہ اس مرحلے پر یہ سب کچھ کرنا ضروری تھا، کیوں کہ اندر صورت حال پیچیدہ، کشیدہ اور خطرناک ہوتی جا رہی تھی۔

راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق، 6 زخمی

راولپنڈی، 19 مارچ (یو این آئی) راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق جبکہ متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق راولپنڈی میں 24 گھنٹوں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق جبکہ 6 زخمی ہوئے ہیں، تھانہ گوجر خان کی حدود میں 2 افراد قتل جبکہ ایک راہ گیر زخمی ہوگیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تھانہ نیو ٹاؤن اور تھانہ بنی کی حدود میں فائرنگ سے 3 افراد زخمی ہوگئے، فائرنگ سے زخمی احمد بلال زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ پٹرول پمپ کے قریب ہوئی ہے، ویسٹریج پولیس موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی ہے، زخمیوں کی شناخت عمر آصف، سہیل اکرام کے نام سے ہوئی ہے، جھگڑا لین دین پر ہوا حملہ اور اور وجوہات بارے تفصیلات لی جا رہی ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں کے خلاف نیویارک کے ٹائمز اسکوائر پر احتجاج، حملے روکنے کا مطالبہ

نیویارک، 19 مارچ (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں کے خلاف نیو یارک کے ٹائمز اسکوائر پر مظاہرین نے اپنا احتجاج ریکارڈ کروایا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیو یارک کے ٹائمز اسکوائر پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی جنہوں نے اسرائیل کی جانب سے معصوم فلسطینیوں پر ہونے والے حملوں کے خلاف ایک بار پھر اپنی آواز بلند کی۔ مظاہرین نے احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ غزہ پر فوری حملے روکے جائیں جب کہ مظاہرین نے فلسطین کے حق میں آواز اٹھانے والے محمود خلیل کو رہا کرنے اور بے دخلی روکنے کا بھی مطالبہ کیا۔ دوسری جانب غزہ میں فلسطینیوں پر تازہ حملوں کے خلاف اسرائیلیوں نے مقبوضہ بیت المقدس میں بھی احتجاج کیا جنہیں منتشر کرنے کیلئے اسرائیلی پولیس نے تشدد کا نشانہ بھی بنایا۔ واضح رہے کہ جنگ بندی معاہدے کے باوجود پیر اور منگل کی درمیانی شب غزہ پٹی میں اسرائیل نے فضائی حملے کیے جس کے نتیجے میں بچوں سمیت 400 سے زائد فلسطینی شہید اور 560 سے زائد زخمی ہوگئے۔ اس کے علاوہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں فلسطینی اسلامی جہاد کے عسکری ونگ القدس بریگیڈ کے ترجمان 'ابو حمزہ' سمیت ان کی اہلیہ اور ان کے خاندان کے متعدد افراد بھی شہید ہوگئے۔

ٹرمپ کیلئے بری خبر، امریکی سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) امریکا کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس جان رابرٹس نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف حکم جاری کرنیوالے جج کا مواخذہ کرنے سے انکار کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر کی جانب سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ انکے خلاف حکم جاری کرنیوالے واشنگٹن ڈی سی ڈسٹرکٹ کورٹ کے چیف جج James E. Boasberg کا مواخذہ ہونا چاہئے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو جج نے حکم دیا تھا کہ وہ حالت جنگ کے دور کی متنازعہ اتھارٹی استعمال کر کے وینزویلا کے گینگ اراکین کو اس وقت تک ڈیپورٹ نہ کریں جب تک کہ کارروائی کا سلسلہ جاری ہے۔ جج کا کہنا تھا کہ ڈیپورٹ کیے جانیوالے ایسے افراد کو لے جانے والے طیاروں کو واپس موڑنا چاہیے تاہم وائٹ ہاؤس نے اگلے روز کہا تھا کہ 137 افراد کو ملک بدر کردیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے الزام لگایا ہے کہ جج Boasberg انتہائی دائیں بازو کے پاگل شخص ہیں اور ان ٹیڑھے دماغ کے ججوں میں سے ہیں جن کے سامنے انہیں پیش ہونا پڑا تھا، انکا ہر صورت مواخذہ ہونے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ میں ججوں کے مواخذہ کی کارروائی شاذ و نادر ہی کی جاتی ہے، امریکہ میں 1804ء سے ابتک صرف 15 ججوں کا مواخذہ کیا گیا ہے، آخری بار یہ اقدام 2010ء میں کیا گیا تھا۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ یہ تقریباً ناممکن ہے کہ جج Boasberg کیخلاف مواخذہ کیلئے کانگریس میں مطلوبہ ووٹ حاصل کیئے جائیں۔ چیف جسٹس جان رابرٹس کا میڈیا کے استفسار پر غیر معمولی طور پر جاری اپنے بیان میں کہنا تھا کہ دو صدیوں سے زیادہ عرصے سے یہ ثابت شدہ امر ہے کہ عدالتی فیصلوں پر اختلاف رائے کی بنا پر کسی جج کا مواخذہ مناسب ردعمل نہیں۔ چیف جسٹس واضح کر چکے ہیں کہ ججوں کیخلاف ذاتی حملے حد سے تجاوز کر گئے ہیں، تشدد، دھمکیاں اور احکامات نہ ماننا ملک کمزور کرنے کے مترادف ہے اور ناقابل قبول ہے۔

اسرائیل کی ماہ رمضان میں بدترین بمباری، 174 بچے شہید

غزہ، 19 مارچ (یو این آئی) غاصب صہیونی ریاست اسرائیل نے غزہ میں ظلم کی انتہا کردی اور ماہ رمضان میں بدترین بمباری کرتے ہوئے 174 بچوں کو شہید کر ڈالا۔ غاصب صہیونی ریاست اسرائیل نے غزہ کے مظلوم عوام پر ظلم کی انتہا کردی اور ماہ رمضان میں بدترین بمباری کرتے ہوئے 174 بچوں کو شہید کر دیا۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں اسرائیلی حملوں میں فلسطینی شہدا کی تعداد 400 سے بھی تجاوز کر گئی ہے۔ ان میں بچوں کے ساتھ 89 خواتین بھی شامل ہیں۔ آج صبح اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ میں بمباری کی جس سے 14 افراد جان سے گئے۔ اسرائیل نے شمالی غزہ میں ٹینک پہنچا دیے ہیں۔ صیہونی فورسز نے حملوں کے دوران انسانی اور جنگی تمام اخلاقیات کو پیروں تلے روندتے ہوئے خیموں، اسکولز اور رہائشی عمارتوں کو نشانہ بنایا۔ ان حملوں میں پانچ منزل عمارت بھی زمین بوس ہوگئی۔ جنگی جنون میں مبتلا اسرائیلی وزیراعظم کا کہنا ہے کہ یہ بمباری ابھی شروعات ہے۔ دوسری جانب حماس کے ترجمان اسامہ ہمدان کا کہنا ہے اگر اسرائیل کو لگتا کہ اس طرح کی کارروائیوں سے معاہدہ بدل جائے گا، تو یہ ان کی خام خیالی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے معاہدے کو نقصان پہنچایا۔ جو نتائج امریکہ اور اسرائیل چاہتے تھے، اب وہ نہیں ہونگے۔

ڈگری منسوخ ہونے پر میئر استنبول ترکیہ کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے سے محروم

انقرہ، 19 مارچ (یو این آئی) ترکیہ کی ایک یونیورسٹی نے استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کی ڈگری کو منسوخ کر دیا، اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے میئر پہلے ہی متعدد عدالتی مقدمات کا نشانہ بن چکے ہیں، یونیورسٹی نے ان پر غلط طریقے سے ڈگری حاصل کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق استنبول یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ صدر رجب طیب اردوان کے بڑے حریف اکرام امام اوغلو سمیت 28 گریجویٹس کی ڈگریاں واضح غلطیوں کے باعث واپس لے لی جائیں گی۔ جامعہ کے اس فیصلے سے وہ صدر کے عہدے کے لیے اردوان کو چیلنج کرنے کے موقع سے محروم ہو سکتے ہیں، ایک ایسا عہدہ جس کے لیے اعلیٰ تعلیم کی ڈگری درکار ہوتی ہے، ترکیہ کے سب سے بڑے شہر کے میئر کی حیثیت سے اپنی دوسری مدت میں موجود اکرام امام اوغلو کے اس فیصلے کے خلاف عدالت سے رجوع کا امکان ہے۔ امام اوغلو کی سی ایچ پی پارٹی سے تعلق رکھنے والے قانون ساز مرات امیر نے کہا کہ اس فیصلے سے ہماری جمہوریت کو شدید دھچکا لگا ہے، میئر کے دفتر نے اس وقت بزنس مینجمنٹ ڈپلومہ کی ایک فوٹو کاپی شائع کی، جو اکرام امام اوغلو نے 1995 میں استنبول یونیورسٹی سے حاصل کی تھی، جب ایک صحافی نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے پاس ڈگری نہیں ہے۔ حزب اختلاف کے میئر کو 2028 میں ہونے والے صدارتی انتخاب سے قبل متعدد تحقیقات اور عدالتی مقدمات کا سامنا ہے۔ استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کو ترکیہ کی اعلیٰ انتخابی کمیٹی کے ارکان کی 'توہین' کرنے پر 2022 میں 2 سال اور 7 ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی، اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ ترک صدر کے سخت مخالف، اکرام امام اوغلو نے جنوری میں استنبول کی عدالت سے نکلنے پر عدالتی 'ہراسانی' کی مذمت کی تھی، جہاں شہر کے پبلک پراسیکیوٹر کی تنقید کے بعد شروع کی گئی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ان سے پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ استنبول یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ وہ استنبول پراسیکیوٹر کے دفتر کے ساتھ ساتھ ہائی ایجوکیشن کونسل کو دستاویزات بھیج رہی ہے۔

سیمنز دنیا بھر میں 6,000 سے زیادہ ملازمتیں ختم کرے گا

برلن، 19 مارچ (یو این آئی) جرمن کمپنی سیمنز نے آٹومیشن کے کاروبار اور الیکٹرک گاڑیوں کے چارجرز کی پیداوار میں 6000 سے زیادہ ملازمتوں کو ختم کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ "آٹومیشن کے کاروبار میں منصوبہ بند اقدامات سے دنیا بھر میں تقریباً 5,600 ملازمتیں متاثر ہوں گی، جن میں جرمنی میں تقریباً 2,600 ملازمتیں شامل ہیں؛ الیکٹرک وہیکل چارجنگ کے کاروبار کمپنی نے منگل کو ایک بیان میں کہا دنیا بھر میں 450 ملازمتیں متاثر ہوں گی، جن میں جرمنی میں تقریباً 250 ملازمتیں شامل ہیں۔ "ایک روز قبل جرمن میڈیا نے اطلاع دی تھی کہ گاڑیاں بنانے والی کمپنی آڈی 2029 تک 7500 ملازمتیں کم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ہیٹی میں تشدد کے باعث گزشتہ ماہ 60 ہزار افراد بے گھر ہوئے

پناما سٹی، 19 مارچ (یو این آئی) ہیٹی کی راجدھانی پورٹ او پرنس میں بڑھتے ہوئے تشدد نے گزشتہ ماہ تقریباً 60 ہزار افراد کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) نے یہ اطلاع دی۔ آئی او ایم نے ایک بیان میں کہا، "گینگ تشدد، نقل مکانی اور عدم استحکام نے پورٹ-او-پرنس اور ملک کے بیشتر حصوں کو برسوں سے دوچار کیا ہے، حملوں کی ہر لہر پہلے سے کمزور کمیونٹیز کے لیے حالات کو مزید خراب کر رہی ہے۔ "اس میں کہا گیا ہے کہ حالیہ مہینوں میں سیکورٹی کی صورتحال تیزی سے خراب ہوئی ہے، کیونکہ شہریوں کے خلاف بڑھتے ہوئے حملوں نے ان چند علاقوں کو تباہ کر دیا ہے جو گینگ فری ہیں۔ ہیٹی میں اب 10 لاکھ سے زیادہ بے گھر افراد ہیں، یہ تعداد پچھلے سال میں تین گنا بڑھ گئی ہے۔ ہیٹی میں آئی او ایم کے مشن کے سربراہ گریگوئر گڈسٹین نے کہا، "بے گھر ہونے والے افراد میں یہ اضافہ تشدد کے اس مسلسل چکر کو نمایاں کرتا ہے جس نے دارالحکومت کو تباہ کر دیا ہے۔ ہم نے اتنے کم وقت میں لوگوں کی اتنی بڑی نقل و حرکت کبھی نہیں دیکھی۔ "انہوں نے کہا کہ بے گھر ہونے کی وجہ سے پہلے ہی خطرناک حالات میں رہنے والے بہت سے خاندانوں کو بار بار بے دخل کیا جا رہا ہے اور خالی ہاتھ بھاگنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ آئی او ایم نے بے گھر ہونے والے ہیٹیوں کی مدد کا وعدہ کیا، لیکن بڑے چیلنجوں سے خبردار کیا۔ تنظیم نے کہا، "وسائل کم ہو گئے ہیں اور عدم تحفظ انسانی ہمدردی کی رسائی کو محدود کر رہا ہے، جس سے ہزاروں لوگ مناسب تحفظ یا ضروری خدمات کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں"۔

جرمن کو غزہ میں شہری ہلاکتوں اور حماس کے یرغمالیوں کی صورتحال پر تشویش

غزہ سٹی، 19 مارچ (یو این آئی) جرمن چانسلر اولاف شولز نے غزہ کی پٹی میں دوبارہ شروع ہونے والے تشدد کے بعد فلسطینی گروپ حماس کے ہاتھوں شہریوں کی ہلاکتوں اور یرغمالیوں کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا۔ مسٹر شولز نے منگل کو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ ایک نیوز کانفرنس میں کہا "ہمیں غزہ کی پٹی میں دوبارہ شروع ہونے والی لڑائی کے بعد شہریوں کی ہلاکتوں پر گہری تشویش ہے، "چانسلر نے غزہ میں باقی یرغمالیوں کی صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مسٹر شولز نے کہا، "حماس سے میرا واضح مطالبہ باقی ہے: یرغمالیوں کو فوری طور پر رہا کریں۔ غزہ کی پٹی کے پورے سیاسی مستقبل پر بات ہونی چاہیے۔ عرب لیگ کی طرف سے تجویز کردہ منصوبہ اس کے لیے اچھی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ "اسرائیلی دفاعی افواج نے کہا کہ وہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی تحریک حماس کے ٹھکانوں پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کر رہے ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ حماس کی طرف سے جنگ بندی میں توسیع اور یرغمالیوں کو رہا کرنے کے امریکی منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کے بعد ملک نے غزہ کی پٹی پر حملے دوبارہ شروع کر دیے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق تازہ ترین حملوں میں 400 سے زائد افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

انڈونیشیا کے صدر جون میں روس کا دورہ کریں گے

انڈونیشیا، 19 مارچ (یو این آئی) انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو جون میں روس کا دورہ کریں گے، جہاں وہ یوریشین اکنامک یونین (ای اے ای یو) اور انڈونیشیا کی طرف سے ممالک کے درمیان آزاد تجارتی زون کے قیام کے معاہدے پر دستخط کر سکتے ہیں۔ انڈونیشیا کے وزیر اقتصادیات ایرلانگا ہارتارتو نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ انڈونیشیائی نیوز پورٹل ٹیمپو نے مسٹر سوبیانتو کے ساتھ بند کمرے کی ملاقات کے بعد ہارتارتو کے حوالے سے کہا "صدر جمہوریہ جون میں روس کا دورہ کریں گے۔ مجھے امید ہے کہ اس دورے کے دوران معاہدے پر دستخط ہو سکتے ہیں"۔ ہارتارتو نے کہا کہ روس اور انڈونیشیا 15-14 اپریل کو جکارتہ میں تجارتی، اقتصادی اور تکنیکی تعاون پر مشترکہ کمیشن کا اجلاس منعقد کریں گے۔

امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے قتل سے متعلق فائلوں کی آخری کھیپ جاری

واشنگٹن، 19 مارچ (یو این آئی) امریکی نیشنل آرکائیوز نے صدر جان ایف کینیڈی کے قتل سے متعلق فائلوں کی آخری کھیپ جاری کردی، جو ان کی موت کے 60 سال بعد بھی سازشی نظریات کو ہوا دیتی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ اقدام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنوری میں جاری کیے گئے ایک انتظامی حکم نامے کے بعد اٹھایا گیا، جس میں کینیڈی، ان کے بھائی، سابق اٹارنی جنرل رابرٹ ایف کینیڈی اور شہری حقوق کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے قتل سے متعلق بقیہ فائلوں کو بغیر کسی ترمیم کے جاری کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت کے مطابق آرکائیوز نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ صدر جان ایف کینیڈی قتل کے ریکارڈ جمع کرنے کے ریکارڈ جمع کرنے کا حصہ ہونے کی درجہ بندی کے لیے پہلے سے روکے گئے تمام ریکارڈ جاری کر دیے گئے ہیں۔ نیشنل آرکائیوز نے نومبر 1963 میں اس وقت کے صدر کینیڈی کے قتل سے متعلق گزشتہ دہائیوں کے دوران لاکھوں صفحات کا ریکارڈ جاری کیا تھا، لیکن قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) اور فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کی درخواست پر ہزاروں دستاویزات کو روک دیا گیا تھا۔ 46 سالہ کرشماتی صدر کو گولی مارنے کے واقعے کی تحقیقات کرنے والے وارن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ کارروائی ایک سابق میرین شارپ شوٹر لی ہاروی اوسوالڈ نے کی تھی جو اکیلے کام کر رہے تھے۔ لیکن اس باضابطہ نتیجے نے ان قیاس آرائیوں کو ختم کرنے کے لیے بہت کم کام کیا ہے کہ ڈیلاس، ٹیکساس میں کینیڈی کے قتل کے پیچھے ایک اور مذموم سازش تھی اور سرکاری فائلوں کے آہستہ آہستہ اجرا نے مختلف سازشی نظریات کو ہوا دی ہے۔ کینیڈی اسکالرز کا کہنا ہے کہ جو دستاویزات اب تک آرکائیوز میں موجود ہیں، ان میں کسی بھی طرح کے انکشافات یا 35 ویں امریکی صدر کے قتل کے بارے میں بڑے پیمانے پر سازشی نظریات کو ختم کرنے کا امکان نہیں ہے۔ کینیڈی کے قتل کے 2 دن بعد 24 نومبر 1963 کو اوسوالڈ کو اسٹرپ کلب کے مالک جیک روبی نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا، جب انہیں کاؤنٹی جیل منتقل کیا جا رہا تھا۔ پہلے ہی جاری کیے گئے بہت سے ریکارڈ خام انٹیلی جنس کے تھے، جن میں ایف بی آئی کے ایجنٹوں کی جانب سے ایسی متعدد رپورٹس بھی شامل تھیں جن کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ان میں سے زیادہ تر چیزیں پہلے سے معلوم تھیں، جیسے کہ کمیونسٹ جنونی سی آئی اے نے کیوبا کے فیڈل کاسترو کو قتل کرنے کے لیے کئی گھناؤنے منصوبے بنائے تھے۔ اوسوالڈ نے 1959 میں سوویت یونین میں شمولیت اختیار کی لیکن 1962 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ واپس آ گئے۔

1991 کی اولیور اسٹون فلم جے ایف کے جیسی سیکڑوں کتابوں اور فلموں نے سازشی صنعت کو ہوا دی اور سرد جنگ کے حریفوں سوویت یونین یا کیوبا، مافیا اور یہاں تک کہ کینیڈی کے نائب صدر لنڈن جانسن پر انگلی اٹھائی ہے۔ یہ دستاویزات کانگریس کے 26 اکتوبر 1992 کے ایک قانون کے بعد جاری کی گئی ہیں، جس کے تحت نیشنل آرکائیوز میں موجود قتل کا ریکارڈ 25 سال بعد مکمل طور پر جاری کیا جائے گا۔

☆☆☆☆

پنڈیشور: زیر علاج نوعمر لڑکی کی موت سے اسپتال میدان جنگ میں تبدیل

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): زیر علاج نوعمر لڑکی کی موت سے اسپتال میدان جنگ بن گیا لواحقین کا الزام ہے کہ ڈاکر کی عدم توجی سے جان گئی متوفی نوجوان کے لواحقین نے طبی غفلت کے الزام میں اسپتال میں توڑ پھوڑ کی یہ واقعہ پنڈیشور کے ایک نجی اسپتال میں پیش آیا توڑ پھوڑ کا واقعہ گزشتہ رات پنڈیشور کے قومی شاہراہ پر واقع ایک نجی اسپتال میں پیش آیا ذرائع کے مطابق 16 سالہ جان کماری نامی نوعمر لڑکی نے علاج کے دوران اسپتال میں دم توڑ دیا طبی غفلت کے باعث نوعمر لڑکی کی جاں بحق ہو گئی غفلت کے باعث نوعمر لڑکی کی موت ہوئی ہے ایسا الزام اہل خانہ کی جانب سے لگایا جا رہا ہے۔اطلاع کے مطابق رشتہ دار اور جان پہچان کے لوگ جب اسپتال پہنچتے ہیں اور شکایت کرتے ہوئے توڑ پھوڑ شروع کر دیتے ہیں پنڈیشور کے پھول بگان علاقے کی رہنے والی متوفی لڑکی کے والد جتیندر ساہو نے بتایا کہ گذشتہ دن لڑکی کو سانس کی تکلیف کی وجہ سے اسپتال لے کر آئے تھے دوران علاج تھوڑے دیر کے اندر لڑکی کی موت ہو گئی ان کا کہنا ہے کہ لڑکی کی موت ڈاکٹر کی غفلت سے ہوئی دوسری جانب اسپتال کی جانب سے طبی غفلت کی شکایت کی تردید کی گئی ہے اسپتال کے حکام نے بتایا کہ لڑکی کے اہل خانہ اسے صبح اسپتال لے کر آئے دوپہر کو گھر والوں نے لڑکی کو گھر لے جانا چاہا اور اس کے والدین کو اطلاع دی۔لیکن لڑکی مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہوئی تھی والدین کو اس بارے میں بتانے کے باوجود وہ اپنی مرضی سے لڑکی کو گھر لے گئے گھر میں اسکی حالات خراب ہونے پر وہ شام کو دوبارہ لڑکی کو تشویشناک حالت میں ہسپتال لے آئے پھر علاج دوبارہ شروع کیا گیا لیکن کچھ ہی منٹوں میں لڑکی کی موت ہو جاتی ہے ان کا دعویٰ ہے کہ اس میں کوئی طبی غفلت نہیں تھی توڑ پھوڑ کی صورت میں ہسپتال کی جانب سے تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی جاتی ہے پولیس ذرائع کے مطابق توڑ پھوڑ کے واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں 10 افراد کی شناخت کر کے گرفتار کر لیا گیا ہے ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

نیشنل ہائی وے 19 پر دو ٹرکوں اور بس میں تصادم سے بس کے انجن میں آتشزدگی، 15 افراد زخمی

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): قومی سڑک پر مسافر بس کے ساتھ دو ٹرک آپس میں ٹکرا گء اس تصادم میں بس کے انجن میں آگ لگ گئی اس واقعے میں کم از کم 15 افراد زخمی ہوئے ہیں یہ خوفناک حادثہ دوپہر دو بجے نیشنل ہائی وے 19 پر مغربی بردوان ضلع کے بد بد پولیس اسٹیشن کے کوٹا کراسنگ کے قریب پیش آیا حادثے کی اطلاع ملتے ہی بد بد تھانے کی پولیس اور گلسی فائر بریگیڈ کا ایک انجن موقع پر پہنچ گیا اطلاع کے مطابق آج دوپہر کٹویا-برکاکر روٹ پر ایک پرائیویٹ مسافر بس مغربی بردوان ضلع کے کٹویا سے براکر جا رہی تھی اس وقت بس نے قومی شاہراہ نمبر 19 پر بد بد پولیس اسٹیشن کوٹہ موڑ کے قریب فلائی اوور پر تیز رفتاری سے سفر کر رہے دو ٹرکوں کو اوور ٹیک کرنے کی کوشش کی کنٹرول کھونے اور دو ٹرکوں سے ٹکرانے کے بعد بس زور سے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی اس میں 15 مسافر زخمی ہو گئے جس میں 8 افراد شدید زخمی ہو گئیحادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور بد بد تھانے کی فائر انجن موقع پر پہنچ گئی حادثے کے بعد بس کے انجن میں آگ لگ گئی تاہم حادثے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی گاڑی موقع پر پہنچ گئی فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پالیا اس سے پہلے کہ کوئی بڑا حادثہ ہوتا اس حادثے کی وجہ سے قومی شاہراہ کے آسنسول درگاپور لین پر گاڑیوں کی آمدورفت رک گئی۔ زخمی مسافروں نے بتایا کہ مسافر بس لاپرواہی اور تیز رفتاری سے پانا گڑھ کی طرف جا رہی تھی۔تھوڑی سی جگہ دیکھنے کے بعد بھی بس ڈرائیور نے سامنے سے ٹرک کو اوور ٹیک کرنے کی کوشش کی اور حادثہ پیش آیا ایک ٹرک کا آئل ٹینک پھٹ گیا اور دوسرا ٹرک پیچھے سے ٹکرا گیا بس پھر سڑک کے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ ٹرک کا آئل ٹینک پھٹ گیا اور ڈیزل قومی شاہراہ پر بہہ گیا جس کی وجہ سے پولیس اس لین پر ٹریفک روک دیتی ہیاس کے بجائے گاڑیوں کو ملحقہ سروس روڈ سے گزرنا پڑتا ہے بد بد پولیس اسٹیشن نے 15 زخمیوں کو موقع سے بچایا اور پانا گڑھ بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر پہنچایا ان میں سے 8 لوگوں کی حالت نازک ہے اور انہیں درگاپور محکمہ اسپتال منتقل کرنا پڑا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس واقعہ کی اصل وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ٹوٹو کی ٹکر سے سائیکل سوار جاں بحق

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): لاپرواہ ٹوٹو کی زد میں آکر نالے میں گر کر ایک سائیکل سوار کی موت ہو گئی۔صبح اس واقعہ کے بعد درگاپور تھانہ کے دھنزا پلاٹ علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اطلاع ملنے پر درگاپور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کے مشتعل افراد نے پولیس کا گھیراؤ کیا اور لاپرواہی سے ٹوٹو ٹریفک پر قابو پانے اور متوفی سائیکل سوار کے اہل خانہ کو ہونے والے مالی نقصان کے ازالے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ مہلوک سائیکل سوار کی شناخت 38 سالہ ترون ادھیکاری کے طور پر ہوئی ہے وہ پیشے سے دودھ فروش تھا۔بتایا جاتا ہے کہ درگاپور تھانہ کے تحت دھنزا پلاٹ کے رہنے والے ترون ادھیکاری صبح اپنی سائیکل پر دودھ بیچنے نکلے تھے اسی دوران تیز رفتاری سے آنے والے ایک ٹوٹو نے کنٹرول کھو دیا اور اسے ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں وہ اپنی سائیکل سمیت سڑک کے کنارے نالے میں گر گیا یہ دیکھ کر آس پاس کے لوگ دوڑ پڑیانہوں نے ٹوٹو کو ڈرائیور سمیت پکڑ لیا اسے مقامی کلب میں رکھا گیا تھا لیکن جب علاقہ مکین سائیکل سوار کو نالے سے نکالنے میں مصروف تھے تو ٹوٹو ڈرائیور صورتحال کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گیا اس کے بعد ترون کو نازک حالت میں درگاپور کے سرکاری اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دے دیا اس کے فوراً بعد مقامی باشندے غصے سے بھڑک اٹھےپولیس اس علاقے میں پہنچ گئی انہوں نے پولیس کو گھیرے میں لے کر احتجاج شروع کر دیا جس سے پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی پولیس نے کسی نہ کسی طرح کارروائی کا وعدہ کر کے صورتحال کو سنبھالا پولیس نے بتایا کہ ٹوٹو کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ٹوٹو ڈرائیور کی تلاش کی جا رہی ہے۔

ممتا بنرجی نے عوام کی سہولیات کیلئے متعدد اسکیم لانچ کیا مگر کلٹی کے عوام کو سرکاری سہولیات سے محروم رکھا جا رہا ہے: سابق ترنمول کونسلر اختر حسین

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): آسنسول بی این آر میں واقع رابندر بھون کے کافی ہاوس میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کلٹی وارڈ 65 کے سابق ترنمول کاونسلر، کلٹی میونسپلٹی کے سابق نائب چیئر، ترنمول اسٹیرنگ کمیٹی کے رکن ترنمول اقلیتی رہنما اختر حسین نیکہا کہ کلٹی میں ہی ترنمول کو کیوں شکست ہو رہی ہے جبکہ پوری ریاست میں ترنمول فتح پا رہی ہے اسکی فکر لیکر جب میں نے سروئے کیا تو صاف طور پر مظہر ہوا کہ کلٹی کے جو کلیدی کردار نبھانے والے ترنمول ذمہ دار و رہنما بنے ہوئے ہیں انکا رشتہ عوام الناس سے منقطع ہو گیا ہے ہماری ممتا بنرجی جب سے وزیر اعلی کی کرسی پر آئی ہیں ترنمول بر سر اقتدار ہوئی ہے اسوقت سے لیکر ابتک عوام کے سہولیات کی فراہمی کے لئے ہی سوچتی ہیں اور ترقیاتی کاموں کا جال پوری ریاست میں پھیلا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہماری ہر دلعزیز وزیر اعلی ممتا بنرجی متعدد اسکیموں کو بھی عوام کے لئے ہی لانچ کی ہے انہوں نے کہا کہ لیکن کلٹی اسمبلی کے علاقے میں رہنے والے لوگوں کو حکومت کی سہولیات سے محروم رکھا گیا ہے انہوں نے کلٹی کے سابق ایم ایل اے اور موجودہ ترنمول ضلع چیئرمین اے ڈی ڈی اے کے نائب چیئرمین اجل چٹرجی اور کلٹی بلاک صدر کنچن رائے پر برس پڑے انہوں نے کلٹی علاقے کے ترنمول لیڈران و ذمہ داران پر انگشت نمائی کرتے ہوئے کہا کہ کلٹی کے کچھ لیڈر عوام اور عام نوجوانوں کے ساتھ چلنا پسند نہیں کرتے ہیں بلکہ ہمیشہ ٹھیکیداروں کے ساتھ رہتے ہیں غیر قانونی طور پر پلان پاس کراتے اور کمیشن پر کام کرتے رہتے ہیں کلٹی اسمبلی کے علاقے کے کچھ ترنمول رہنما بالخصوص وہ کلٹی آسنسول کے کچھ ٹھیکیداروں کے ساتھ مل کر معاہدہ کر رکھا یہی وجہ ہے کہ ترنمول نے آخری چند انتخابات میں ترنمول کو شکست ہوئی ہے انہوں نیکہا ہے کہ وہ لوگ پارٹی کے لئے کچھ بھی نہیں کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک خاتون کلٹی کے شری اسپتال میں علاج کے لئے پہنچی تھیں جن کے پاس سواستھ ساتھی کارڈ تھا کارڈ موجود ہونے کے بعد بھی اسپتال کے عملے نے اس سے کوئی علاج نہیں کیا پہلے انہیں او پی ڈی میں بھیجا اور مختلف قسم کے جسمانی ٹیسٹ کے نام پر تقریباً 31 ہزار 600 روپے کا بل بنا کر اس سے رقم وصول کی جس کی رپورٹ ان کے پاس آئی جس کی بنیاد پر انہوں نے زرینہ خاتون کے ساتھ ہسپتال کا دورہ کیا اور غریب زرینہ سے ٹیسٹوں کے نام پر جمع کی گئی رقم فوری واپس کرنے کی اپیل کی جب اسپتال کے محکمہ صحت کے سربراہ کو شکایت کی تو انہوں نے رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا جس پر محکمہ صحت نے شکایت کی اس معاملے پر کارروائی شروع کی گئی اور ہسپتال نے معمر مریضہ زرینہ کو رقم واپس کر دی اختر حسین نے کہا کہ صرف کلٹی ہی نہیں بلکہ اس طرح کے کئی ہسپتال ہیں جو فزیکل ٹیسٹ کے نام پر غریبوں سے پیسے بٹور رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جن کے پاس پیسے ہیں وہ پیسے دے کر ٹیسٹ کرائیں گے لیکن جن کے پاس پیسے نہیں ہیں وہ کہاں سے کرائے گے اس پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کلٹی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے دوارے سرکار کے نام سے ایک مہم چلائی جا رہی ہے تا کہ ریاست کے لوگوں کو ان کے گھر پر سرکاری سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا دوارے سرکار کے لئے ملک کی صدر تروپدی مرمر نے 2024 میں ہماری ترنمول سرکار کو ایوارڈ سے سرفراز کیا تھا یہ ہملوگوں کے لئے فخر و انبساط کی بات ہے انہوں نے کہا کنیا شری اسکیم ہت بھی ہماری ترنمول ممتا سرکار کو ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا اختر حسین نے کہا کہ ہماری وزیر اعلی ممتا بنرجی ہمیشہ عوام کے ساتھ عوام دکھ سکھ رہنے کی ہدایت کرتے ہیں ہملوگوں کو صرف اور صرف اپنی ممتا کی ہداہیت پر ہی عمل کرنا ہے انہوں نے کہا ہماری سرکار کی جانب سے راشن ڈیلز کو کیا گیا کہ گھر گھر راشن دیں اس مہم میں تمام راشن ڈیلرز سے کہا جا رہا ہے کہ جس طرح سرکاری اسکیموں کو ریاست کے لوگوں کے گھر گھر پہنچایا جا رہا ہے اسی طرح وہ بھی عوام کے گھروں تک راشن پہنچائیں انہوں نے کہا کہ ضلع کے راشن کنٹرولر کے ڈپٹی ڈائریکٹر نے بھی راشن ڈیلرز کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ان کے گھر گھر جا کر مشنوں کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور لوگوں میں راشن تقسیم کریں اگر کسی کے گھر پر راشن دستیاب نہ ہو تو راشن کی دکان پر راشن دینے کا انتظام کریں لیکن راشن ڈیلرز حکومت اور اپنے ملازمین کو راشن کی دکان پر بلا کر اپنی من مانی باتیں کر رہے ہیں جس کی وجہ سے راشن نہ ملنے پر بہت زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہیاگر ضرورت پڑی تو وہ عوام کے بنیادی حقوق کے لیے اپنی پارٹی کے اعلیٰ رہنماؤں کے ساتھ ساتھ ترنمول سپریمو اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بھی شکایت کریں گے انہوں نے کہا کہ اگر کلٹی اسمبلی حلقے میں ترنمول کو برتری دلانا ہے تو موجودہ ذمہ داران کو انکے عہدے سے بر طرف کرنا ہوگا اور ہم سبھوں کو ملکر متحد ہو کر دیدی کی ہدایت اور ابھیشیک بنرجی کے بتائے ہوئے راہ پر چل کر قدم سے قدم ملا کر الیکشن میں مقابلہ کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر کلٹی میں اتحاد اجائے اور عوامہ رابطہ مضبوط کیا جائے تو ہملوگ کلٹی سے جیت کر دکھلا دیں گے اور دیدی کو کلٹی جیت کا تحفہ دیں گے کلٹی کی فکر مجھے اسلئے ہے کہ بہت مشکل سے کلٹی علاقے میں ترنمول مضبوط ہوئی ہے مگر اج ہملوگ پشتی میں جا رہے ہیں تو اسکی فکر ہم سب پر لازمی ہے دیدی کلٹی اسمبلی میں جس کسی کو بھی امیدوار بنائیں ہملوگوں کو متحد ہونا ہے اور ترنمول امیدوار کو فتح دلانی ہے بی جے پی کو میٹر نہیں ہملوگ منتشر ہیں جسکا فائدہ بھاجپا اٹھا رہی ہے ان سب کمزوریوں کو درست کرنا ہی ہوگا 2026 اسمبلی الیکشن سامنے ہے اسکے لئے ابھی ہی سے لائحہ عمل تیار کرنا ہے تو بھاجپا کا کلٹی سے مکمل صفایا ہو جائیگا انہوں کہا کہ پریس میٹ کا خاص مقصد ہمارا یہ ہے کہ میڈیا کے زریعہ ہماری آواز اعلی حکمراں تک پہنچے میڈیا ساتھیوں کا بہت بہت شکریہ کے ساتھ اختر حسین نے گفتگو مکمل کی۔

بارہ بونی میں دو المناک سڑک حادثے، پک اپ وین کی ٹکر سے دو بائیک سوار جاں بحق، تین زخمی

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی تھانہ علاقہ میں دو المناک سڑک حادثات پیش آئے یہ دونوں سڑک حادثے دوپہر کو پیش آئے اطلاع کے مطابق ایک واقعے میں پک اپ وین کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار اور ایک راہ گیر جاں بحق ہو گئے۔ایک اور واقعہ میں موٹر سائیکل سوار سمیت تین افراد زخمی ہو گئے مرنے والوں کی شناخت آسنسول کے ہیرا پور تھانہ علاقہ کے تحت برن پور کے شیاڈیہی کے رہنے والے 61 سالہ نہل رائے اور آسنسول نارتھ تھانہ علاقہ کے تحت گاروئی کے رہنے والے 32 سالہ بلرام گھوش کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں دونوں کی موت ہو گئی یہ واقعہ بارہ بونی تھانے کے تحت بالی پور کے قریب پیش آیا موٹر سائیکل اور پک اپ وین کے درمیان تصادم میں دو موٹر سائیکل سوار جاں بحق ہو گئے بتایا جا رہا ہے کہ نہال رائے اور بلرام گھوش آج دوپہر آسنسول کے گاروئی سے موٹر سائیکل پر گورندی حسین پور میں شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہے تھے۔ بارہ بونی کے بالی پور کے قریب اچانک ایک پک اپ وین ان کی موٹر سائیکل کے سامنے آ گئی وین موٹر سائیکل سے ٹکرا گئی پک اپ وین کے نیچے دو افراد موٹر سائیکل سمیت کچل گئیواقعہ سے علاقہ مکینوں میں شدید بے چینی پھیل گئی اطلاع ملنے پر بارہ بونی ٹریفک گارڈ پولیس موقع پر پہنچ گئی دونوں شدید زخمیوں کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے ان کا معائنہ کیا اور انہیں مردہ قرار دے دیا بعد ازاں اطلاع ملتے ہی دونوں متوفی کے اہل خانہ آسنسول ضلع اسپتال پہنچے دوسری جانب بارہ بونی تھانہ کے تحت بارہ بونی گرام پنچایت کے جے رام ڈنگہ فٹبال گراونڈ کے پاس دوپہر ایک موٹر سائیکل اینٹوں سے لدے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی اس واقعہ میں موٹر سائیکل سوار سمیت تین افراد زخمی ہو گئے بتایا جا رہا ہے کہ 18 سے 20 سال کی عمر کے تین نوجوان کرکٹ کھیلنے کے لیے موٹر سائیکل پر کلہ آسنسول جا رہے تھے دوسری طرف اسی وقت اینٹوں سے لدا ٹریکٹر آ رہا تھا جیرام ڈنگہ فٹبال گراونڈ کے قریب موٹر سائیکل ٹریکٹر سے ٹکرا گئی تین افراد زخمی ہوئے مقامی لوگوں نے بارہ بونی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی پولیس اس علاقے میں پہنچ گئی ٹریکٹر کی ٹکر سے موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہو گئی اینٹوں سے لدا ٹریکٹر ایک طرف گڑھے میں جا گرا ڈرائیور فوراً بھاگ گیا۔ تینوں زخمی موٹر سائیکل سوار بارہ بونی کے ناپارہ گاؤں کے رہنے والے ہیں ان کے نام سومین باوڑی، رانا بھنڈاری اور راہول پاتر ہیں۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تین افراد کا مقامی ہسپتال میں علاج کیا گیا۔

پرسکون طبیعت کا نوجوان چوری کی کئی وارداتوں کا ماسٹر مائنڈ نکلا ،دوران ریمانڈ لاکھوں مالیت کا مسروقہ سامان برآمد

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): چور کتنا ہی چالاک کیوں نہ ہو ایک غلطی اس کے جرم کو بے نقاب کر دیتی ہے ایسے ہی ایک چوری کیس کا ماسٹر مائنڈ شیطانی چور دیپانکر رانا بالآخر پولیس کے ہاتھوں پکڑا گیا یہ کامیابی درگاپور کے نیوٹاون شپ تھانے کی پولیس کو حاصل ہوئی ہے جس نے پانچ سال تک پولیس کو چکمہ دے کر پولیس کو پریشان کر رکھا تھا اور تھانہ علاقے کے 25 سے زائد گھروں میں چوری کی وارداتیں کی تھیں لیکن اس کے غنڈوں کی ہینڈ رائٹنگ نے اس کے جرم کو خاک میں ملا دیا ذرائع کے مطابق ملزم 36 سالہ دیپانکر رانا تعلیم یافتہ گریجویٹ ہیچو تھانہ علاقے کی بی او جی ایل کالونی میں رہتا ہے دیپانکر کو 10 دن پہلے مقدمہ نمبر 02/25 کے تحت گرفتار کیا گیا تھافی الحال وہ تیسری بار پولیس ریمانڈ پر ہے پولیس نے اس کے پاس سے لاکھوں مالیت کا چوری شدہ سامان جیسے سونے اور چاندی کے زیورات، لیپ ٹاپ، موبائل فون، غیر ملکی ڈالر، مہنگے تانبے اور پیتل کے برتن وغیرہ برآمد کیے ہیں دیپنکر رانا روزانہ مزدوری کے نام پر اسکول بیگ لے کر گھر سے نکلتا تھا اور پورے علاقے کی ریکی کر کے وقتاً فوقتاً چوری کی وارداتیں کرتا تھا ذرائع کے مطابق لاک ڈاؤن کے بعد مالی تنگی کی وجہ سے پرسکون طبیعت کے مالک دیپانکر چوری کے پیشے میں شامل ہو گئے دیپانکر ہر چوری کو اکیلے اور نہایت ہوشیاری اور شیطانی طریقے سے انجام دیتا تھا چھوٹے جرم کے ارتکاب کے چند دن بعد وہ ایک دھمکی آمیز خط ایک لفافے میں بند کر کے ان گھروں کو بھیجتا تھا جہاں چوری ہوتی تھی، جس میں اس نے گھر کے مالکان کو واضح طور پر بتایا تھا کہ اس نے ان کے گھر سے چوری کی ہے، لیکن سامان کم ملا۔ مجھے لاکھ روپے بھیج دو ورنہ میں تمہارے گھر میں پھر چوری کروں گا چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے پولیس پریشان ہو گئی چوری کے بعد گھروں کو دھمکی آمیز خطوط بھیجنے کا واقعہ چور کی جانب سے پولیس کے لیے چیلنج جیسا تھا لوگوں کی بار بار کی شکایت نے پولیس کو پریشان کر دیا تھا چوری کا ایسا ہی واقعہ گزشتہ سال دسمبر کے مہینے میں تھانہ صدر کے علاقے اے ٹائپ میں تشار گھوش نامی شخص کے گھر پر پیش آیا تھا جہاں سے چار موبائل فون اور ایک لیپ ٹاپ چوری ہو گیا تھا اس واقعہ کی شکایت تشار گھوش نے جنوری کے پہلے ہفتہ میں پولیس اسٹیشن میں درج کرائی تھی۔ معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے پولیس نے چوری شدہ موبائل فون کو لوکیشن جانچ کے لیے بھیج دیا۔ کچھ دنوں بعد موبائل لوکیشن BOGL کے رہائشی دیپانکر رانا کے گھر سے ملا جیسے ہی ٹاور کی جگہ کا پتہ چلا پولیس نے دیپانکر کو اپنی تحویل میں لے لیا دیپانکر کو ریمانڈ پر لے جانے کے بعد پولیس اس کی حرکتوں کو نہیں سمجھ سکی تفتیشی پولیس نے بتایا کہ دیپانکر رانا انتہائی پرسکون طبیعت کا آدمی ہے علاقے میں اس کے خلاف کوئی شکایت نہیں تھی سب اسے بہت اچھا بتا رہے تھے ہر سطح کی تفتیش میں ناکامی کے بعد آخر کار سب انسپکٹر گوتم وشواس نے ایک اور کوشش کی اور دیپانکر رانا کو کاغذ پر اپنا نام اور پتہ لکھوایا اور کاغذ کو اپنی ہینڈ رائٹنگ کے ساتھ بھیج دیا اور مختلف گھروں کو بھیجے گئے دھمکی آمیز خط کو چیک کرنے کے لیے ایک ہینڈ رائٹنگ ماہر کے پاس بھیجا ہینڈ رائٹنگ کے ماہر نے دعویٰ کیا کہ دونوں ہینڈ رائٹنگ ایک ہی شخص کی تھیں اس کے بعد پولیس نے ہر چوری میں دیپانکر کے ملوث ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے سخت پوچھ گچھ شروع کر دی دیپانکر گشنا نے سخت پولیس تفتیش کو توڑا اور اپنے تمام جرائم کا اعتراف کر لیا پولیس نے ان کے کہنے پر ان کی رہائش گاہ پر چھاپہ مار کر تمام مسروقہ سامان برآمد کر لیا اور مختلف گھروں سے چوری ہونے والی درجنوں ڈائریاں، اہم دستاویزات اور بنک اکاؤنٹ نمبر جمع کر لیے تھانہ انچارج نے بتایا کہ یہ کوئی پیشہ ور چور نہیں ہے ایسے لوگ معاشرے میں گھل مل کر چوری کی وارداتیں کرتے ہیں دیپانکر رانا کے گھر سے مسروقہ سامان کے ساتھ مختلف لوگوں کے کاغذات بھی قبضے میں لیے گئے ہیں۔

بابوتالاب قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول کے ٹیچر سعید عالم قادری کو دوبارہ بحال کرنے پر ہنگامہ

آسنسول: 19 / مارچ،(عوامی نیوز سروس): سرپرستوں نے احتجاجاً آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 23 میں واقع بابوتالاب قاضی نذرالاسلام اردو فری پرائمری اسکول کو تالا لگا دیا سرپرستوں کا الزام ہے کہ اس اسکول کے استاد سعید عالم قادری کے خلاف پہلے بھی بے ضابطگیوں کے مقدمات درج تھے جس کی وجہ سے انہیں کچھ عرصے کے لیے معطل کیا گیا تھا لیکن اب انہیں دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے جس سے والدین میں غم وغصہ پایا جا تا ہیسر پرستوں کا کہنا ہے کہ ایسی تقرری سے بچوں کی تعلیم پر منفی اثرات مرتب ہوں گے احتجاج کی وجہ سے انہوں نے اسکول کے گیٹ کو تالا لگا دیا اور مقامی وارڈ 23 کے کونسلر سی کے ریشما راما کرشنن کو فون کیا اور سارے معاملے سے آگاہ کیا۔اس واقعے کے حوالے سے محکمہ تعلیم کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے تاہم سرپرستوں کا مطالبہ ہے کہ اس اسکول میں استاد سعید عالم قادری کو دوبارہ تعینات نہ کیا جائے اس معاملے کو لے کر علاقے میں کشیدگی پائی جاتی ہے واضح ہو کہ اس اسکول کے ٹیچر انچارج محمد سعید احمد قادری پر مقامی کاونسلر سی کے ریشماں کی جانب سے الزام عائد کر کے ایف ائی ار درج کیا گیا تھا کہ ٹیچر انچارج محمد سعید عالم قادری نے سروشکھشا مشن ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ کمیٹی کی کئی لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی ہے چیک سے رقم نکال لیا کئی چیک بینک سے ڈرا کرائے گئے سی کے ریشماں نے 12 ستمبر 2023 کو ایف ائی ار درج کرائی تھی اب اسی بنیاد پر گارجین سرپرستوں کا احتجاج ہو رہا ہے کہ ایک استاد ہو کر اتنی بڑی دھوکہ دہی کی اور اج اسے دوبارہ اسی اسکول میں جوائن کرنے کی پرمیشن ویسٹ بردوان پرائمری اسکول کونسل کس طرح دی ہے جبکہ سرکاری کافی رقوم سید عالم قادری نے غیر ائینی طریقے سے بینک اور مقامی کاونسلر کو اندھیرے میں رکھکر نکال لیا اسکے خلاف کوئی کاروائی بھی نہیں ہوئی اور اج جوائننگ لیٹر جاری ہو گیا سرپرستوں کا احتجاج ہو رہا ہے کہ سید عالم قادری ٹیچر کو دوبارہ جوائننگ سے اس اسکول کے بچوں پر خراب اثر مرتب ہونگے۔

کولکاتا نائٹ رائیڈرس کی ٹیم کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں پریکٹس میں حصہ لیتے ہوئے، اس مرتبہ ٹیم میں بہت ساری تبدیلیاں ہوئی ہے اوران تبدیلیوں کے سبب سے انڈین پریمیر لیگ کی اہمیت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے اور سبھی کے کے آر کو فیب ریٹ قرار دے رہے ہیں۔

اٹانو بھٹاچاریہ اور عبدالخالق بنیں گے شانِ محمڈن، دونوں ہی کھلاڑی گول کیپر اور ونگر اپنی مثال آپ تھے

کولکاتا19مارچ: محمڈن اسپورٹنگ نے امسال اپنے دو سابق کھلاڑیوں عبدالخالق اور اٹانو بھٹاچاریہ کو شان محمڈن ایوارڈ سے سرفراز کرنے کا فیصلہ لیا ہے یہ دونوں کھلاڑی 1980 کی دہائی میں ٹیم کے اسٹار کھلاڑی رہ چکے ہیں۔اٹانو بھٹاچاریہ نے محمڈن میں کھیلتے ہوئے ایشین فٹبال فیڈریشن کی طرف سے بہترین گول کیپر کا ایوارڈ حاصل کی تھا۔اور محمڈن کے لئے گول کیپر کی حیثیت سے کھیلتے ہوئے اس نے خود کو دیوار چین ثابت کیا تھا۔محمڈن کی نمائندگی کرتے ہوئے اسے انڈین ٹیم کی نمائندگی کا موقع ملا اگرچہ اس زمانے میں گوا کے گول کیپر کا بڑا نام تھا لیکن انڈین ٹیم کے کوچ کی حیثیت سے پی کے بنرجی نے اٹانو بھٹاچاریہ کو ہمیشہ ترجیح د۔

عبدالخالق مہاراشٹرین تھا اور اس نے صرف ایک سیزن کے لئے محمڈن کی نمائندگی کی وہ ریلوے میں ملازم تھا اور اسے صرف ریلویز کے لئے کھیلنے کو کہا گیا تھا جس کی بنا پر وہ کلکتہ میں رہ نہ سکا

لیکن وہ محمڈن کے لئے صرف ایک سیزن میں رخ ھیلتے ہوئے اس نے نام ونمود حاصل کیا اور بیشتر میچوں میں محمڈن عبدالخالق کے گول کی بدولت کامیاب ہوئی تھی اس زمانے میں محی الاسلام، پرسون بنرجی، بابو مانی، شبیر علی وغیرہ ٹیم میں شامل تھے اوران کے درمیان کھیلتے ہوئے عبدالخالق کو اپنا ہنر دکھانے کا موقع ملا تھا۔بعدازاں عبدالخالق کو انڈین ٹیم میں بھی نمائندگی کا موقع ملا اور اس نے انڈیا کے لئے کئی اہم انٹرنیشنل ٹورنامنٹ بھی کھیلے۔محمڈن کے شیدائیوں کو برسوں کے بعد عبدالخالق کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔اٹونا بھٹاچاریہ تو بنگال ہی کا کھلاڑی ہے اور لوگ اکثر وبیشتر اسے موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے درمیان میچوں میں وہ آئی پی گیلری میں بیٹھے دیکھتے ہیں۔لیکن عبدالخالق کو وہ تقریباً30 سے 35 سال کے بعد دیکھیں گے اور انہیں اپنے درمیان پاکر وہ بیحد خوشی کا اظہار کریں گے۔محمڈن نے ہر سال افطار پارٹی کے موقع پر اپنے کھلاڑیوں کو نوازنے کا اچھا سسٹم رائج کیا ہے۔گزشتہ سال چند ناگزیر حالات کی وجہ سے یہ ایوارڈ نہیں دیا جاسکا تھا۔

اولمپکس: قدیم یونان میں اولمپکس مقابلے کب شروع ہوئے اور ان میں مذہب کا کتنا عمل دخل تھا؟

ٹوکیو اولمپکس کی ابتدا آج سے ہورہی ہے جس میں پاکستان کی نمائندگی 10 اتھلیٹس پر مشتمل ایک دستہ کر رہا ہے جو مختلف کھیلوں میں حصہ لے گا۔مگر قدیم یونان میں ان کھیلوں کی ابتدا کب ہوئی اور ان کا مقصد کیا تھا؟ روایتی طور پر یہ ہمیشہ سے کہا جاتا ہے کہ اولمپک کے کھیل 776 قبل مسیح اولمپیا میں تقریباً اس وقت شروع ہوئے تھے جب دیوتا ہومر پیدا ہوئے تھے۔لیکن اس سے پہلے کئی صدیوں تک اولمپیا زیوس کی پوجا کا مقام تھا، انسانی آبادی سے دور مقدس سمجھے جانے والے دریائے ایلف کے ساتھ ایک خاص مقام، جسے پہاڑی سے دیکھا جاسکتا تھا۔

مگر ایسا کیا ہوا کہ لوگوں نے زیوس کو نذرانے پیش کرنے کی بجائے اس کی تعظیم اتھلیٹکس کے ذریعے کرنا شروع کر دی؟ ایسا لگتا ہے کہ اس میں متعدد عوامل کارفرما تھے۔ان میں سے ایک یونانی پولس یا شہری ریاست کا عروج تھا۔

جیسے جیسے مختلف مقامات پر شہری ریاستیں بڑھتی چلی گئیں، ہر ایک کو اپنی بالادستی ثابت کرنے کی ضرورت پیش آئی، لہٰذا انھوں نے اولمپیا میں اپنے نمائندے بھیجنا شروع کر دیے تاکہ وہ جسمانی مقابلوں میں سب سے اعلیٰ نظر آئیں۔فوجی تربیت کی ترقی بھی اس سے جڑی ہوئی ہے۔کھیل مردوں کو فٹ رکھنے کا ایک پُرکشش ذریعہ بھی تھے۔دوسرا عنصر وہ روایتی یونانی نظریہ تھا کہ دیوتا فاتح کے ساتھ ہیں، لہٰذا ایک ایسا مقابلہ کرا کے جس میں اعلیٰ فاتح پیدا کیے جاتے تھے، وہ اپنے سب سے بڑے خدا زیوس کی انسانوں پر طاقت اور اثر ورسوخ ثابت کر رہے تھے۔

سب سے پہلی ریس: پہلے 13 اولمپکس میں صرف ایک ہی مقابلہ ہوا کرتا تھا، اور وہ تھا سٹیڈین ریس۔اس میں سٹیڈیم کی لمبائی کے برابر دوڑ لگائی جاتی تھی۔یہ دوڑ کتنی لمبی تھی اس کے متعلق صرف قیاس آرائی ہی کی جاسکتی ہے کیونکہ اولمپیا کا 192 میٹر لمبا سٹیڈیم جو ہمیں اب دکھائی دیتا ہے، اس وقت موجود نہیں تھا۔724 قبل مسیح میں ایک طویل دوڑ ڈائیولوس متعارف کرائی گئی، اور اس کے چار سال بعد طویل فاصلے کی دوڑ 'ڈولیچوس' آئی جو شاید 12 لیپس یعنی گراؤنڈ چکروں کی دوڑ تھی۔اولمپکس کے ابتدائی برسوں میں دوڑنے پر زور دینے کے پیچھے یہی سوچ تھی کہ فٹ اور تندرست فوجی ہی دوڑ سکتا ہے۔

باکسنگ، ریسلنگ اور پینکراشن (ایسی ریس جس میں ہر طرح کے جسمانی حملے کیے جاتے تھے) کے بعد پینٹاتھلون اور پھر چیریوٹ ریسز شروع ہوگئیں۔سنہ 520 قبل مسیح میں بکتر بند پہن کر ایک نئی ریس متعارف کروائی گئی، بلکہ ایک خچر کی ریس بھی (500 قبل مسیح میں یہ عام طور پر مقبول نہیں تھی)۔سو اولمپکس میں جدت ہمیشہ لائی جاتی رہی ہے، اگرچہ قدیم یونانی اگر ہمارے کچھ جدید 'کھیلوں' کو دیکھ لیں تو شاید انھیں رد ہی کر دیں۔

مذہب اور سیاست: قدیم اولمپکس میں مذہب کا بڑا عمل دخل تھا۔سمجھا جاتا تھا کہ زیوس مقابلہ کرنے والوں کو دیکھتا ہے، کچھ کی حمایت کرتا اور کچھ کو شکست سے دوچار کرواتا ہے۔اگر کسی ایتھلیٹ کو دھوکہ دہی یا رشوت لینے پر جرمانہ عائد کیا جاتا تو جو بھی رقم حاصل ہوتی اسے زیوس کا مجسمہ بنانے میں استعمال کیا جاتا۔

کھیلوں کے دوران زیوس کو خوش کرنے کے لیے 100 بیلوں کی بلی (قربانی) دی جاتی تھی۔اولمپیا یونان کی ان جگہوں میں سے ایک اہم جگہ تھی جہاں دیوتاؤں سے پیشن گوئی طلب کی جاتی تھی۔ان میں سے ایک اوریکل زیوس کے لیے بھی تھا جس میں ایک قربان گاہ تھی جس پر قربانی کے لیے جلائی ہوئی چیزیں پڑی ہوتی تھیں۔جب نذرانے کی یہ چیزیں جلائی جاتیں تو ایک پجاری ان کا جائزہ لیتا اور اوریکل کا اعلان کرتا، جو کہ مستقبل کے بارے میں ایک خفیہ اور اکثر مبہم پیشن گوئی ہوتی۔کھیلوں میں اپنے امکانات جاننے کے لیے ایتھلیٹ اوریکل سے رجوع کرتے تھے۔

یونانیوں نے سیاست کے کچھ پہلوؤں کو اولمپکس سے دور رکھنے کی کوشش کی، لیکن ان کی کوششیں کچھ زیادہ کامیاب نہ ہوسکیں۔اولمپک کی جنگ بندی کا مقصد پورے یونان میں دشمنیوں کو کم کرنا تھا، تاکہ تمام حریفوں کو سفر کرنے اور محفوظ طریقے سے حصہ لینے کی اجازت ملے، لیکن ایسا ہمیشہ نہیں ہوا۔

پیلوپونیسیائی جنگ کے عظیم مؤرخ تھوسیڈائڈز بتاتے ہیں کہ کس طرح 420 قبل مسیح میں سپارٹنز نے ایک قلعے پر حملہ کر کے صلح کی خلاف ورزی کی تھی اور اس کی وجہ سے ان کے کھیلوں پر حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔لیکن سپارٹنز کی ایک ممتاز ہستی لیچاس نے حصہ لینے کا ایک اور ہی راستہ نکال لیا۔وہ رتھ دوڑ میں بوئٹیان کے نمائندے بن کے شامل ہوئے۔تاہم جب ان کی اصل قومیت کا پتہ چلا تو اولمپیا میں انھیں سب کے سامنے کوڑے مارے گئے۔ایک فاتح ایتھلیٹ اپنے آبائی شہر کے لیے ایک بڑا اعزاز ہوتا تھا۔چھٹی صدی میں ایتھینیا کے سیاستدان سولن نے ایتھنیا کے جیتنے والوں کو مالی طور پر انعام دے کر اتھلیٹکس کو فروغ دیا۔اولمپک میں فاتح شخص کو 500 ڈراچمے دیے جاتے (اس وقت ایک بھیڑ کی قیمت تقریباً ایک ڈراچمہ تھی)۔

تھوسیڈائڈز ایتھنیا کے رہنما السیبیڈیز کی نمائندگی کرتے تھے کیونکہ انھوں نے اولمپک کھیلوں میں اپنی سابقہ کامیابیوں پر فخر کرتے ہوئے 415 قبل مسیح میں سیاسی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کی تھی۔

برہنہ پن اور خواتین: ہومر کے ہم عصر شاعر ہیسوڈ کہتے ہیں کہ 'ننگے بیج بوؤ، ننگے ہل چلاؤ، ننگے ہی فصل کاٹو۔' ہوسکتا ہے کہ انھوں نے کہا ہو 'کھیلوں میں ننگے شرکت کرو' کیونکہ قدیم یونانیوں میں عموماً اسے ہی معیاری عمل سمجھا جاتا ہے۔کچھ لوگ اس سے اختلاف کرتے ہیں، حالانکہ گلدانوں پر بنائی گئی تصاویر کی شکل میں اس کے ثبوت موجود ہیں، جہاں عام طور پر اتھلیٹس برہنہ حالت میں کھیلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، اور ان کے علاوہ ہر طرح کے دوسرے لوگ بھی کپڑوں کے بغیر نظر آتے ہیں۔

کچھ گلدانوں پر دوڑنے والوں اور باکسروں کو لنگی پہنے ہوئے بھی دیکھا جاسکتا ہے، اور تھوسیڈائڈز کہتے ہیں کہ ایتھلیٹوں نے ان کے وقت سے کچھ پہلے اس طرح کے لباس پہننا چھوڑ دیے تھے۔ایک اور دلیل یہ ہے کہ ننگے مقابلہ کرنا مشکل ہوگا۔تاہم عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ کھیلوں کے مقابلوں میں مرد اتھلیٹس ننگے شرکت کرتے تھے۔

خواتین مرکزی اولمپک کے فیسٹیول میں شرکت نہیں کرتی تھیں۔دیوی ہیرا کے اعزاز میں ان کی اپنی کھیلیں تھیں جہاں وہ سٹیڈیم کی کل لمبائی کے پانچویں یا چھٹے حصے تک دوڑتی تھیں اور مردوں کی دنیا میں اسے کمتر سمجھا جاتا تھا۔کیا خواتین اس فیسٹیول کو دیکھ سکتی تھیں اس کے متعلق متضاد آرا ہیں۔شاید وہ خواتین ہی اسے دیکھ سکتی تھیں جو غیر شادی شدہ کنواری، جنسی تعلقات یا زچگی سے 'پاک' ہوتی تھیں تاکہ اس موقع کی مذہبی پاکیزگی برقرار رہے۔تہوار اور جنازے ہی ایسے محدود مواقع تھے جن میں خواتین، خاص طور پر کنواری خواتین، یا پارتھنوئی کا کوئی عوامی کردار ہوتا تھا۔کھیلوں میں غیر شادی شدہ لڑکیاں، میلے کا انتظام چلانے میں مدد کے علاوہ اپنے لیے مستقبل کا مناسب شوہر بھی چن لیتی تھیں۔

زبردست اتھلیٹ: جنوبی اٹلی میں کروٹن کے میلو کو بھی زبردست اتھلیٹ مانتے تھے۔وہ چھٹی صدی میں مردوں کی ریسلنگ میں چھ مرتبہ اولمپک چیمپئن رہے، اس کے علاوہ انھوں نے ایک مرتبہ اولمپک میں لڑکوں کی ریسلنگ جیتی اور پائتھین گیمز میں سات فتوحات حاصل کیں۔ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اولمپک میدان میں اپنا مجسمہ، یہاں تک کہ ایک بیل بھی لے کر آتے ہیں۔اس کے علاوہ، روڈز کے لیونیڈاس نے دوسری صدی قبل مسیح کے چاروں اولمپکس میں مسلسل دوڑ کے تینوں مقابلے جیتے۔ایک اور عظیم رہوڈین ایتھلیٹ ڈیاگورس تھے جنھوں نے پانچویں صدی قبل مسیح میں چاروں بڑے کھیلوں کے مقابلے (اولمپک، پائتھین، نیمیان اور استھمیان) جیتے۔ان کے تینوں بیٹے اور دو پوتے بھی اولمپک چیمپئن تھے۔مافوق الفطرت ہیوی ویٹس کو خصوصی توجہ سے دیکھا جاتا تھا۔پانچویں صدی کے اولمپکس باکسنگ چیمپئن کلیومیڈیس نے ایک مقابلے میں اپنے مخالف کو مار ڈالا تو اسے مقابلوں کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔وہ غصے میں پاگل ہوگیا اور ایک سکول کو توڑ ڈالا۔

آپ شاید سوچیں کہ یہ پاگل پن ہے اور اسے سراہا نہیں جاسکتا۔لیکن یونانی اکثر ان غیر معمولی کارناموں اور ذہنی کیفیت کی وضاحت اس طرح کرتے تھے کہ اس طرح کے لوگوں میں کوئی خدائی طاقت آجاتی ہے یا پھر ان کا کوئی خدا خود ان میں داخل ہوجاتا ہے اور کلیومیڈیس کو بھی اسی طرح کے کسی ہیرو کی صف میں کھڑا کیا گیا۔

اتھلیٹکس کے مداح اور اس سے نفرت کرنے والے: لیکن تمام یونانی اتھلیٹکس اور کھلاڑیوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔زینوفینس چھٹی یا پانچویں صدی قبل مسیح میں لکھتے ہیں کہ 'طاقت کا موازنہ اچھی حکمت سے کرنا درست نہیں ہے۔' انھوں نے کہا کہ صرف اس وجہ سے کہ کسی نے اولمپک میں فتح حاصل کی ہے وہ شہر میں بہتری نہیں لاسکتا، ضروری نہیں۔یوریپائیڈیز نے اپنے ڈرامے آٹولائیکس میں بھی ایسے ہی جذبات کا اظہار کیا ہے، جس کے اب صرف چند حصے ہی بچے ہیں۔اس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ کس طرح ایتھلیٹ اپنے پیٹ کے غلام ہیں، لیکن وہ خود اپنی دیکھ بھال نہیں کرسکتے اور اگرچہ وہ اپنے عروج (جوانی) پر مجسموں کی طرح چمکتے ہیں لیکن بوڑھاپے میں پھٹے پرانے قالینوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔پہلی صدی عیسوی کے معالج اور پولیمتھ یا کئی علوم کے ماہر گیلن نے بھی اتھلیٹکس کو غیر فطری اور حد سے زیادہ کہا ہے۔انھوں نے خیال کیا کہ ایتھلیٹ بہت زیادہ کھاتے ہیں، بہت زیادہ سوتے ہیں اور اپنے جسم کو بہت جوکھوں میں ڈالتے ہیں۔جس شخص نے اولمپکس کو سب سے زیادہ سراہا وہ پندر تھے جن کا تعلق تھیبس سے تھا جو ڈیلفی اور ایتھنز کے وسط میں واقع تھا۔پندر نے پانچویں صدی قبل مسیح میں اولمپک اور دیگر کھیلوں میں جیتنے والوں کے لیے نغمے لکھے اور ان کی کامیابیوں کا موازنہ ماضی کے عظیم ہیروز ہرکولیس یا اچیلیس کے ساتھ کیا تھا۔اس طرح انھوں نے ان کو تقریباً الٰہی سطح تک پہنچا دیا۔انھوں نے کہا کہ اگرچہ وہ فانی تھے لیکن ان کی طاقت کے مافوق الفطرت مظاہروں نے انھیں عارضی طور پر کسی اور جگہ لا کھڑا کیا اور ان کو بے مثل نعمت کا ذائقہ دیا۔

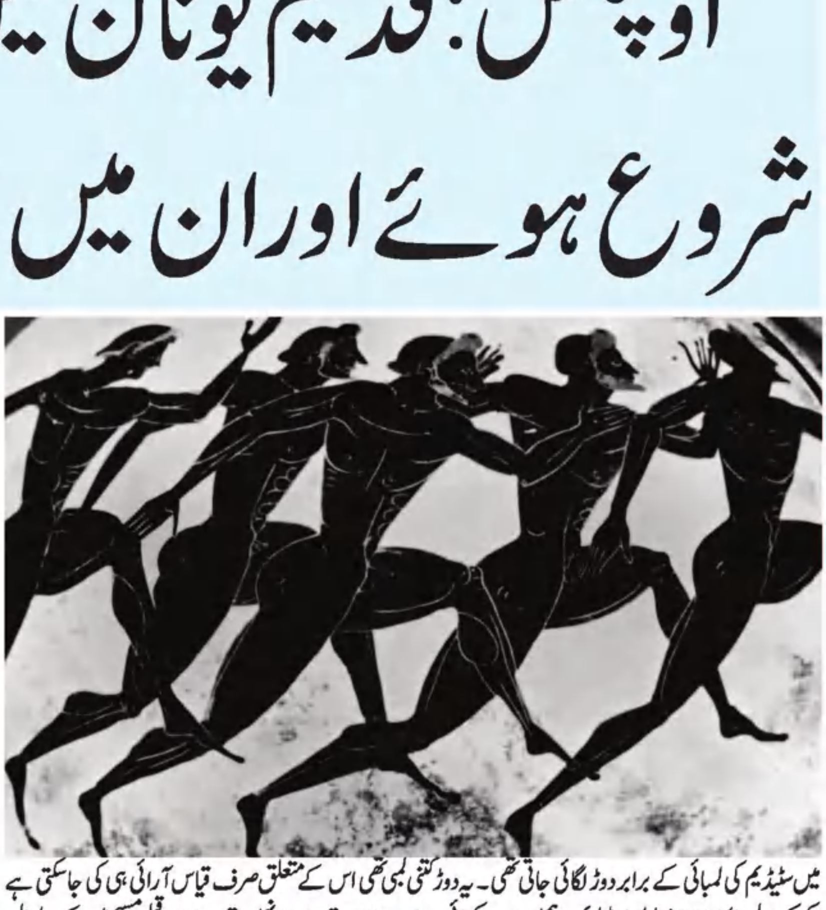

ممبئی انڈینس کے پہلے میچ میں سوریہ کمار کپتان ہوں گے

ممبئی، 19 مارچ (یو این آئی) ممبئی انڈینز کے باقاعدہ کپتان ہاردک پانڈیا پر پچھلے سال انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2024 کے آخری میچ میں سست اوور ریٹ کی وجہ سے ایک میچ کے لیے پابندی عائد کی گئی تھی، جس کے باعث آئی پی ایل کے اس سیزن میں ٹیم کی قیادت سوریہ کمار یادیو کریں گے۔

ہاردک نے کہا، "یہ میرے کنٹرول سے باہر کی بات ہے۔پچھلے سال آخری میچ میں ہم نے آخری اوور میں 1.5 یا 2 منٹ کی تاخیر کی تھی۔ یہ بدقسمتی ہے، لیکن یہی ضابطہ ہے۔ہمیں ضابطے کے مطابق عمل کرنا ہوگا۔ سوریہ ہندوستان کے کپتان ہیں اور جب میں موجود نہیں ہوں تو وہ بہترین متبادل ہیں۔ "

یاد رہے کہ ہاردک 29 مارچ کو گجرات ٹائٹن (جی ٹی) کے ساتھ احمد آباد میں ہونے والے دوسرے میچ کے لیے دستیاب ہوں گے۔ممبئی کا گھریلو میدان 31 مارچ کو کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے ساتھ میچ کی میزبانی کرے گا۔اس کے بعد ممبئی انڈینز 4 اپریل کو لکھنؤ میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے ساتھ اور 7 اپریل کو رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے خلاف اپنے گھریلو میدان پر کھیلے گی۔

آئی کے ایف نے کبڈی ورلڈ کپ کی منظوری نہیں دی

نئی دہلی، 19 مارچ (یو این آئی) انٹرنیشنل کبڈی فیڈریشن (آئی کے ایف) نے کہا کہ ہم نے ورلڈ کبڈی فیڈریشن کے زیر اہتمام برطانیہ میں چلنے والے کبڈی ورلڈ کپ 2025 کے انعقاد کی منظوری نہیں دی ہے۔ آئی کے ایف نے آج یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ کبڈی کے لیے ہر نیشنل اسپورٹس فیڈریشن (این ایس ایف) (اپنے متعلقہ ملک کی نیشنل اولمپک فیڈریشن کے ساتھ وابستگی یا جڑاو رکھتا ہے) وہ آئی کے ایف اور اے کے ایف کا ممبر الحاق ہے۔ یہ مجاز این ایس ایف جو اپنے ممالک میں اولمپک نظام کی باضابطہ شناخت رکھتے ہیں، برطانیہ میں منعقد ہونے والے نام نہاد کبڈی ورلڈ کپ 2025 میں شرکت نہیں کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل کبڈی فیڈریشن ایک بین الاقوامی گورننگ باڈی ہے جسے ایشین اولمپک کونسل (اوسی اے) اور ایشین کبڈی فیڈریشن (اے کے ایف) نے تسلیم کیا ہے۔آئی کے ایف 1990 سے ایشین گیمز اور دیگر بین الاقوامی کبڈی ٹورنامنٹس میں مردوں اور خواتین کے کبڈی میڈل ایونٹس کے انعقاد اور نگرانی کر رہا ہے۔اوسی اے، آئی کے ایف، اے کے ایف اور امیچور کبڈی فیڈریشن آف انڈیا (اے کے ایف آئی) کا ورلڈ کبڈی فیڈریشن یا اس کی کسی بھی سرگرمی سے کوئی لین دین یا وابستگی نہیں ہے۔ [؟] انہوں نے کہا کہ ابھی تک ایشین گیمز میں کبڈی میڈل ایونٹ رکھنے والی کوئی بھی نیشنل کبڈی فیڈریشن ایونٹ میں حصہ نہیں لے رہی ہے۔

اڈانی اور پی جی ٹی آئی انویٹیشنل گولف چیمپئن شپ کا انعقاد کریں گے

احمد آباد، 19 مارچ (یو این آئی) اڈانی گروپ ملک میں مردوں کے پیشہ ورانہ گولف کی باضابطہ تنظیم پی جی ٹی آئی کے تعاون سے یکم اپریل سے انویٹیشنل گولف چیمپئن شپ کا انعقاد کرے گا۔اڈانی گروپ کا انڈین پروفیشنل گولف کا آغاز کرنا گولف کو زیادہ لوگوں تک پہنچانا، اسے مین اسٹریم اسپورٹ میں شامل کرنا نیز نئے ہندوستانی گولف چیمپئن تیار کرنا اس کا مقصد ہے۔گریٹر نوئیڈا کے جے پی گرینز گولف اینڈ سپا ریسارٹ میں یکم سے چار اپریل تک منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کی انعامی رقم 1.5 کروڑ روپے ہے۔اس موقع پر اڈانی انٹرپرائز لمیٹڈ کے ڈائریکٹر پرنو اڈانی نے کہا، "ہمیں کپل دیو اور پی جی ٹی آئی کے ساتھ مل کر ہندوستانی پیشہ ورانہ گولف کو آگے لے جانے کا کا موقع ملا ہے۔ہمارا مقصد ہندوستان سے عالمی سطح کے گولف چیمپئن تیار کرنا ہے۔ہم اس کو زیادہ قابل رسائی بنانے، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جوڑنے اور کھلاڑیوں کو بہترین ٹریننگ اور کھیلنے کے مواقع دینے کے لئے پر عزم ہیں۔

قومی خواتین ہاکی لیگ: ہاکی ایسوسی ایشن آف اوڈیشا، منی پور اور ہریانہ نے اپنے میچ جیتے

رانچی، 19 مارچ (یو این آئی) قومی خواتین ہاکی لیگ 2025-2024 کے آخری مرحلے کے دوسرے دن بدھ کو ہاکی ایسوسی ایشن آف اوڈیشا، منی پور اور ہریانہ نے اپنے اپنے مقابلوں میں جیت حاصل کی۔ آج یہاں کھیلے گئے پہلے مقابلے میں، ہاکی ایسوسی ایشن آف اوڈیشا نے پول اے میں مہاراشٹر کو 0-1 سے شکست دی۔اوڈیشا کی طرف سے دیپیکا بروا نے 57) ویں) منٹ میں گول کر کے مہاراشٹر کو ہرایا۔اگلے میچ میں منی پور نے پول اے میں مدھیہ پردیش کو 0-2 سے شکست دی۔منی پور کی طرف سے پوجارا چوریا نے 41) ویں) اور بیبی رانی دیوی سندم نے 56) ویں) منٹ میں ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کو ٹورنامنٹ میں پہلی فتح دلوائی۔دن کے تیسرے مقابلے میں ہریانہ نے پول اے میں ہاکی میزورم کو 1-2 سے شکست دی۔ ہریانہ کے لیے ساوی نے 44) ویں) اور ششی نے 59) ویں) منٹ میں گول کیے۔جواب میں میزورم کی ونلالرنہلوی نے 57 ویں منٹ میں گول کیا۔ٹورنامنٹ میں یہ ہریانہ کی دوسری جیت ہے۔

نیوزی لینڈ نے آسٹریلیا کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان کیا

آکلینڈ، 19 مارچ (یو این آئی) نیوزی لینڈ نے آسٹریلیائی خواتین ٹیم کے ساتھ ہونے والی ٹی 20- سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔صحت کے مسائل کے باعث وقفے پر جانے والی سوفی ڈیوائن اور آئی سی سی خواتین کرکٹر آف دی ایئر میلی کیر کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق سوزی بیٹس کو ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔بیٹس نے ٹی 20 سیریز میں 33 کی اوسط اور 112.50 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 99 رنز بنائے ہیں۔گزشتہ سال ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ڈیوائن کے استعفیٰ دینے کے فیصلے کے بعد بیٹس عبوری کپتان کے طور پر ٹیم کی قیادت جاری رکھیں گی۔فاسٹ باؤلر لی تاہوہو بھی ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹیم میں واپس آ گئی ہیں اور بلے باز بیلا جیمز کی بھی کواڈریسیپ اسٹرین کے بعد ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ چیمپئنز جمعہ کو ایڈن پارک میں آکلینڈ، ٹورنگا اور ویلنگٹن میں تین ٹی ٹوئنٹی میچوں میں ٹرانس تسمان حریفوں سے مقابلہ کریں گی۔

ہیڈ کوچ بین سایر نے کہا، "ہم اس سیریز کے لیے سوف، میلی اور لی کی واپسی پر بہت خوش ہیں، وہ ٹیم کو انمول تجربہ اور قیادت فراہم کرتے ہیں۔" واپسی پر، ڈیوائن نے کہا، " کچھ وقت کے لئے خود پھر سے قائم کرنا اور پھر سے توجہ مرکوز کرنا اچھا رہا۔ میں لڑکیوں کے ساتھ پھر سے کھیلنے کے لئے پر جوش ہوں۔"

نیوزی لینڈ کی ٹیم اپنا پہلا میچ 21 مارچ کو آکلینڈ کے ایڈن پارک میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گی۔نیوزی لینڈ ویمنز اسکواڈ: سوزی بیٹس (کپتان)، ایڈن کارسن، سوفی ڈیوائن، میڈی گرین، بروک ہالیڈے، پولی انگلیس، بیلا جیمز، فران جوناس، جیس کیر، میلی کیر، روزمیری میئر، جارجیا پلیمر اور لیا تاہوہو۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804